The College Library D

31/

٩٥

الحمد لله المنان که درین زمان لطایف شیرین انیقه و عجایب شتیته رشیقه

# خزانة التواریخ

١٩١١ع

از تصنیف لطیف جناب جلالت مآب معلّی القاب متکی اریکه حشمت و اقبال

متوسّد وسادهٔ جاه و جلال الشان صین الفضل و الفخار نتیجه محافل اهل العزّ و الوفا

بدر الدجی طود النهی البارع الاورع والاوحد الالمع افصح الفصحا ابلغ البلغا اشهر مشاهیر

مصداق خیر الامور بهر به بیشه بسالت و تهوّر نواب سید محمد جعفر علیخان

صاحب بهادر دام بالمجد و الشرف و التفاخر خلف اوسط مغفور و مبرور جنت

آرامگاه جناب نواب سید محمد علیخان صاحب المعروف به نواب دوله

صاحب رئیس اعظم شمس آباد سقی الله رمسه الشریف بشآبیب الرحمة و الرضوان

فی کل زمان و آن

در مطبع نظامی قانون سند فتحگڈه

باهتمام بابو جانکی پرشاد طبع گردید

# بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین و الصلوٰۃ علی محمد و آلہ اجمعین سید محمد جعفر موسوی الصفوی خدمت میں اہل نظر کے ملتمس ہے کہ چند تاریخیں کتاب و دفتر تاریخ سے منتخب کرکے ایک جگہ جمع کی گئیں نام اسکا خزانۃ التواریخ رکھا بسبب افکار دنیوی کے فرصت نہ ملی اسوجہ سے طبع نہ ہو سکیں

۱۹۱۱ء

باب اول - تاریخہائے ولادت و دیگر امور انبساط -

باب دوم - تاریخہائے انتقال -

باب سیوم - تاریخہائے متفرقات -

CHECKED-2002

M.A.LIBRARY, A.M.U.
U2345

# باب اول

## تاریخہاے ولادت و دیگر امور انبساط

### تاریخ ولادت نواب مستطاب معلی القاب جناب نواب محمد حامد علیخانصاحب بہادر دام اقبالہ والی دار السرور رامپور

| | |
|---|---|
| یوسف لقا نواب کا روشن قمر پیدا ہوا ۱۲۹۲ھ | مسند نشین پیدا ہوا لخت جگر پیدا ہوا ۱۸۷۵ء |
| ماہ رجب منگل کا دن اونتیسوین بارہ بجے ۱۲۸۲ف | عالی حسب آصف نشان فرخ سیر پیدا ہوا ۱۹۳۲ سمبت |

### تاریخ ولادت برخوردار نوین چند خلف صغر بابو درگا پرشاد صاحب

**قطعہ**

| | |
|---|---|
| از اہل و قاہم کلہ با اقبال درگا پرشاد ۱۳۰۱ف | در عید دوم شد نوین چند اسال انسی کی سہنا ۱۳۱۰ھ |

این نیرِ صغر بہان کو طالع دایم بجہان
سنہ ۱۹۵۰ سمبت

باشوکت و عزت و باقبال و جلال تابندہ باد
سنہ ۱۸۹۳ ء

## تاریخ ولادت برخوردار سید مرتضیٰ حسنین سلمہ اللہ تعالیٰ خلف برادرم سید محمد مہدی علیخان

شب کو تھا چاند گہن صبح کو یہ چاند ہوا
اچھے صاحب سے یہ تاریخ کہی جعفر نے

کلمہ شکر کا ہر اک کی دہن سے نکلا
تیرہویں وزی میں اب چاند گہن سے نکلا
سنہ ۱۳۱۱ ھ

## تاریخ ولادت نبیرۂ محمد نصرت علیخان صاحب بہادر تعلقہ دار سندیلہ ضلع ہردوئی

### قطعہ

ماہِ تابانِ نصرت و اجلال
سنہ ۱۳۱۱ ھ

غنچۂ نو دمیدۂ اقبال
سنہ ۱۳۱۱ ھ

نہ ذولقعد چو شد امداد
سنہ ۱۳۱۱ ھ

ز عنایات منعم المتعال
سنہ ۱۳۱۱ ھ

## تاریخہائے تولد برخوردار سید حمید اللہ خان ابن جناب مولوی سید حبیب اللہ خان

### قطعہ

ہوا جسدم حبیب اللہ کا فرزند
کیا یہ مصرع تاریخ موزون

مجھے تاریخ کی جعفر ہوئی کد
خجستہ طالع اولادِ محمدؐ
۱۳۱۲ھ

قطعہ

فرزند حبیب مہر طلعت آیا
مولود سعید کے سبب آن وزن

چہرہ کی ضیا سے چاند ہی ماند ہوا
ماہ رمضان عید کا چاند ہوا
۱۳۱۲ھ

قطعہ

زہرہ جبین مہروی مہ یوسف لقا فرزند ما
۱۳۰۲ فصلی
طفل حسین ہم نازنین گل پیرہن غنچہ دہن
۱۸۹۵ء
لخت جگر جانِ عزیز آل رسول عالی نسب
۱۹۵۱ سمبت
دلبند نو پور مہین سید حمید اللہ خان
۱۳۱۲ھ

تاریخہائے ولادت برخوردار سید اطہر حسن خلف
جناب سید قاسم حسن صاحب رئیس بارہ تحصیلدار قائمگنج

قطعہ
مستزاد

فرزند گل اندام ہوا ہے پیدا احسانِ خدا
ہر قلب ہے عیش باغ فرحت افزا جعفر گویا

یوں بلبلِ شکر ہے نواسنج سہ دم گلشن گلشن
گلزار حسن میں تیسرا پھول کھلا کیا ہی زیبا
۱۳۱۲ھ

قطعہ

ماہ سیما ماہ پیکر ماہ طلعت ماہ وش
ہے تعجب کیجئے جعفر تمہارے دوست نے
شکر حق پیدا ہوا قاسم کا فرزند سعید
چاند دیکھا عید کا خالی میں بیٹا ہے جدید
۱۳۱۲ھ

## تاریخ صحت نواب فصیح الملک داغ دہلوی

قطعہ

آرزو ارمان تمنا ذوق شوق
ہیں نشانِ یادگار رفتگان
دل میں کچھ باقی نہیں یہ کیا ہوا
بچ رہا داغ کہیں اچھا ہوا
۱۳۱۳ھ

## قطعہ تاریخ ختنہ برخورداران اقبال نشان سید محمد علی عرف سلطان صاحب و سید محمد حسن عرف سید نواب سلمہما الرحمن

ہوئی مختون جب دم میرے پوتے
کہا بیساختہ مصرع یہ میں نے
مجھے تاریخ کی جعفر ہوئی کد
ہوا ہے ختنہ سلطان سید
۱۳۱۲ھ

بفضلہ تعالیٰ قطعہ تاریخ ختنہ برخوردار نواب سیّد اولاد حسین خان عرف ببّن صاحب خلف نواب بنیاد حسین خان سلمہا الرحمٰن رئیس کانپور مع غسل صحت

قطعہ ۹

ہوا ہے ختنۂ فرزند دلبند
بصد حسن عقیدت تمنے نواب

عنایت ہے یہ رب ذوالمنن کی
خلیل اللہ کی سنت ادا کی
۱۳۱۲ھ

مصرع بطور یادداشت

حمام پسر ہفتم شعبان اجلی
۱۳۱۲ھ

مصرعہائے تاریخ عقد محمد تقی صاحب عرف آغا حیدر با زہرا سلطان بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ

مصرع

منعقد حیدر و زہرا شدہ یارب الحمد
۱۳۱۰ھ

مصرع

عقد محمد تقی در مہ نیک رجب
۱۳۱۰ھ

# تاریخہائے ولادت چہاردہ معصومین علیہم السلام

## قطعہ

خدا کی شان کہ پہلا تھا دورِ عام الفیل
جہان میں آئے محمدؐ رسول عرش نشین

یہی جناب ہوئی تاج انبیا بشناس
یہی جناب ہوئے ختم انبیا بیقین

علیہ الف صلواۃ علیہ الف سلام
انہیں کے نور سے روشن ہیں آسمان و زمین

جہان میں آئے ولی اولیا ہیں اونکی بعد
کہ جنکی شان میں قرآن میں ہے امام مبین

یہی برادرِ عم زاد و خویش احمدؐ ہیں
یہی علیؑ ولی بادشاہ کشورِ دین

ہوئی ہیں بطن خدیجہؑ سے مریم کبرےٰ
کہ جس جناب کے دربان تھے جبرئیل امین

علیؑ کی زوجۂ اطہر رسولؐ کی دختر
جناب فاطمہ زہراؑ ہیں فخر حور العین

معظمہ کی ہے تاریخ لفظ (پاکیزہ)
گواہ آیۂ تطہیر ہے شک اسمین نہین

پس اسکے بعد ولادت کی سن ہیں ہجری مین
جنہیں سنینگے بصد ذوق شوق اہل یقین

سرِ جلیل امام حسنؑ ہوئے پیدا
پھر اونکے بعد امام حسینؑ فخرِ زمین

گلِ مرادِ علیؑ و محمدؐ و زہراؑ
انہیں کی شان میں قرآن میں ہے الیاسین

پھر اونکے بعد ہیں عابد علیؑ ہے جنکا نام
ملیگا جن کے تصدق سے ہمکو خلد بریں

ہے (حبل آل) میں تاریخ نوح آل نبیؐ
یہی خلاصۃ الاعمال ہیں ہے اہل یقین

ہوئی ہے حضرت باقرؑ کی (پاکیدل) تاریخ
وحید عصر امامت کے ہیں یہ رکن رکین

یہ ہیں حسنؑ کے نواسے حسینؑ کے پوتے
نجیب دو نظر آتے ہیں ذرا انکا سین نہین

برائے جعفرِ صادقؑ ہے لفظ (پاکنہاد)
یہی جناب احادیث میں ہیں سہبرین

برائے موسیٰ کاظمؑ ہے (حق تردہ) کا لفظ
کہ جنکے نام سے ہوتی ہے قلب کو تسکین

| | |
|---|---|
| رضا ہین (سایۂ یزدان) علی ہی انکا نام | یہ بادشاہ خراسان ہین کہ ہو فلک تمکین |
| خدا کے نور محمد تقی (فقیہ) ہوئے | علی سے تابہ محمد ہوئی یہ پشت نوین |
| پھر آئے حضرت (آقا علی) زمانہ مین | امام عصر ہوئے مسند نقی سے مکین |
| ملاؤ (معین) کو (ایمان) کے ساتھ اے جعفر | برائے عسکری باخدا امام مبین |
| پھر اسطرح سے (ابو القاسم جواد) آئے | کہ جیسے وحی آلہی فلک سے سوئے زمین |
| علی جلال محمد جمال ظل اللہ | مسیح و خضر کے ہمدم امام عرش نشین |
| جناب مہدی ہادی علیہ السلام | کرین ظہور بعجلت سب کہین آمین |

## تاریخ ولادت دختر نیک اختر جناب نواب محمد اسحاق خانصاحب مدار المہام ریاست رامپور

### قطعہ

| | |
|---|---|
| نام اسحاق خان کی دختر کا | زبر و بینہ مین ہے اسعد ۱۳۱۴ |
| اسم ثانی حساب ابجد مین | (دختر مہ جبین) کہو جعفر ۱۳۱۴ھ |

## تاریخہائے ولادت نبیرہ جناب پنڈت بلدیو پرشاد صاحب بہادر ڈپٹی کلکٹر ضلع فرخ آباد

### قطعہ

| | |
|---|---|
| دعا ہے مخلصوں کی خالق عرش معظم سے | خوش اقبال و جوان بخت و نکو خصلت یہ پوتا ہو |

| کہی تاریخ سال عیسوی میں خوب جعفر نے | مبارک ڈپٹی صاحب کو فلک صولت یہ پوتا ہو ۱۸۹۷ء |
|---|---|

## تاریخہائے عقد سید سطوت علیخان عرف اقبال بہادر سلمہ اللہ تعالی یعنی ہمشیرہ زادہ بندہ

### قطعہ

| للہ الحمد ہر آن چیز کہ خاطر میخواست | چہرۂ خود ز پس پردۂ تقدیر نمود |
|---|---|
| یا خدا باد بنواب سکندر دولہ | عقد دلبند شب قدر مبارک مسعود ۱۳۱۴ھ |

### ایضاً قطعہ

| چو نواب سکندر دولہ صاحب | ز عقد لخت دل گشتند خرسند |
|---|---|
| ازین تاریخ جعفر تہنیت داد | سکندر را مبارک عقد فرزند ۱۳۱۴ھ |

### ایضاً مصرع تاریخ

عقد دلبند جوان بخت مبارک باشد ۱۸۹۶ء

## تاریخہائے عقد برخوردار سید محمد سجاد عرف حیدر سلطان سلمہ اللہ تعالی پسر برادر نواب سید مہدی علیخان عرف نواب اچھے صاحب

## قطعہ

| | |
|---|---|
| باشد این نور چشم حیدر سلطان | شاد و آباد تا قیام قائم |
| تاریخ بعیسوی ز مہدی گفتم | عقد نور نظر مبارک دائم |
| | سنہ ۱۸۹۸ع |

## ایضاً قطعہ

| | |
|---|---|
| دو نیر آسمان اقبال و جلال | از فضل تو گشتند بہم یا معبود |
| احکام منجمین کہ این ذکر بود | وصل شمس و قمر مبارک مسعود |
| | سنہ ۱۳۱۵ھ |

## ایضاً قطعہ

| | |
|---|---|
| صد شکر کہ میرے دلکی بر آئی مراد | اللہ کے فضل سے رہو شاد آباد |
| سہرا ہے شعاع ماہ تابان چہرہ | دولہا بنے تم خوب محمد سجاد |
| | سنہ ۱۳۱۵ھ |

## ایضاً قطعہ

| | |
|---|---|
| گل ہیں خندان بلبلیں نغمہ سرا ہیں بار بار | شور ہی آئی بہار آئی بہار آئی بہار |
| ہر قدم پر ناز سے رقصان ہیں طاؤس چمن | تال پر دستک زنان اطفال غنچہ صد ہزار |
| باد نوروزی سے موسم ہی نہایت معتدل | ہیں برابر روز و شب صبح و مسا لیل و نہار |
| آتش و خوشبوئے گل دہکی ہوئی مہکی ہوئی | عاشقوں کیواسطے رخسار و گیسوئے نگار |
| سارہ رویوں کی جوانی دیکھنا تھی اسلیے | سبزہ کا خط شگفتگی ہے رو رنگین پر بہار |
| قوت نشوونما سے اسقدر ہی سربلند | پہنچہ پر خورشید سے ہم پیچہ ہی نخل چنار |

نوعروسانِ چمن آراستہ ہین باغ مین
آنکھ اوٹھی جسطرف دیکھا قیامت کا نکھار

گیسوے سنبل کی خوشبو سے خجل تھا اسلئے
نافۂ آہو مین جاکر چھپ رہا مشکِ تتار

اس زمانہ مین زمین باغ ہی رشکِ فلک
خاکسارونکو یہی دیتا ہی خدا عز و وقار

ونکو خورشیدِ درخشان ماہِ تابان آنکو
پھول ہین سورجمکھی اور چاندنی کا بیشمار

مغرب و مشرق مین ہمرنگِ شفق موجود ہے
ایک جانب تو گلاب اور ایک جانب لالہ زار

گریۂ شبنم سے ہین چھلکے ہوے تارونکی شکل
راستی مین بنگئی ہی کہکشان ہر جویبار

بادۂ عیش و مسرت کی ہی کیفیت عیان
ہین چمن مین نرگسِ شہلا کی آنکھین پُرخمار

بلبلونکے چہچہے کبکِ دری کے قہقہے
گوش دلسے سن رہی ہین مہ جبین گلعذار

ہی یہ افراطِ خوشی جامہ سے باہر ہوگیا
خندۂ دندان نما سے کھل گیا ہر اک انار

برگِ گلہاے چمن منقارِ بلبل مین ہین یون
جسطرح عاشق کی ہونٹونمین لبِ رنگین یار

ای محمد مہدی اچھے صبا ای بہائی میرے
اب تمہارے گلشنِ ارمان مین بہی آئی بہار

عقد حیدر کا ہوا شمس النسا سے شکر ہے
باغِ عالم مین پھلین پھولین یہ تا روزِ شمار

رونق افزا بزم مین ہین کل عزیز و اقربا
نیکخو پاکیزہ طینت صاحبِ عز و وقار

سب ہین آلِ نبی رنگین سخن رنگین خیال
گلبدن گل پیرہن گلگون قبا گلگون عذار

فاطمی سادات ہین مذہب ہے انکا جعفری
متقی مومن و شیعہ محبِ ہشت و چار

عام کا کیا ذکر اسجا خاصگانِ حق بہی ہین
جلوۂ نورِ الٰہی ہر طرف ہے آشکار

مصطفیٰ و شبر و شبیر زہرا و علی
قوتِ اعجاز سے آئی ہین سب قدسی شعار

اسعقد مین خرم و شادان توقع عقد سے
پنجتن نے خود کہا لفظِ مبارک پانچ بار

۲۶۳ × ۵ = ۱۳۱۵ھ

## تاریخ ولادت پسر میرزا رفعت علی صاحب لدمیر احمد راحت علی بیگ صاحب ناظر کلکٹری فتح گڈھ پنشن یافتہ

### قطعہ

| | |
|---|---|
| دافع رنج و شد کاے راحت | بر شما باد مبارک این عید |
| بلبل طبع چنین نغمہ سراست | نو گل گلشن رفعت بد مید |
| | ۱۳۱۲ھ |

## تاریخہای عقد نواب سید سلیمان حسین خان سلمہ الرحمن ہمشیر زادہ شد

### قطعہ

| | |
|---|---|
| فضل خالق سے ہوا عقد کھلا غنچہ دل | بلغ عالم میں پھلو پھولو تم اے نور العین |
| بلبل طبع نے مصرع یہ کہا از دل شاد | رشک بلقیس مبارک ہو سلیمان حسین |
| | ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ھ |

### ایضاً قطعہ

| | |
|---|---|
| جعفر اینک بمراد دل ما | گردش چرخ کہن کار شدہ |
| للہ الحمد ز پاکیزہ صدف | منعقد گوہر شہوار شدہ |
| | ۱۳۱۶ھ |

## تاریخ تولد فرزند نجابت فتح علیخان صاحب پسر دوم جناب چودھری محمد نصرت علی خان بہادر رئیس ضلع ہردوئی

**قطعہ**

چودھری نصرت علیخان قمر برج شرف
تمکو پوتا دیا اللہ نے شکر اللہ
طبع روشن نے کہی نور کی ہجری تاریخ
دوسری آنکھ کا تارا ہی مبارک ماہ
سنہ ۱۳۱۶ھ

(نصرت علیخان) [illegible]

## حسب فرمایش برادر عزیز نواب اچھے صاحب ملخ آغا
## گفتم در تولد دختر فرزند شان

**قطعہ**

در خانۂ فرزندش پیدا چو شدہ دختر
آوازۂ تولیدش در گوش کر خست آمد
از گفتۂ مہدی ناچار منم جعفر
تاریخ شنو ہے سنگ آمد سخت آمد
سنہ ۱۳۱۶ھ

## تاریخہائے ختنۂ سید اطہر حسن نواسہ برادر عزیز منا صاحب
## یعنی پسر جعفر حسن سلمہم اللہ تعالیٰ

**قطعہ**

ہوا مختون رجب کی تیرھویں کو
میر جعفر حسن کا لخت جگر
کلک جعفر نے ۔ لکھی یہ تاریخ
ہو گیا آج ختنۂ اطہر
سنہ ۱۳۱۶ھ

**ایضاً قطعہ**

جلوہ فرما ہیں مہرن میں ستارونکی طرح
پوچھتا ہے کس لئے بیدر دتجکو کیا خبر

ما ہوش اطہر بھی آئے چوکی پر سدم سامنے
شمع کیون روشن ہوئی گل نے لیا حجام نے

سنہ ۱۳۱۶ھ

## تاریخہائے کتخدائی برخوردار بھارت اندو سلمہ اللہ تعالیٰ خلف بابو درگا پرشاد صاحب جبارائے بہادر رئیس فرخ آباد

### قطعہ

عزیزو احباب گوش دل سے ذرا سنیں کل کا تذکرہ ہے
کہ ہم کھلاتے تھے گودیوں میں بلطف جس طفل مہ جبین کو
خدا کی ہے شان آج جعفر اوسی کو آنکھوں سے دیکھتے ہیں
برات بھارت سے جان جان کی چلی ہے پانچ کی پانچوین کو

سنہ ۱۸۹۹ع

### ایضاً قطعہ

خدا کے فضل سے دولہا بنے سہرا بندھا سر پہ
دولہن کو بیاہ لائے ہو مبارک خانہ آبادی
کہی سمبت میں صوری معنوی تاریخ جعفر نے
متی پھاگن بدی دسمین میں ملے بھارت جی شادی کی

سمبت ۱۹۵۵

### ایضاً قطعہ

جشن نوروزی در بیجاپور چون بدید اختر شناس
گفت در تحویل تازہ سال دو دو روزہ گمیت
سنہ ۱۸۹۹ع

گفت از و جعفر ہمیدانی کہ در میرٹھ شدہ
وصل بلبل با گل اندر ماہ عید چار و بیست
سنہ ۱۳۱۶ھ

## ایضاً قطعہ

کچھ اوپر چار سو تھے آدمی ہمراہ دولہا کے
چلے میرٹھ سے آدھی رات کو اور صبح کو پہونچے
جب اوترے ریل سے تب پلسی پر دلہن لینے کو
شریفونکی طرح ہر ایک سے جھک جھک کے ملتے تھے
رسوم ہر ہم بدل مصروف تھا نوشہ کی خدمت مین
دیا آرام سب کو ہی کی حسن لیاقت سے
خدا اکرم آپ سرو جائے خوب پاکیزہ
چلی گیا سنجے ذکو وہان سے اور اسٹیشن
کشاکش سب آپ کا رہا ایسا ہوا تھا
خدا کا شکر ہے کچھ نہ ہوا پہنچے وطن پہونچے

ہجوم عام مین جاتی رہی تھی سب شناسائی
مقام ہو تھے جس مین جگہ راحت پائی
دھرم سالے مین ٹھہرایا محبت سے جو کھلائی
سب انکو ساتھ ہی بیٹھے بیٹھے بیاہ بہائی
کھلایا ناشتہ پہلے پھر اسپر چاہ پلوائی
کچوری پوری ترکاری مٹھائی خوب کھلوائی
یہ سامان دیکھ کر مداح تھا ہر اک تماشائی
ادھر چھوٹی ادھر پہونچی یہاں آئی وہان آئی
کہ حرف لطف مصرع مین بہی صورت دکھلائی
مستی پہاگن بدی چودس بلٹکر سب برائی
۱۹۵۵ سمبت

## ایضاً قطعہ

تابندہ و درخشان رہین یہ کوکبین ذی شرف
پھرتا رہے حسبِ مراد ہی دوستِ چرخِ چنبری
کیا مصرعِ تاریخ سے روشن مسیحی سن ہوئے
آج ایک گھر مین آیا جا ہین آفتاب و مشتری
سنہ ۱۹۰۰ء

## ایضاً قطعہ

جہان فروز و ضیا بخش انجم افلاک
برآئی آج میرے مہربان کی امید
ترے ہی فضل سے زہرہ جبین ہوا پائی
یہی حضرتِ عیسیٰ قبول ہو یہ دعا

ترا ہو شکر ادا کیونکر اے رحیم و ودود
پسر کا گھر ہوا آباد وہ ہو کے خوشنود
عطا ہو چاند سا پوتا بھی اے میرے معبود
قرانِ مشتری و آفتاب ہو مسعود
سنہ ۱۹۰۰ء

## ایضاً قطعہ

ہمایون طالع و فرخندہ و سعد
سنہ ۱۳۰۰ ف

روان روشن فلک رفعت مبارک
سنہ ۱۹۵۶ سمبت

بعیش و فرحت و اعزاز و شوکت
سنہ ۱۹۰۰ء

عروسِ مہ جبین بجارت مبارک
سنہ ۱۳۱۰ھ

## قطعاتِ تاریخ شادی سید محمد اختر خلف جناب سید محمد علی صاحب وکیل منصفی شہر میرٹھ

## قطعہ

کیا ناگ ہے کیا ڈھنگ ہے کیا آب ہے کیا تاب ہے
دونوں کو یکساں دیکھ کر حیرت کا عالم ہو گیا
شکرِ خدا قسمت لڑی موتی کی جوڑی مل گئی
دو گوہرِ بحرِ شرف کا عقد باہم ہو گیا
سنہ ۱۳۱۶ھ

## ایضاً قطعہ

فراغت یافتہ از شادی فرزند خود سید — بود عقدش ہمایوں مبارک سعد فرخندہ
بگو در صوری و ہم معنوی تاریخ ای جعفر — بشد وصل گل از بلبل بود دہم ذی الحجہ
سنہ ۱۳۱۶ھ

## ایضاً قطعہ

ماہِ گردونِ شرف آلِ محمد اختر — کہ بود در وے جشنش زینش فرخندہ
بست در الفتِ داماد ولی عہد نبی — عقد دائم بشب ہجدہم ذی حجہ
سنہ ۱۳۱۶ھ

## ایضاً قطعہ

ای محمد علی از فضل خداوند نعم — عقد مہر و خرد مند مبارک باشد
۱۹۵۶ سمبت — ۱۸۹۹ عیسوی
ماہ و سال شش روزش ہمہ سعد و میمون — و ہم بہ ہم شادی فرزند مبارک باشد
۱۳۱۶ ہجری

## تاریخ خطبہ یعنی منگنی سید معشوق علیخان نواسۂ نواب سید محمد علیخان صاحب بہادر رئیس قصبہ سرسی ضلع مرادآباد

### قطعہ

فرحت انگیز ہے گلزار سیادت کی بہار
جن و انسان کے معطر ہین دماغ اے جعفر
رشک فردوس ہین آج ہو شمس آباد
بوی گلہای سیادت سے بسا شمس آباد
۱۳۱۶ھ

### ایضاً قطعہ

مہ جبین گشت چو مسرور درین شمس آباد
دہ چہ مصراع ہجری راجی جعفر
بندہ در رشتہ معنی دُر تاریخ بسفت
خطبۂ سید معشوق علی طبع بگفت
۱۳۱۶ھ ۱۸۹۹ع ۵۸۳

### ایضاً قطعہ

محمد کو علی کے فضل سے جب مین کہا جعفر
بہن ان کے مشہور عالم لقب ہین عاشق حسین ان کے
نواسہ کو کیا ہے جانشین اپنا محمد نے
پتہ تھا جو شرف نسبت نام معشوق علی رکھا
ہوا منسوب شمس آباد مین یہ گوہر یکتا
کہا جعفر نے نواب ملک آداب سے ہنس کر
ہمیشہ آپکا ان پہ سایہ رہے سر پر
تو نام پاک نواب بہادر ہو گیا حاصل
انہیں کے لخت دل پر دل ہو نواسا کا مائل
سیادت مین ہین دونون سمت سے یہ تقابل
سب انکو جانتے ہین خاص عالم عام و جاہل
امید و آرزو کی آ گئی کشتی لب ساحل
حیات خضر و اقبال سکندر ہو انہی حاصل
مبارک ہو محمد نسبت معشوق و عاشق دل
۱۸۹۹ع

[illegible]

## تاریخ شادی خیر سلطان دختر جناب ادرحاج سید آغا علی صاحب برادر عمہ زادہ شدہ با سید محمد مہدی پسر جناب سید ابو المظفر صاحب

### قطعہ

مسعود و مبارک این قران السعدین
کز اختر سلطان ہمین شمس آباد

بر سید ابو المظفر از فضل آلہ
عقد مہدی شدہ بدین حجہ ماہ
سنہ ۱۳۱۶ھ

## قطعات تاریخ شادی تہور خان ولد شاہ میر خان صاحب ساکن قصبہ شمس آباد مع تاریخہای مصالحت افغانان و سادات

### قطعہ

بر سر تخت عروسی چو نشستہ نوشاہ
بلبل طبع درین جشن چنین نغمہ سراست

جامہ در بر بسرش تاج مبارکبادا
عقد گلرو شب معراج مبارکبادا
سنہ ۱۳۱۷ھ

### ایضاً قطعہ

اس شکر رنجی کو گزرے تیس ۳۰ سال
صلح کے بانی ہین مشفق شاہ میر
کی بدل کوشش عنایت خان نے بہی

دیکہنا کب دونون چہوٹی کب ملے
عقد مین انکے پسر کے سب ملے
جب ہوئی زور آزمائی تب ملے

منگئے شادی کا کھانا کھا لیا
بے سبب ہیو جہ بے مطلب ملے
مال و دولت دین و ایمان عزّ و جاہ
تا ابد ہمراہ ایک کو یار ملے
صلح کی تاثیر جعفر دیکھنا
مجکو بھی ہجری کی سن اس قسم ملے
صبح کو وہ اس طرح نوون ہوئی
دو بدو افغان و سیداب ملے
سنہ ١٣١٧ھ

## ایضاً قطعہ

فاتح توشہ میر ہے اس کا بیاہ ہے جسکے لڑکے کا
دستِ خدا کی قوت ہے جو قلعہ خود سر فتح ہوا
حامی ہین رمضان و تفضل اور عنایت ساعی ہین
جعفر نے تاریخ کہی ہے بابِ خیبر فتح ہوا
سنہ ١٣١٧ھ

## ایضاً قطعہ

دیکھا شہ میر کو فرزند کی شادی مین زناں
ہمنشین ایک ہی جلسہ مین تہی نیک صفات
سننکے یہ جعفرِ خوش فکر نے تاریخ کہی
مل گئے آج گلے واہ پٹھان و سادات
سنہ ١٣١٧ھ

## تاریخہائے ختنہ سید اطہر حسن و سید اختر حسن پسران جناب سید قاسم حسن صاحب تحصیلدار ضلع علیگڈہ

## قطعہ

غسل آج اطہر واختر نے کیا — ہوئین قاسم کی مرادین پوری
مہیمان آئے ہین سب پاک نسب — جمع ہین ہاشمی و مطلبی
کیا کہون باغ سیادت کی بہار — تر و تازہ ہے گلستان علی
جشن برپا ہے ہر اک سمت ہے دہوم — دونی رونق ہے کہ دُہری ہے خوشی
بلبلین رقص مین ہین نغمہ سرا — دیکہ کر جن کو کہلی دل کی کلی
فرد یکتا ہے سلیمانی قسم — ہوش اوڑا دینے مین ہر ایک پری
خندہ زن سب ہین یہ مصرع پڑہکر — محفل ختنۂ اولاد نبی

۱۳۱۷ھ

## ایضاً قطعہ

بہائی بہی دو ختنون بہی دو موجد کے بہی ایجاد دو
۱۳۱۷ف

نادان بنین لو شاد و وتو گہر بہی ہون آباد دو
۱۳۱۷ھ

ہو تخرجہ سے تعمیہ بہی دیتے ہیے اعداد دو
۱۹۵۵ [illegible]

ہین غسل دو دلبند دو جعفر مبارکباد دو
۱۸۹۸ [illegible]

## قطعات تاریخ شادی لالہ بشمبر سہا خلف لالہ تلسی پرشاد صاحب رئیس سکندرہ راؤ ضلع علیگڈہ

## قطعہ

| شوہر بخت مند نیک جری | دخت آزاد کو مبارک ہو |
|---|---|
| سنہ ۱۹۰۰ء | سنہ ۱۳۱۷ھ |
| شادی لخت دل نشاط و طرب | تلسی پرشاد کو مبارک ہو |
| سنہ ۱۹۵۶ سمبت | سنہ ۱۳۰۷ ف |

## ایضاً

سوال دل تھا سکندرہ مین بہار بے فصل کا سبب کیا
چمن چمن مین ہین طیور رقصان شگفتہ مین غنچہ ہائے نسرین
یہ کیا ہے عطر عروس کی بُو مشام جان مین جو آرہی ہے
یہ کس لئے ہے سرور و سامان بتا مین جعفر تو ہوگی تسکین
کہا یہ مین نے سجھے خبر کیا یہ کس کے دم سے ہے ساری نو
وہ دیکھہ بیٹھا ہوا ہے دولہا حسین و گلرو نہایت تزئین
ادا و شوخی ہے بچپنے کی تمام بہی ہو حُسن خمین لیکن
زبان بہی شیرین بیان بہی شیرین دہن بہی شیرین سخن بہی شیرین
جبین تو ہے صبح شام گیسو کلام معجز نگاہ جادو
کھلی ہے قسمت بندہا ہے سہرا مزاج سادہ لباس رنگین
ہے تلسی پرشاد کا یہ لڑکا مبارک اُنکو ہو اسکی شادی
آلہی آمین آلہی آمین آلہی آمین آلہی آمین
یہ میری تاریخ بھی ہو فصلی کہ اونکا ہو دوست مین بہی اصلی
بنا ہے نوشہ دلا سے میری آج بہاگن بدی کی نو مین

سنہ ۱۳۰۷ ف

## ایضاً قطعہ

ہین کامل عیار آجکل جو زمین
کسی کی شکایت اگر کیجیے گا
کلید در آرزو ہے قناعت
مری بات ٹکسال باہر نہین ہے
سراسر ہوا نفع نقصان کیا
مقدر مین لکھی تھی چاندی ہی چاندی
شرافت مین ہمجنس تیہ ہین یکسان
ہے بے سود تکرار نادان نہ بنئے
خزانہ بھی ہے مبارک ہو ہو

کہو تلسی پرشاد صاحب سے جعفر
تو ہونگے دولہن والے ناحق مکدر
ملے گا بہت کچھ جو طالع ہے یاور
پر کہیئے لسے خوب شکر مکرر
وہ دولت ملی بہر گیا جس سے سب گہر
بہو چاند سی آئی اے مہر گستر
ترازو کے ہین دونون پلے برابر
یہ تقدیر روان تو ہے لاکھون بہتر
دولہن سیم بر گہر مین لائی تشمبر
سنہ ۱۳۱۷ھ

## تاریخ ختنہ سید قاسم عباس و سید صغر عباس سلمہما اللہ تعالیٰ نبیرگان جناب نواب سید محمد ولی خان صاحب عرف نواب جانصاحب بہادر

## قطعہ

قاسم و صغر چراغ خاندان روشن مین
شکر ہے تاریخ مین بھی ہوگیا صد شکر حق

سنت اسلام ادا کی ہی پہلے گلفام نے
آج دو شمعون و گل کتری مین حجام نے
۱۳۱۷
۵ | ۱۳ | ۱۷

## تاریخ ولادت دختر نواب سید سلطان حسینخان سلمہ اللہ تعالیٰ

**قطعہ**

شعبان کی دوسری کو اس یکتا نے
سلطان حسین کو عطا کی لڑکی
کیا ماہِ صیام ہے مبارک جعفر
اب ساتوین کو پہونچی چھٹی کی کھچڑی
سنہ ۱۳۱۸ھ

## تاریخ ولادت پسر دوم نجابۃ نواب سلیمان حسین خان سلمہ اللہ تعالیٰ

**قطعہ**

آصف کا برادر ہے سلیمان کا فرزند
ان دونوں کے سر پر رہے ماں باپ کا سایا
ہے وردِ لبِ جن و بشر مصرع تاریخ
لو آصفِ ثانی سلیمان حشم آیا
سنہ ۱۳۱۹ھ

## تاریخہائے ولادت باسعادت سید رفعت علیخان ولد نواب سید سطوت علیخان عرف اقبال بہادر ملقب بہ ہمایون حیدر خلف نواب سید شفاعت علیخان صاحب ملقب بہ سکندر دولہ سلمہم اللہ تعالیٰ

**قطعہ**

بدھ کے دن سات بجے آٹھوین ذی الحجہ کو
قوتِ روحِ ضعیفی کا سہارا پایا
سعد و مسعود و ہمایون مبارک خوشی
پوتا خالق نے دیا پیارے کا پیارا پایا
تاج سر پر ہے باسطوت رفعت قائم
اونچا ہو جا کے ثریا سے تمہارا پایا

سلطنت بھی ہو آباد ملے بخت مراد — کہین سب اگلی برس اور ستارا پایا

خضرِ راہِ دعا گو ہوئی فکرِ تاریخ — اسنے جسوقت سکندر کا اشارا پایا

روشنی ہوگئی گھر مین کہ خدا سے تمنّا — ای بہن شکر ہے اب آنکھ کا تارا پایا

سنہ ۱۳۱۹ھ

## ایضاً قطعہ

گلزارِ سیادت مین کیا پھول کھلا جعفر — دل سب کے شگفتہ ہین مسعود ہمایون ہو

ملن بحر تفکر سے لا گوہر تاریخی — تو جوہری فن ہے یکتا دُرِ مضمون ہو

سب حرف تو ہون چیدہ الفاظ پسندیدہ — معنی بھی ہون سنجیدہ تاریخ بھی موزون ہو

رنگین ہو فصاحت سے خوشبو ہو بلاغت سے — پھولونکی چھڑی گویا ہر مصرعِ موزون ہو

ہو حسنِ بیان ایسا دیکھے جو ذرا جلوہ — یوسف تو زلیخا ہو لیلی ہو تو مجنون ہو

یہ نجمِ فلک رفعت روشن ہو با حشمت — دن رات بڑھے طلعت اقبال بھی افزون ہو

مان باپ رہین سر پر تقدیر بھی ہو یاور — آباد رہے سب گھر محفوظ ہو مامون ہو

قدرت کے ہون نظارے چوگرد پھرین تارے — ثابت بھی ہون سیارے خدام مین گردون ہو

دل آل کی الفت سے پرجوش ہو یا رب — اس جام عقیدت مین یہ دُردِ گلگون ہو

جرأت مین دل رستم ہمت مین کفِ حاتم — طاعت مین بنے آدم حکمت مین فلاطون ہو

با ہمت مردانہ با ہیبتِ شیرانہ — با شوکت شاہانہ با فرِّ فریدون ہو

ہم مرتبہ جعفر ہم دبدبہ حیدر — ہم سطوت اسکندر فرزند ہمایون ہو

۱۳۱۹ھ

## تاریخہائے ختنہ سید علی حیدر و سید محمد رضا صاحبان پسران

عزیزی سید علی حسین عرف ابو صاحب سلمہم اللہ تعالیٰ در ماہ شوال ۱۳۱۹ھ

**قطعہ**

| | |
|---|---|
| چشم بد دور دونوں ہیں پیارے | عمر و دولت ہو جنکی روز افزوں |
| نور دو دیدہ علی حسین | عید کے چاند ہو گئے مختون ۱۳۱۹ھ |

**ایضاً قطعہ**

| | |
|---|---|
| حسین و حسن کی یہ اولاد ہیں | انہیں کے تصدق سے اتنے ہوئے |
| کہ اس سال مسعود و محمود ہیں | علی و محمد کے ختنے ہوئے ۱۳۱۹ھ |

**ایضاً قطعہ**

کہاں وہ تخت سلطانی کہاں تخت سلیمانی
کہاں وہ تاج خاقانی کہاں چتر جہانبانی
نہ وہ شوکت نہ وہ رفعت نہ وہ دولت نہ وہ عزت
نہ وہ غیرت نہ وہ ہمت نہ وہ جوش مسلمانی
لہو روتی ہیں آنکھیں قوم کی حالت پر اے ہمدم
نہیں باقی سوائے جہل و افلاس و پریشانی
توکل ہے فقط لعنت دل دا تنگ مصیبت پر
وہ کھانے کے لئے دانہ یہ پینے کے لئے پانی
پرانے طرز کو چھوڑا نئے انداز کو سیکھا
نہ اس میں کچھ ہوا حاصل نہ اس میں [illegible]

مسائل شرع کے ڈھلنے لگے مطلب کے قالب مین
ہوئین اُضحوکہ خورد و کلان آیات قرآنی

بزرگون کی اطاعت ہے نہ خُردون سے محبت ہے
ہوئے مادر پدر آزاد اطفال دبستانی

پھرا ہے چند سطرین پڑھ کے یہ سودا دماغون مین
سمجھ رکھا ہے اپنے آپ کو بقراط ثانی

سیہ کاری و عیاشی سے خود بسیف و قلم چھوڑے
ہوا ہے مفت مین بدنام و رسوا خط پیشانی

کئے ہین ترک فرض و واجب اس سنت کی الفت مین
مسلمانون کا مذہب آہ حاجی ہے مسلمانی
۱۳۱۹ھ

حاجی منشی محمد حسن صاحب متخلص بہ حاجی بسبب ہجرت اسنادوزیری تاریخ ۱۲

## تاریخہائے ولادت برخوردار چندر پرکاش سلمہ اللہ تعالیٰ خلف بابو درگا پرشاد صاحب رائے بہادر ناظم تخلص ساہوکار فرخ آباد

### قطعہ

| | |
|---|---|
| سومین نور چشم راحت جان | در جہان آمدہ بحسن و جمال |
| طبع جوہر شناس جعفر گفت | گوہر درج حشمت و اقبال ۱۳۲۰ھ |

## ایضاً قطعہ

آمدہ گوہرے زدرجِ شرف — مہروش نورِ عین ماہ جبین
گفت تاریخ جعفر از ناظم — تاجِ سر لعلِ بے بہاست ہمین

سنہ ۱۳۲۰ھ

## ایضاً قطعہ

شکرِ حق بار سوم ہم آمد آن شاہزادہ — کز فروغ طلعتش خورشید شرمندہ شدہ
گفت تاریخ طلوعش جعفرِ روشن بیان — نجم برج رفعتِ اقبال تابندہ شدہ

سنہ ۱۹۵۹ سمبت

## تاریخ ہائے ولادت میرزا جمشید قدر سلمہ اللہ تعالیٰ خلف صاحبِ عالم میرزا اسکندر قدر بہادر تحصیلدار قایم گنج ضلع فرخ آباد

## قطعہ

ابن دارا حشم سکندر قدر — در جہان آمدہ بصد شوکت
گفت جوہر شناس تاریخش — دُرِّ شہوارِ معدنِ دولت

سنہ ۱۳۲۰ھ

## ایضاً قطعہ

شد بردن گوہرے زدرجِ شرف — مہ جبین نورِ عین طفلِ حسین

| | |
|---|---|
| گفت جعفر کہ اے سکندر قدر | تاج را لعل بے بہاست علی |
| | سنہ ۱۳۲۰ھ |

## تاریخ تولد پسر چودھری فتح علیخان ولد جناب چودھری نصرت علیخان رئیس بہارسیلہ ضلع ہردوئی

### قطعہ

| | |
|---|---|
| آمدہ در عالم امکان لطف کبریا | زینت آغوش مادر اختر جہانتاب پدر |
| در سنین عیسوی اے جعفر از حیدرش بگو | دائما با فتح و نصرت باد فرزند پسر |
| | سنہ ۱۹۰۳ء |

## تاریخ ولادت پسر جناب منشی پراگ نراین صاحب مالک مطبع منشی نولکشور صاحب

### قطعہ

| | |
|---|---|
| بشکوے منشی عالی منش | تولد بگردید نور نظر |
| بفضلی ز کلک گہر سلک جعفر | چکیدہ کہ فرخندہ طالع پسر |
| | سنہ ۱۳۱۱ف |

### ایضاً قطعہ

| | |
|---|---|
| شد روشنی بخش جہان از لطف حق | رشک ماہ قمر نور نظر جان پدر |
| از نہ شین بکرمی جعفر بگو | اختر جبین با عیش عالی گہر |
| | سنہ بکرمی |

## تاریخہائے تولد پسر جناب مولوی عبدالجلیل صاحب ڈپٹی کلکٹر سہاور ضلع فرخ آباد وطن وہان تخلص و نام پسر محمد خلیل

### قطعہ

محفوظ باد نور نگاہم ز چشم بد | تا در مہر و ماہ بماند خلیل من
جعفر شمار در صفت کودک حسین | رشک ہلال و ماہ لقا شمع انجمن

سنہ ۱۳۲۳ھ

### ایضاً قطعہ

معدن مہر آمدہ آنکہ خلیل نام او | رتبہ بصد بار و دہد دولت عمر و آبرو

سنہ ۱۳۲۳ف | سنہ ۱۳۲۳ھ

مست مئی سرور اند عبد جلیل نیکخو | شام و سحر ز شوق دل شور کنند چار سو

سنہ ۱۹۰۶ء | سنہ ۱۹۶۲ سمبت

نور نظر سرور دل | نو گل باغ آرزو

سنہ ۱۹۰۶ء | سنہ ۱۳۲۳ھ

### ایضاً قطعہ

لیجئے تہنیت دل نور نظر نور بصر مسعود ہو | کیا افتخار دودمان و شمع کاشانہ ملا
اسے لقب رفعت کے جلیل القدر پائی ہو اد | طفل بچہ طوفان خیر کاروش گہوارہ ملا

۱۹۰۶ء

سمبت ۱۹۶۲

### ایضاً قطعہ

| | |
|---|---|
| میں فکر کے دریا میں غوطے کھا رہا تھا بار بار<br>جب دستگیری کو علی آئے تو بر آئی مراد | ہشیار کرتا تھا کمیت خامہ کو مہمیز سے<br>لو گوہرِ روشن کو پایا بحرِ طوفان خیز سے<br>سنہ ۱۹۰۶ء |

## قطعہ تاریخ تولد برخوردار شاہ میرزا ولد سید امراؤ میرزا خلف برادر نواب سلطان میرزا صاحب رئیس دہلی سلمہم اللہ تعالیٰ

### قطعہ

| | |
|---|---|
| خوش باش کہ نور عین فرزند رسید<br>کن شکر کہ از لطف معین الضعفا | ہشیار کہ وقت دستگیری آمد<br>بخت تو جوان عصائے پیری آمد<br>سنہ ۱۹۰۶ء |

## قطعہ تاریخ شادی پسر شفیق لالہ نچھاور لال صاحب نائب تحصیلدار سابق قائمگنج ضلع فرخ آباد

### قطعہ

| | |
|---|---|
| فضلِ خالق سے بنا راجہ بہادر دولہ<br>طبع مضطر نے یہ تاریخ کہی سمبت میں | صد و سی سال سلامت رہے با اقبال<br>عقد فرزند ہو مسعود آپکو نچھاور لال<br>سنہ ۱۹۵۹ سمبت |

## تاریخ عقد سوم برخوردار قاسم حسین ولد جناب برادر محمد حسین صاحب کہ نصیحتاً برای سید اقبال حسین پسر قاسم حسین گفتہ بودم

## قطعہ

صورت گری گھر مین نہین تم ہو عالم وہ تشبیہین
تھی شرع کی پیروی بھی اُن پر لازم ابھی نو رعین
دادا کی خوشی باپ کی مرضی تھی یہی تم بھی خوش ہو
محمود ہو تیرا نکاح قاسم اقبال حسین
سنہ ۱۳۲۲ھ

## قطعات تاریخ شادی سید فیضان حسن سلمہ اللہ تعالی عرف میرن ولد شفیقی حکیم میر فیض حسن صاحب

## قطعہ

سمدھی تو ہین ہوا کے گھوڑے پہ سوار
گھر کی صورت حکیم دل بیٹھ گیا

سمدہن جو برس پڑین ہوئی پھر برسات
طوفان رجب ہوا کہ میرن کی برات
سنہ ۱۳۲۱ھ

## ایضاً قطعہ

بہم شدند چو این نیرین برج شرف
برائے فاطمہ زہرا پئے علی ولی

بگفت سید عیسیٰ النفس کہ رب عباد
قران مشتری ماہتاب سعد بود
سنہ ۱۹۰۳ع

## قطعہ تاریخ شادی برخوردار سید میر جان خلف اکبر برادر سید صغر جان عرف ننھن صاحب سلمہا الرحمن رئیس لکھنؤ

ششم ذی الحج
سنہ ۱۳۲۱ھ

قطعہ

فخرِ دائود سید اصغر جان آج — لائے گھر میں بہو کو ماشاء اللہ
محفل میں پریزاد ہیں یوں گرم سخن — بلقیس دلہن ہیں تو سلیمان نوشاہ
سنہ ۱۳۲۱ھ

شعر

یہی شب عقد بندھا ہے ترے سر پر سہرا — دائما تجھکو مبارک مہ انور سہرا
سنہ ۱۹۰۴ء — سنہ ۱۳۲۱ھ

قطعہ تاریخ شادی کتخدائی برخورداران محمد عابد علی عباس سلمہما اللہ تعالیٰ نبیرگان جناب نواب محمد ولیخان عرف نواب جان صاحب برادر کلان مورخ

قطعہ

سرور بادہ خم غدیر ست — بنی عم منعقد گشتند باہم
بخلوت ہمقرین دو مہر و دو مہ — مبارک دو عروس مشتب دو نوشہ
سنہ ۱۳۲۲ھ

تاریخ عقد سلطان صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نبیرۂ مورخ مصنف

قطعہ

خوشا لطف و احسان باری تعالیٰ
بگو بعد از آن مصرع خوش ہجری

ز صدق دل اول بکن شکر جعفر
مبارک شود عقد فرزند دلبر
سنہ ۱۳۲۴ھ

بست و نہم ماہ مبارک رمضان سنہ ۱۳۲۴ ہجری مطابق ہیجدہم نومبر سنہ ۱۹۰۶ع بوقت نصف شب یعنی شب عید الفطر فرزند نرینہ بمشکوئے جناب نواب مستطاب حامد علیخان صاحب بہادر والی ریاست مصطفیٰ آباد عرف رامپور متولد شد

## قطعہ

بر خسرو ذیشان تا دورۂ مہر و سما
کل مصطفیٰ آباد از نور جبینش پر ضیا

این نیّر اصغر بود مسعود باز ماہ و سال
در نصف شب دیدہ ہلال عید شاہ مہ جمال
سنہ ۱۳۲۴ھ

## دیگر

شد تجلی بخش عالم ماہ رخ اختر جبین
خیر خواہ دولتش در پئے تاریخ گفت

نور چشم سلطنت با حشمت و اقبال باد
زیب ایوان نیّر اصغر صد و سی سال باد
سنہ ۱۹۰۶ع

## قطعات تاریخی شادی پسر و دختر جناب نواب

# سید علی نقی خان صاحب بہادر رئیس لکھنو نام والدہ صاحبہ پسر فرخندہ سیر زہرا بیگم صاحبہ ہست و عرف پسر نواب عالم است

## قطعہ

آن مہر فلک جاہ فریدون درگاہ فرخ بنیاد
سنہ ۱۹۶۳ سمبت

کردند نکاح ابن با حشمت جاہ او لطف و داد
سنہ ۱۳۲۴ھ

حاجی در بارگاہ دارای جہان کن عرض بدل
سنہ ۱۹۰۶ء

بلقیس عروس با سلیمن او شاہ پایہ آباد
سنہ ۱۳۲۴ف

## ایضاً قطعہ

مہ ذیقعدہ مین زہرا بیگم | بفضل خالق سے ملی دلکی مراد
گھر بہو آئی ہو شکر خدا | آج ہے خانہ خالی آباد
سنہ ۱۳۲۴ف

## ایضاً

بکن عرض بدل کہ ہر تارا کنون | خلاق جہان صاحب اولاد کند

| عقد دو رشک مہ مبارک بشود<br>سنہ ۱۳۲۴ھ | نواب علی نژاد در ذیقعدہ<br>سنہ ۱۳۲۴ھ |
|---|---|

## بفضلہ تعالیٰ قطعات تاریخی شادی برخوردار نوین چندر پسر دوم بابو درگا پرشاد صاحب رائے بہادر رئیس فرخ آباد۔ پنجشنبہ ۹ جولائی سنہ ۱۹۰۷ء مطابق سنہ ۱۳۲۵ھ

### قطعہ

خدا کی مہر سے چاند سی دلہن پائی
پسر ہوا لطف و عنایت سے آئی فرزند

ہزار شکر تمہاری بھی ہو گئی شادی
نوین چندر مبارک یہ خانہ آبادی
سنہ ۱۳۲۵ھ

### ایضاً

ادا کہے نوین چندر کمون شد نوشاہ
گفتم این مصرع تاریخ زبابو صاحب

تاج و انگشتری و تخت مبارک باشد
محفل عقد جوان بخت مبارک باشد
سمبت ۱۹۶۴ سنہ

### ایضاً

پہلا پہر مئی کی نوین جمعرات کو
تاریخ فام مصرع روشن ہیں دیکھ لو

دو چاند آیا جا ہیں مبارک شب جلوس
نوشہ نوین چندر ہی بشینشہ کی عروس
سنہ ۱۹۰۷ء

بفضلہ تعالیٰ شب بست و ہفتم جمادی الاخری سنہ ۱۳۲۵ھ

## عقد میر نذر الدین عرف محمد سلطان سلمہ اللہ تعالیٰ با صغرا بی بی دختر برادر موسی رضا صاحب گردید

سنہ ۱۳۲۵ھ

### قطعہ

ز مہر خالق یکتا بماہ وش سلطان | عروس زہرہ جبین سیم تن مبارکباد
بگفت جعفر روشن بیان پی تاریخ | کہ عقد دلبر ہمشیر من مبارکباد

سنہ ۱۳۲۵ھ

## بفضلہ تعالیٰ قطعات تاریخ عقد نواب اسمٰعیل خان صاحب خلف جناب مستطاب نواب اسحاق خان صاحب بہادر ڈسٹرکٹ جج ضلع فرخ آباد

### قطعہ

مصطفیٰ قصر کی زینت کا نظارہ تجھے | آج ایوان فلک کا ہے یہ ایوان جواب
رونق افروز ہے دولہ مہ کامل کی طرح | گرد ہیں مثل کواکب کے عزیز و احباب
سامنے عارض پر نور کے چہرہ فق ہے | روئی مہتاب پہ کیا چھوٹ رہی ہے مہتاب
سورۂ نور کی تفسیر جبین روشن | شرح والشمس ہے رخسار منور کی کتاب
سر نوشاہ پہ ہیں ظل خدا کے مانند | سایہ گستر فلک اجلال بہادر نواب
روبرو رقص کناں ہے [illegible] زہرہ لقا | بج رہے ہیں در دولت پہ دف و چنگ و رباب
تخلص خاص مورخ بھی ہے یوں گرم سخن | عقد فرزند جوان بخت مبارک ہو جناب

سنہ ۱۹۰۷ء

## ایضاً قطعہ

شکر خالق کا ہے مشفق کی بر آئی مراد
جشن شادی لپسر نواب کو محمود ہو
اپنے خیر اندیش سے تاریخ یہی سن لیجئے
عقد سمعیل ای اسحٰق خان مسعود ہو
۱۳۲۵ھ

## ایضاً

با صحت و اقبال و جاہ و جلال و اقتدار
یارب صد سال باشد جہان نواب
از بہر اولاد محمد مصطفی فخر رسل
مسعود باد اعقد اسماعیل خان نواب
سنہ ۱۳۲۵ھ

## ایضاً

نواب با اقبال و ایمان صاحب عز و شرف
بیچون کے سہرے دیکھنا اسحٰق خان محمود ہو
چھبیسوین ذلقعدہ کو حضرت کے فضل سے
نواب اسماعیل خان کا عقد یہی مسعود ہو
سنہ ۱۳۲۵ھ

## بفضلہ تعالیٰ قطعہ تاریخ شادی فرزند ارجمند بابو پرشوتم نراین صاحب رئیس فرخ آباد

## قطعہ

قران انکا مہر سے مہربان کو ہو سعید
ہزار شکر کہ بر آئی آرزو دل کی
خدا کے فضل سے دو چاند ایک گھر میں ہیں
ستیش چندر تو دولہن میں چندر مکھی
سنہ ۱۹۶۴ سمبت

بفضلہ تعالیٰ شنبہ چہارم جنوری سنہ ۱۹۰۸ء مطابق
۲۹ ذالقعدہ سنہ ۱۳۲۵ھ وقت طلوع آفتاب یعنی
بنواخت شش ساعت چہل منٹ فرزند نرینہ بخانہ
سیّد محمد علی عرف سلطان صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ متولد گردید

**قطعہ**

مانگتا ہے ورد شب اللہ سے جعفر دعا
تہنیت خوش آئی ہے جوان طالع سے ان پیر ضعیف

تا صدی سال زندہ بیاید یہ صغر حسین
نور دیدہ ہو مبارک نور عین نور عین
سنہ ۱۳۲۵ھ

**ایضاً**

عطا نمود سمیع و بصیر نور نگاہ
بگفت مصرع تاریخ جعفر از سلطان

بجدّ و عم پدر و مادرش مبارکباد
ولادت پسر باہوش مبارکباد
سنہ ۱۳۲۵ھ

بفضلہ تعالیٰ شب دہم ربیع الآخر سنہ ۱۳۲۶ھ مطابق
۱۲ مئی سنہ ۱۹۰۸ء عقد حیدر جان سلمہ اللہ تعالیٰ
خلف برادر سید صغر جان عرف نبن صاحب منعقد گردید

**قطعہ**

درین سال ہمایون بارک اللہ
دلت شد ای برادر شاد و خورسند

| | |
|---|---|
| ز جعفر گوش کن مصراع تاریخ | مبارک صغر من عقد و لبند<br>۱۹۰۸ء |

**ایضًا**

| | |
|---|---|
| ز ہشت محمد لقب سروری<br>چہ امجد از والد مفیش نگیفت | بشد منعقد حیدر نامور<br>مبارک شود عقد نور البصر<br>سنہ ۱۳۲۶ھ |

بفضلہ تعالیٰ شب سہ شنبہ سیزدہم رجب سنہ ۱۳۲۶ھ مطابق یازدہم اگست سنہ ۱۹۰۸ء عقد سید محمد حسن عرف سید نواب کہ نام تاریخی (آغا صادق علی) ست با دختر نواب شوکت علیخان بہادر منعقد گردید الحمد للہ کما ھو اہلہ

**قطعہ**

| | |
|---|---|
| دعا دیتا ہوں دلدادہ کہ تم گلزار عالم میں<br>رجب کی تیرہوین کو بنگئے نوشاہ اے سید | خدا کے فضل سے ہو لو بہلو حشمت و اجلال<br>مبارک عقد دائم نور چشم صاحب اقبال<br>سنہ ۱۳۲۶ھ |

بفضلہ تعالیٰ جمعہ پنجم صفر سنہ ۱۳۲۷ھ مطابق بست و ششم فروری سنہ ۱۹۰۹ء و مطابق سنہ ۱۳۱۶ف بنواخت

چار نیم ساعت بعد نصف النہار فرزند نرینہ سعید نجابت نشانہ
اقبال بہادر سلمہ اللہ تعالیٰ متولد گردید

## قطعہ

شکر خدا برو ہلال آنکھ کا تارا آ گیا
ہے تاثریا دھوم میرے مصرع تاریخ کی

خورشید وش اختر جبین ماہ منور سعد ہو
یہ طفل فرخ فر با اقبال سکندر سعد ہو
سنہ ۱۹۰۹ء

بفضلہ تعالیٰ قطعات تاریخی ولادت پسر دوم نجابت نشانہ
نواب سلطان حسین خان سلمہ اللہ تعالیٰ

## قطعہ

الٰہی تا جہان باشد نگہدار آل عمران را
بعیش و دولت و اقبال و شوکت دائما بادا

بمع اولاد سلطان و سلیمان نیز خاقان را
ہمایون و سعید این سپہر فرزند سلطان را
سنہ ۱۳۲۷ھ

## ایضاً

با ثروت سلطانی با سطوت قا آنی
ای قاضی حسا جاتم حلال مہماتم
سنہ ۱۹۰۹ء

با شان جہانبانی در حفظ تو طرن باشد
این طفل جوان طالع تا دور جہان باشد
سنہ ۱۳۲۷ھ

بفضلہ تعالیٰ قطعات تواریخ ولادت برخوردار سعید

## محمد عباس پسر حیدر سلطان و شمس النسا سلمہم اللہ تعالیٰ

### قطعہ

این مہر جبین مہر این طفل ہلال پرور — آمد بجہان خوشتر از لطف جہان پرور
ہان جعفر ولدادہ تبریک چنین دادہ — مسعود بہد ہم نور نظر حیدر
۱۹۰۹ء

### ایضاً

بشکر خدا مہدی ہو روشن تمہارا گھر ہی آج — لخت جگر نور بصارت دلربا پوتا ہوا
یہ مصرع تاریخ جعفر ہی ضیائی چشم ہے — ای مہر انور ہو مبارک چاند سا پوتا ہوا
سنہ ۱۳۲۷ھ

### ایضاً

سب پوچھتے ہیں جعفر روشن ضمیر سے — کیوں ہے مہ صیام کی چھبیسویں کو عید
مجھ سے سنیں کہ شبکو ہوئی رویت عجیب — شمس النسا کو چاند خدا نے دیا جدید
سنہ ۱۳۲۷ھ

### ایضاً سجع

ہمرتبہ جعفر پسر شیر خدا — کرار و جری مثل اب جد عباسؑ
کونین کے مخدوم تھے لیکن دل سے — تھے خادم اولاد محمد عباسؑ
سنہ ۱۳۲۷ھ

بفضلہ تعالیٰ شب سہ شنبہ ہیجدہم ماہ ذی الحجہ

قریب صبح سنہ ۱۳۲۷ھ مطابق یکم جنوری سنہ ۱۹۱۰ع
سید علی حسین عرف محمد نواب پسر سید نواب
سلمہم اللہ تعالی متولد شد

قطعہ

نشہ در دیدۂ حق بین صراحی بر لب
ہمگنان مستئی خم غدیر اہل یقین
می سرایند ہمہ مصرع جعفر ہر دم
مہ نو آمد ذی الحجہ شب ابجد ہمین

سنہ ۱۳۲۷ھ

## تاریخ شادی پسر رمضان خان صاحب رئیس شمس آباد

قطعہ

منور ہے رخ روشن سے محفل
مہ کامل ہے یا چہرا پسر کا
رہے تا دور شمس آباد یارب
مبارک ہو تمہیں سہرا پسر کا

سنہ ۱۳۲۸ھ

ایضاً

ماہ ذی الحجہ میں دیکھا رمضان خان نے
خوش سیر تاب قمر کا ہو مبارک سہرا
ٹھہران مصرع تاریخ سنو جعفر سے
نیک کردار پسر کا ہو مبارک سہرا

سنہ ۱۳۲۸ھ

## تاریخ شادی برخوردار سید علی اختر سلمہ اللہ تعالیٰ خلف سید سلطان حسن مرحوم با دختر سید جعفر حسن قیصر جہاں بیگم نام ہر دو تاریخ نوشاہ محمود حسن و امداد حسن

### قطعہ

| | |
|---|---|
| لمعۂ نور سیادت ہے عیاں چہروں سے | روشنی انکی رہے تا بقیامت موجود |
| دونوں بھائی کا ہوا رشتۂ الفت ایک | جوڑی موتی کی یہ خوش آب ہو یارب مسعود |
| جانچ لو مصرع تاریخ کو امداد حسن | عقد در گوہر دریا سے شرف ہو محمود |

سنہ ۱۳۲۹ھ

### ایضاً

| | |
|---|---|
| جعفر حسن و فاطمہ بیگم ہیں شاد | سہرا دیکھا ہر ایک نے دولہا کا |
| یارب خوش و خرم رہیں نوشاہ و عروس | تحفہ ہو عقد اختر و قیصر کا |

سنہ ۱۹۱۱ء

### مصرع

دولہا علی اختر دولہن قیصر جہاں

سنہ ۱۹۱۱ء

### ایضاً

| | |
|---|---|
| سلطان حسن کا ہے یہی گوہر یکتا | یارب علی اختر ہے دنیا میں باقبال |

ہے عقدِ گہر نظمِ دل آویز مؤرخ — نوشاہ بنا دُرِّ یتیم حسن مثال
سنہ ۱۳۲۹ھ

## تاریخ شادی پسر جناب ڈپٹی بھاگوت داس

### قطعہ

بھاگوتداس بہادر بگہر کرم — نو عروس از پئے دلبند مبارک باشد
بلبلِ طبع مؤرخ ز طرب نغمہ سراست — جلسۂ شادیٔ فرزند مبارک باشد
سنہ ۱۳۲۹ھ

## قطعات تاریخ تخت نشینی ہز ہائینس میر عثمان علی خان بہادر والی حیدرآباد دکن

وَوَرِثَ سُلَیْمٰنُ دَاوٗدَ
سنہ ۱۳۳۰ الٰہی
سنہ ۱۳۲۹ھ

### قطعہ

پسر کو پدر کا ملا تخت کیسر — حکومت ہو عثمان علیخان کو مسعود
وراثت کی آیت کو لفظی میں لکھ کر — نکالے ہیں جعفر نے اعداد مقصود
مگر ہے سلیمان ہندی سلطان — دلیل قوی ہی تصرف کی موجود
لئے ہیں سلیمان کے پیکے عدد تین — نہیں تو رہ جاتا بالکل تہی مسعود

یہ تاریخ بھی ترجمہ ہے اوسی کا — سلیمان ہوا وارثِ تاجِ داؤد
سنہ ۱۳۲۹ھ

اگر حُسن تاریخ دیکھیں عجب کیا — کہ طالب تھے حاسد ہوں تاریخ محسود
سنہ ۱۳۲۹ھ — ۵۸۲ — سنہ ۱۹۱۱ء — ۱۳۲۹ھ

عدد تیرہ سو انتیس الہی کے سن ہیں — جو دیکھو تو لفظوں میں ہیں صاف موجود

ایضاً

رسید نیّرِ اکبر کنون بزیرِ زمین — دمید نیّرِ اصغر بدولت و اقبال
ہمیں نظامِ جہان است حاجیا قدرِ ز — زوالِ مہر شود باعثِ کمالِ ہلال
سنہ ۱۳۲۹ھ

ایضاً

اگر ہیں شاہِ والا مہرِ تابان — تو ہیں ارکانِ دولت ماہ و انجم
سنہ ۱۳۲۹ھ — سنہ ۱۳۲۹ھ
جلوسِ خسروانہ گنجِ پرویز — مبارک ہو نظام الملک ہفتم
سنہ ۱۳۱۹ف — سنہ ۱۹۱۱ء

ایضاً

زوالِ مہر و طلوعِ قمر شد در سنہ — سہ شنبہ چارم ماہِ صیام نصف نہار
سنہ ۱۳۲۰ف — سنہ ۱۳۲۹ھ
اگست بست و نہم شاہِ من سلیمان فر — بیافت تاجِ پدر برسرش گنج وقار
سنہ ۱۹۱۱ء — سنہ ۱۹۶۸ سمبت

## ایضاً

خدیوم میر عثمان علیخان ظل سبحانی — همایون ارشاد آبائی بتو از لطف یزدانی

صفات ذات تو در فکر شاعر هم نمی گنجد — همه عاجز همه حیران چه تورانی چه ایرانی

جوان عمر و جوان همت جوان حسن و جوان نسبت — جوان طبع و جوان دولت جوان شوکت جوان شانی

بقصر حشمتت تا کنگر فلک نعمت قمر طلعت — مطاع عالم و آدم مطیع آل عثمانی

فلاطون عقل کسری عدل و حاتم بذل و رستم دل — فریدون جاه و دارا پاسبان سکندر ثانی

چهار ارکان اسلامی مشید گشت از دستت — چهار قوت گرفت از بازوت بازوی یمانی

ظلام ظلم را قامع چو خورشید فلک لامع — رعایا را خوشا حالی که دارد چون تو سلطانی

نهیب عدل تو بیمی چنان انداخت در قلبش — که چوپانی کند شیر غاله را گرگ بیابانی

سپر هستی برای حفظ مظلومان بیچاره — پلی گردن کشان دهر شمشیر صفاهانی

پریشانم قلم کن فرق اعدائم بدست گرم — مو خرارهای بخشش از نشید پشیمانی

دگر تنقیص تاریخم خلاف ورگهت باشد — رقم فرما سلیمان را بسم الخط قرآنی

باقبال و جلال و جاه ای شاه جهان پرور — صد و سی سال ربالک کن فرمانروائی

قبای سروری در بر کلاه خسروی بر سر — مبارک باد تو آصف جاه اورنگ سلیمانی

تخرجه ۱۳۳۱ھ
سنه ۱۳۲۹ھ

## ایضاً

نشسته بر سریر سروری از لطف یزدانی — خدیوم میر عثمان علیخان ظل سبحانی

بهر مشش لثمه پروازان پریدیا زهره و شش — بید بارش ثنا گویان همه انسی همه جانی

همیشه گنج غیر و گشت از هر دامن جیبی — کف جودش گهر بارست مثل ابر نیسانی

| | |
|---|---|
| نوشتہ کلک گوہر سلک جعفر بہر تاریخش | مبارکباد بر آصف لقب جشن سلیمانی ۱۳۲۹ھ |

## قطعات تاریخ جلوس حضرت ملک معظم جارج پنجم قیصر ہندوستان ادام اللہ اقبالہم العالی

### قطعہ

| | |
|---|---|
| جانشین ایڈورڈ ہفتمین | ای فریدون شوکت جمشید بخت |
| برنشستی در مہی جائے پدر | جارج پنجم ہمایون ملک و تخت ۱۹۱۰ء |

### ایضاً

| | |
|---|---|
| آن جارج پنجم بہر عدل و رحم و مذہب کرد | مسعود و محمود و مبارک یا الہی جشن عہد |
| جعفر بگو تاریخ و سال و ماہ با نام و مقام | جون بود بیست و دو انگلستان شاہی جشن عہد ۱۹۱۱ء |

### ایضاً

| | |
|---|---|
| ہے مطلع انوار شہر بمبئی | تشریف لائے قیصر گردون جناب |
| دیکھیں ذرا شان خدا کو مشرقی | مغرب سے چمکا آج پہلے آفتاب ۱۹۱۱ء |

### ایضاً

| | |
|---|---|
| بمبئی میں آ گئے دونوں بعہد عز و جاہ | قیصرہ نوشابہ سکندر ہیں اعظم شاہ جارج |

یہ نہیں ہے زیب قلم کشاکش کو سخن کے وصف تمام — انجمن آرا ہے میری جان عالم شاہ جارج

سنہ ۱۳۲۹ھ

ایضاً

با ہمہ تمکین سعادت با ہمہ لطف و کرم — نیابت اختر مہر گستر ذرہ پرور آمدہ

حاجیا بر کعبۂ مقصود از جوش دلی — عید قربان شد کہ جان ہند قیصر آمدہ

سنہ ۱۳۲۹ھ

ایضاً

للہ الحمد کہ آن نیر اکبر در ہند طالع گردید — قیصرہ جلوہ کنان ہمرہ شوہر بہ ہند مثل ناہید

حاجیا جوہری طبع من خوش گفتا گوہر سفتہ — روز شنبہ دوم ماہ دسمبر در ہند قیصر رسید

سنہ ۱۹۱۱ء

ایضاً

بزم فروز شہنشہی شمع حریم سروری — کوکب برج بہتری ماہ سپہر برتری

جوہر معدن وفا گوہر قلزم حیا — قیصرۃ الملکیہ رونق تاج قیصری

سنہ ۱۳۲۹ھ

ایضاً

قیصرہ قیصر اور انکی نسل کا کیا ذکر ہو — نور میں اوج و شرف میں ایک سے بڑھکر ہے ایک

آسمان جاہ و جہان افروز ہیں مہتاب سے — چاند سورج آپ ان کے تارے سعد ہیں نیک

سنہ ۱۳۲۹ھ

ایضاً

شنشہ دم بودۂ انگلستان ہندستان سعید — بر بہت مردانہ او صد ہزاران آفرین
از بمبئی با حشمت و اقبال در وقت سعید — شد قیصر نو وارد دہلی دسمبر ہفتمین
سنہ ۱۹۱۱ ء

ایضاً

مدحت سرا کو آپکے یہ رتبہ اعلی ملا — کہتے ہین سب اہل سخن جعفر ہے خاقانی ہند
مسعود ہو مجھکو ہوای قیصر گردون خرام — ذی الحجہ منگل بیسوین کو بزم سلطانی ہند
سنہ ۱۳۲۹ ھ

ایضاً

لندن سے مہراجا آئے ساتھ ہین مجھی اور پردار
سورج چندر ستارے چمکے جگمگ جگمگ کرت سنسار
سگری بہارت ورش مین جعفر یہ چا کہتی بارم بار
مجھکو منگل کو بدی ہے ستمی دلی جارج کیا دربار
(یعنی منگل)
سنہ ۱۳۱۹ ف

ایضاً

کل والیان ہند کے حلقہ مین ہین کوکب و کون — ہین انجمن کی زیب یکہو چاند سورج بیچ مین
ہم رتبہ چرخ برین ہے آج دلی کی زمین — روشن ستارے گرد ہین و چاند سورج بیچ مین
سنہ ۱۹۶۹ ف

ایضاً

سلطان والیان ہند حاضر ہین سر افگندہ — تکمیل محکم شہر دہلی مین مبارک ہو
سنہ ۱۹۱۱ مسیحی — سنہ ۱۹۱۱ ء

مۂ فیجیہ منگل بیسوین کو آج پہلی بار
سنہ ۱۳۲۹ھ

جلوس جارج پنجم شہر دہلی مین مبارک ہو
سنہ ۱۳۲۹ھ

ایضاً

پنجمین جارج نمود ندمع شہ بانو قیصری جشن بہ ہند
ہمہ زیب ہمہ زین ست چو بزم ملیکو قیصری جشن بہ ہند
گفت از اوج فلک حضرت عیسیٰ جعفری تاریخ جلوس
نصف سہ شنبہ ہمایون بد سمبرہ دو قیصری جشن بہ ہند
سنہ ۱۹۱۱ء

ایضاً

تا ظلم دربار تو باشد ملائکی آفتاب
با ہزاران شوکت و جاہ و جلال و اقتدار

خادم سرکار والا باد گردون ٹائما
قیصر جشن جمشیدی ہمایون ٹائما
سنہ ۱۳۲۹ھ

ایضاً

گلشن ہند مین بہار آئی
مرزبان محرز بان ہین فضلی مین

ہوئی سرسبز آج کشت امید
قیصر و قیصرہ ہو جشن سعید
سنہ ۱۳۱۹ف

ایضاً

آمدند ملک مغرب با صد جلال و شوکت
از بہر جشن دہلی در حضر تش بگوئی

فرمود جارج پنجم این کار خسروانہ
شاہا بود مبارک دربار خسروانہ
۱۳۲۹ھ ۸۲
سنہ ۱۹۱۱ء

### ایضاً

خوش آمدہ قیصرِ معلی القاب شکرِ معبود
بانوی خجستہ نیز ہمراہِ جناب فرمود ورود

کردند جلوس ہر دو تا در دہلی جعفر گفتم
این جشنِ طرب آفتاب مہتاب باہم محمود

سنہ ۱۹۱۱ء

### ایضاً

پھر خزان دیدہ چمن میں آگئی فصلِ بہار
گلشنِ عالم میں فخرِ ہر زمین دلّی ہے آج

بلبلِ طبعِ مورخ سے طرح ہی نغمہ سنج
مقدمِ قیصر سے فردوسِ بریں دلّی ہے آج

سنہ ۱۳۲۹ھ

### ایضاً

ہزار شکر بدہلی نمود جشنِ عظیم
جناب قیصرِ ذی جاہ واجب التکریم

ز جشنِ ظلِ آلہی و جشنِ ظلِ آلہ
سنینِ ہجری و فصلی بیافت طبعِ سلیم

سنہ ۱۳۲۹ھ — سنہ ۱۳۱۹ف

### ایضاً

ماشاء اللہ چشمِ بد دور
دو ملک باو ہمی دہد باج

دو جشنِ جلوس کرد امسال
قیصر در مشرقین سرتاج

سنہ ۱۹۶۸ سمبت

### ایضاً

جشنِ جمشیدی بدہلی کرد شاہ آفتاب
جا بجا بنجم قیصرِ گردون حشم در ملکِ ہند

قیصرہ ہم مثلِ ماہِ چاردہ ہمراہ اوست
گشت از ہمین قسم مہایش خوش اختر ملکِ ہند

داوران تاج دہ مثل کواکب گرد شان — فی المثل اسلاف شد با چرخ ہمسر ملک ہند
از عطای گنج سیم و زر رعایا بہرہ ور — ورد عالم ہم چنین منصور و جعفر ملک ہند
نسل بعد نسل تا دور فلک باقی و الحال — یا درخشان با نجوم این مہر سپہر آسا ملک ہند

۱۹۰۸ عیسویت

ایضاً

از شاہ جہان مہر گستر — تابان گردید اختر ہند
اعلان نمودن وایسرایم — دہلی پایتخت قیصر ہند

سنہ ۱۹۱۱ ع

ایضاً

شہنشاہ معظم جارج پنجم ظل سبحانی — ہمایون باد بر فرق تو اکلیل جہانبانی
بسر کارت شہان بہر خدمت کمر بستہ — بہ پیش سفیران جہان ہر شہ ثنا خوانی
تعالی اللہ ذات تو ہمہ اوصاف را جامع — بہ دل رستم بکف حاتم بحکمت عقل لقمانی
چو لطف حق محافظ آمدی بہر دین و ملت را — رعایا را قوی گشتہ ز تو بازوی ایمانی
جہازات ہوائی در فضای آسمان آری — چرا عہدت نامند سر عہد سلیمانی
شہر را بار دگر در ہند دار السلطنت دہلی — خزان دیدہ چمن را کردہ رشک گلستانی
فرو شد شورش و ہنگامہ بنگالیان یکسر — ز حسن اشناسات در تحیر عقل انسانی
خطاب و خلعت زر و زیور ہر یک عطا کردی — زہی ہمت تہی بخشش بہ اکرام خاقانی
پی تعلیم ما پنجاہ لاکھ سال افزودی — خوش از آئینہ دلہا زدودی زنگ دالی
زہی الطاف شاہانہ کہ شد از حکم والا ست — خلاص قیدیان خونبہای نیز دیوانی

خوشا بختی و خورم روزگار بخت انجام — کہ دارم چو تو سلطانے ز فضل و لطف یزدانی
بدرگاہت ز در تاریخ جعفر نادر می آرد — مبارک بر جہان شاہ جوان اورنگ سلطانی
سنہ ۱۳۲۹ھ

## ایضاً

حبذا جرأت کہ در نیپال کشتی چہل شیر — خسرو و سہراب دل رستم جگر فخر کبار
تسعیم تاریخ را ہم صید کردی آں دلیر — قیصر ہندوستانم صفدر ضیغم شکار
۱۸۵۵ — تخرجہ ۳۷۶۱ / ۱۸۵۰ / سنہ ۱۹۱۱ء

## ایضاً

فخر حاتم بعد جشن خسروی در ملک ہند — لائق ہر یک عطا کردہ خطاب سیم و زر
جنوری بود و دہم تاریخ با جاہ و حشم — سوئے انگلستان روان شد قیصر الاکبر
۱۹۱۲ء — ۱۹۱۲ء

## ایضاً

بعد فراغ جشن دہلی و شکار سیر ملک — رفتہ ز ہندوستان شہنشاہ فریدون بارگاہ
شکر خدائی چتر بر ہلی کردہ ایام سفر — قیصر بانگلستان رسیدہ فروری پنجم پگاہ
۱۹۱۲ء

## تاریخ ختنہ نواب سجاد علیخان عرف سلطان صاحب زادہ ہز ہائینس نواب والی رامپور

قطعہ

ہان بتحبیہ سقرہ نوشاہ دانم نشست | بادبرہ خرد وکلان این رسم دل افروز سعد
ای ضیا بخش دو عالم بہر آل مصطفےٰ | خفتہ نواب با سلطان در لوروز سعد

سنہ ۱۳۳۰ھ

## تاریخ تولد پسر امراؤ خان صاحب ساکن فرخ آباد

قطعہ

روشن طالع پسر کہ اکنون آمد از لطف ودود
امراؤ نظر بکن بچہ موزون آمد تاریخ ورود
روز دوم دیازدہ از مہر ماہ بس وقت چاشت
سنہ ۱۹۱۲ع
خورشید از برج حمل بیرون آمد با دا مسعود
سنہ ۱۳۳۰ھ

## تاریخ عقد دوم بخشی مصطفےٰ خان صاحب

قطعہ

موزون ہی کلام خوشنما حسن بیان | سچی تاریخ ہے کہانی یہ نہین
آفت سی چہٹے تھے پہر پہنسے آفت مین | بخشی ہوئی قید عقد ثانی یہ نہین

سنہ ۱۹۱۲ع

## تاریخ عقد ثانی احمد شیر خان صاحب

### قطعہ

از خانہ ویرانی پریشاں حال بودم چو من
اکنون نمودہ سنت اسلام ادا جعفر بگفت

آن خیر خواہ ملکان ابن محمد شیر خان
بادا مبارک بار دوم عقد احمد شیر خان

سنہ ۱۹۱۲ء

## تاریخ صحت برخوردار بندہ عباس سلمہ اللہ تعالیٰ پسر سید محمد نقی عرف وزیر صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

### قطعہ

بہر امداد آمدہ جدش علیؑ مرتضیٰ
نور چشم من نقی تاریخ جعفر گوش کن

کز شگاف و ثقل ایذاش راحت یافتہ
سعد بادا بندہ عباس صحت یافتہ

سنہ ۱۳۳۰ھ

# باب دوم
# تاریخہائے انتقال

## تاریخہائے انتقال نواب ذوالفقار علیخان بہادر مرحوم ولیعہد نواب مستطاب کلب علیخان صاحب بہادر مغفور خلد آشیان

**قطعہ**

| | |
|---|---|
| صد حیف نور دیدۂ نواب رامپور | از باغ دہر سوی جنان کرد انتقال |
| جعفر بگفت مصرع تاریخ رحلتش | ناشاد نامراد پر ارمان نونہال<br>سنہ ۱۲۸۸ھ |

**ایضاً**

| | |
|---|---|
| پور نواب رامپور آہ | رفتہ زجہان بسیر جنت |
| جعفر تاریخ رحلتش گفت | پژمردہ شدہ گل ریاست<br>سنہ ۱۲۸۸ھ |

## تاریخ وفات حکیم سید مرتضیٰ صاحب ساکن امروہہ

**قطعہ**

| | |
|---|---|
| طاہر شب جمعہ شش زماہ رجب<br>سنہ ۱۳۰۴ھ | الحق سید طبیب حاذق مردہ<br>سنہ ۱۲۹۴ف |
| از مرگ حکیم مرتضیٰ اندر دل<br>سنہ ۱۸۸۷ع | جمعے بیتاب غمزدہ افسردہ<br>سنہ ۱۹۴۴ سمبت |

## تاریخ انتقال حضرت واجد علی شاہ بادشاہ سابق دارالسلطنت لکھنو

۱۲۹۰ء ۱۴۶۱ء ۱۲۰۰

قطعہ

| | |
|---|---|
| در شصت و بیست و یک صد کرده انتقال | بہ خطا مظلوم بیکس بادشاه و بے وزیر |
| در سنین عیسوی جعفر بگفته مصرعے | ظل حق واجد علی شاہ رضوان سپہ چمین |
| | سنہ ۱۸۸۷ء |

## تاریخ انتقال سراپا ملال نواب جعفری بیگم صاحبہ مرحومہ ہمشیرہ شمس آباد بوقت دفن

یحیی و یمیت و ہو علی کل شیٔ قدیر

سنہ ۱۳۰۵ھ

قطعہ

| | |
|---|---|
| مادر من جعفری بیگم نموده انتقال | حیف برین واقعہ وزین غم جانگداز آه |
| بر سر نعش مبارک جعفر دل ریش گفت | بست و نہم ماه محرم صبح شنبہ آه آه |
| | سنہ ۱۳۰۵ھ |

## تاریخ انتقال ہمشیرہ من سکینہ سلطان بیگم صاحبہ مغفورہ

قطعہ

| | |
|---|---|
| از واقعہ وفات ہمشیر اکنون | مثل شب تار روز نظر زندہ ما گئے |
| بیساختہ برزبان جعفر آمد | چہ مرده دلم خواہر دلسوز من ما گئے |
| | سنہ ۱۳۰۶ھ |

## تاریخ انتقال جناب عمہ صاحبہ مغفورہ

### قطعہ

نامش کلثوم عمّۂ من ۔۔۔ در خیر حیات خود بسر برد
جعفر تاریخ آن بگفتم ۔۔۔ با فہم بزرگ خاندان مُرد

سنہ ۱۳۰۷ھ

### قطعہ دیگر

عمّہ من در گلستانِ ارم رفتہ ز دہر ۔۔۔ متقیہ عابدہ عصمت مآب طاہرہ
مصرعی بر قبر پاکیش جعفر احقر بخواند ۔۔۔ مرقدِ کلثوم بیگم حاجیہ ہم زائرہ

سنہ ۱۳۰۷ھ

## تاریخ انتقال سعد اللہ پسر مولوی رعایت اللہ صاحب وکیل عدالت مرزاپور

### قطعہ

کچھ رعایت کی نہ کی تو نے رعایت اللہ ۔۔۔ کیوں نہ آ موت ہوا اس غم سے مرا حال تباہ
ہائے ہے وہ طفلِ حسین جان پدر سعد اللہ ۔۔۔ بحر میں ڈوب گیا رشک قمر کیا بس آہ

سنہ ۱۳۱۲ھ

## تاریخ انتقال امانت خان

### قطعہ

شوہرِ مرضعہ مرحومہ — مردای وائے آہی ارحم
جعفر این مصرع تاریخ بگفت — جان بداوند امانت خان ہم

سنہ ۱۳۰۷ھ

## تاریخ انتقال نواب ظفر حسین خان بہادر ملقب بہ ظفر جنگ رئیس فرخ آباد

### قطعہ

خبر مرگ دوست چون جعفر — از زبان تقی علی بشنفت
باہزاران ملال و رنج والم — انتقالِ ظفر حسین بگفت

سنہ ۱۸۹۰ع

## تاریخ انتقال منیر خان ساکن شمس آباد کہ بعد نکاح جان داد

### قطعہ

جام دغا سے شیرِ قضا نوش کر گیا — لائق سعید حافظِ قرآن پٹھان حیف
نادیدہ روئے عروس کہتی ہے نعش یہ — نوشاہ نامراد پُرارمان جوان حیف

سنہ ۱۳۱۱ھ

## تاریخ انتقال جناب سید ابو تراب صاحب عم مرحوم من

### قطعہ

| | |
|---|---|
| عمّم من فرزند زہرا آلِ پاکِ مصطفٰے | رفت از دنیا پئے سیرِ جنان قدسی مآب |
| مصرعِ تاریخ گفت جعفرِ زار و حزین | جلوہ افزائے ارم گردیدہ سید بوتراب |

سنہ ١٣١٢ھ

## تاریخ انتقال سید حیدر نواز شوہر ہمشیرہ عزیزی سید امداد حسین سب انسپکٹر قائمگنج

### قطعہ

| | |
|---|---|
| جوان ہاشمی حیدر نواز ہم | سعید و متقی و پاک طینت |
| بقائم گنج آمد از پئے ولی | علیل و ناتوان از بہر صحت |
| مگر صحت نشد افسوس افسوس | قضا ایش کوفت آخر کوس رحلت |
| سہ شنبہ پانزدہ ماہ ششم بود | شبانگہ رخت بستہ سوئے جنت |
| چنین تاریخ رحلت گفت جعفر | بشد واللہ گلِ شمع سیادت |

سنہ ١٣١٣ھ

## تاریخ انتقال بلقیس زمانیان بیگم صاحبہ عرف بیگا صاحبہ

### قطعہ

| | |
|---|---|
| رئیس شہر زوج و والدیش بود | کہ در ملکہ بماندہ جاودانی |
| بپے سیر از مقام فرخ آباد | برفتہ در ارم بلقیس ثانی |

سنہ ١٨٩٥ع

## تاریخ انتقال مولوی محمد علاؤ الدین احمد صاحب ڈپٹی کلکٹر رئیس کاکوری

### شعر

| | |
|---|---|
| آن علاؤ الدین ز عالم در بہشت<br>۱۳۱۲ھ | چارم مارچ دوشنبہ عصر رفت<br>۱۸۹۵ء |

## تاریخ انتقال جناب میرزا سلامت علی صاحب دبیر مرحوم

### قطعہ

| | |
|---|---|
| دوشنبہ بست و نہ و بست اول سنہ | روانہ جانب فردوس ذاکر شبیر |
| سنین فوت ثنا خوان چار و مہ معلوم ۱۲۹۲ھ | عیان ز مصرع اولی است از جمل درگیر |
| دگر مہندس فکرم بطرز نو جعفر | بیافت صنعت اعداد بے عدیل و نظیر |
| نوشت ہندسہ دو سجا ز ورد و دم | بیاد رحلت آن متقی صاف ضمیر |
| سپس بصد غم جانکاہ سمت جنت الفردوس | نمود از پے تاریخ بست و نہ تحریر |
| الف پے مہ اول نوشت و گفت کہ حیف | بہ دو نو و دو صد و یک ہزار مرد دبیر |

## قطعہ تاریخ انتقال جناب میر ببر علی صاحب انیس مرحوم

| | |
|---|---|
| بلبل نغمہ سرائے چمن بزم عزا | عاشق و شیفتہ سبط نبی ہائے انیس |

آن ثناخوان شه کرب بلا آه کجا است — همگین حاضر و خالی ست مگر جای انیس

زینت عرش برین بود ز نعلین نبی — رونق منبر مجلس ز قدمہاے انیس

پنجشنبه نهم و بست مه یازده مرد — خسرو ناظم اقلیم سخن واے انیس

۱۲۹۱ھ

از جهان خدمت سلطان شهیدان رفته — داد گلزار جنان سید آقاے انیس

آیهٔ نور مگر بود نشان سجده — قدسیان بوسه گرفتند ز سیماے انیس

واقعی همعد و هم فن سحبان بوده — نیست مابین جهان همسر و همتاے انیس

۱۲۱

جن و انسان همه ها سینه زنان میگویند — سید و ذاکر اولاد علی واے انیس

سنه ۱۲۹۱ھ

## تاریخهاے وفات سیزده معصومین علیهم السلام

### قطعه

گوش کن تاریخهاے انتقال — ای محب با صد غم و رنج و محن

شد دو حرف اولین یازده — از پے زهرا و احمد بے سخن

عین کم شد از علی بهر علی — وا ز کیاه آمده بهر حسن

آه واویلاست از بهر حسین — تشنه لب گلگون قبا خونین کفن

هاے هاے سجاد شد تاریخ غم — از پے آن حامل رنج و محن

و ز براے باقر عالی نسب — وا محمد زاهد آمد جان من

آه عبد الله بهر صادق است — آنکه بود جان و روح پنجتن

آه موسیٰ دل آگاه آمده — از پے کاظم امام بے وطن

۱۸۳

وائے وائے ابن موسیٰ گفتہ ام ۲۰۳ھ
بہر موسیٰ رفت بو الحسن

از محمد صاحب جواد زمان ۲۲۰ھ
شور ماتم رفت تا چرخ کہن

وائے مولا را بکن ضم بالنقی ۲۵۴ھ
بہر معصوم دہم اے خستہ تن

ضم ثمین طہٰ حسن با بے عدیل ۲۶۰ھ
از پئے آن عسکری شاہ زمن

نام تاریخی این اشعار شد
طٰہٰ تاریخ الائمہ دفعتاً

جعفر عاصی غلام اہلبیت
یا ہمہ محشور با وائے ذوالمنن ۱۳۱۴ھ

## تاریخ انتقال زوجۂ اول جناب سید علی نقی صاحب عرف ننھے آغا صاحب رئیس لکھنؤ

### قطعہ

ہزار حیف خوشی کے عوض ملا ہو رنج
دفور غم سے پریشان ہون حواس کہان

اسی سبب سے ہے اردو مین فارسی ترکیب
شب برات گئی عمدۃ النسا بجنان

سنہ ۱۳۱۲ھ

## تاریخ انتقال زوجۂ دوم جناب آغا صاحب ممدوح کہ بچۂ مردہ زائیدہ حلت نمودند

### قطعہ

حال خون آشام کا روشن ہو مثل مہر و ماہ
کیسے گلرخ نکو دزد شب بجان کیا

| ماہتاب سید حسن بیچ قبر میں پنہاں کیا ١٣٢٣ھ | ہائے اس پیر فلک نے آج کیا اندھیر ہے |
|---|---|

## تاریخ انتقال جناب سید علی حسن صاحب تحصیلدار پنشنر قصبہ بلہور ضلع کانپور

### قطعہ

| | |
|---|---|
| شد علی حسن از چشم نہان | اختر برج شرافت ہے ہے |
| زاہد و عابد و پاکیزہ نسب | گوہر درج سیادت ہے ہے |
| عاشق بادشہ کرب و بلا | رفت از عالم غربت ہے ہے |
| بود بست و نہم ماہ رجب | پنجشنبہ شب رحلت ہے ہے |
| خاک بر سر ہمہ فرزندانش | اشک ریزان بمصیبت ہے ہے |
| دوستان سینہ زنان شام و سحر | نیست یک لحظہ فراغت ہے ہے |
| ہمگنان در غم ہجرش گویان | رفت سید سوی جنت ہے ہے ١٣١٣ھ |

## تاریخ انتقال عیدن طوائف ساکن آگرہ حسب فرمایش بعض احباب

### قطعہ

| کیا اعتبار زندگی مستعار کا | ہر دم قضا لگی ہوئی ہے سب کی گھات میں |
|---|---|

کیون لوگ پوچھے جاتے ہین جعفرت بار بار — دلہن آگرہ کی مرگئی عید وفات مین
سنہ ۱۳۱۳ھ

## ایضًا

عجب ولایت احمد سے آبرو پائی — نہان وہ قبر مین ہے یا فنڈ مین موتی ہے
وہ رشک حور بنی اور قصور عفو ہوے — گناہگار کی یون ہی نجات ہوتی ہے
خدا کے فضل وکرم سے بصد نشاط و سرور — دولہن کی شان سے عیدین لحد مین سوتی ہے
سنہ ۱۳۱۳ھ

## تاریخہاے انتقال جناب حافظ قاری مولوی سید جعفر علی صاحب مرحوم رئیس چارچہ ضلع بلندشہر

## مصرع

وا حافظ وا قاری
سنہ ۱۳۱۴ھ

## ایضًا

شیعہ سید مولوی جعفر علیؒ — حافظ و قاری معین مومنین
خلد مین پہونچے تو رضوان نے کہا — داخل جنت ہوا سلطان دین
سنہ ۱۳۱۴ھ

## تاریخ انتقال سید کرار حیدر صاحب ڈاکٹر از طرف برادر شان سید جلال الدین حیدر صاحب اسسٹنٹ

**قطعہ**

تہا چارشنبہ دوپہر گھہی سے گرگرا ئی جلاب
حکم خدا سے بس نہیں چلتا بتاؤ کیا کروں

ان آٹھوین جولائی کو میرے برادر مر گئے
بیمار نہین جیتیا رہا کرار حمید مر گئے
سنہ ۱۸۹۶ع

## تاریخ انتقال حکیم صغر حسین صاحب

**قطعہ**

مسیح عصر فلاطون من ارسطو عہد
بصد ملال و بصد حزن و رنج و غم جعفر

چو سوئی ملک عدم رخت عمر خویش ببرد
بگفت لایق و کامل طبیب حاذق مرد
سنہ ۱۳۱۴ھ

## تاریخہائے انتقال جناب حکیم شیخ محمد حسن صاحب عرف محمد جی صاحب رئیس لکھنو

**قطعہ**

آن مسیحا دم حکیم لکھنوی
گفت جعفر در سنین عیسوی

در جنان رفتہ بحوران شد جلیس
حیف بودہ ثانی شیخ الرئیس
سنہ ۱۸۶۷ع

**ایضاً**

زخم رخسارہ شد آخر کار
سرمایہ عمر خویش با مرگ سپرد

| | |
|---|---|
| در ماہِ صیام با ہزاران آلام | فخر حکماء ئے محمد جی مرد |
| | ۱۳۱۴ھ |

**ایضاً قطعہ بالتعمیہ یکعدد**

| | |
|---|---|
| فراقِ مصطفےٰ مین زندگی تہی موت سے بدتر | نہ شب کو نیند آتی تہی نہ دن کو چین تہا وہ مہر |
| قضا را باولِ تیسا و اندنون زندہ گو یا | نبی کے پاس جنت مین محمد جی گئے مرکر |
| | ۱۳۱۳ |
| | تعمیہ ۱ |
| | ۱۳۱۴ھ |

## تاریخ وفات ہمشیرہ جناب نواب شجاعت علیخان صاحب بہادر قبلہ رئیس لکھنؤ

**قطعہ**

| | |
|---|---|
| از جہان بخت سفر لبست حسینی بیگم | در غم ہجر چسان صبر کنم وا ویلا |
| گفتم این مصرعِ تاریخ وفاتش جعفر | سیدہ رفت بگلزار ارم وا ویلا |
| | ۱۳۱۴ھ |

## تاریخ وفاتِ زوجہ جناب عمو صاحب قبلہ نواب سید محمد حسین خان صاحب بہادر دام ظلہ

**قطعہ**

| | |
|---|---|
| بارہوین روز سہ شنبہ ہے جمادی الاول | لب پر ہر شخص کے ہے وائے حسینی خانم |
| سالِ ہجری مین یہ تاریخ کہی جعفر نے | گئین فردوس کو اب ہے حسینی خانم |
| | ۱۳۱۴ھ |

## تاریخ انتقال پسر سید محمد نقیؑ عرف وزیر صاحب سلمہ اللہ تعالی

### قطعہ

سید نقیؑ نبزد من آمد چو شاب بار — تفتیدۂ دل برشتہ جگر ہائے ہائے
پرسیدمش دل و جگرت را کرام سوخت — فریاد زد کہ داغ پسر ہائے ہائے ہائے

۱۳۱۵ھ

## قطعہ تاریخ انتقال امن حسین خادمہ قدیمہ

### قطعہ

در خاک سلطان و گدا یکسان شوند — از من نصیحت یاد دار اے با تمیز
ماہ صفر سہ شنبہ بود و بست و پنج — از دار فانی رفت امن حسینم کنیز

۱۳۱۵ھ

## تاریخ انتقال سیدہ بیگم مرحومہ دختر کلان جناب برادر میر ولایت حسین صاحب

### قطعہ

تھین نوجوان و دل شکستہ حامل رنج و الم
اب بعد وضع حمل مرقد مین گئین یہ نیک اساس

جعفر نے پوچھا ایک دن رضواں سے تو اس نے کہا
ہیں گلشنِ فردوس میں یہ سیدہ زہراؑ کے پاس
سنہ ۱۳۱۵ھ

## تاریخ انتقال سید دلدار حسین صاحب ساکن شمس آباد

### قطعہ

رفت از دارِ فنا واویلا | سید و مومن و غمخوار حسینؑ
جعفر این مصرعِ تاریخ بگفت | آہ شد رحلتِ دلدار حسینؑ

سنہ ۱۳۱۵ھ

## تاریخ انتقال مولوی محمد عمر صاحب وکیل عدالت فتحگڈھ

### قطعہ

در ماہِ پنجمین سفرِ آخرت گزید | لائق جوان شریف و ذکی باحیا عقیل
جعفر بگفت مصرعِ تاریخ رحلتش | حیف از جہان برفت محمد عمر وکیل

سنہ ۱۳۱۵ھ

## تاریخ ہائے انتقال جناب ہمشیرۂ معظمہ نواب فاطمہ سلطان بیگم صاحبہ کہ یکشنبہ پنجم جمادی الاولیٰ ۱۳۱۵ھ مطابق سوم اکتوبر ۱۸۹۷ء

بنواخت دو ساعت بالای نصف روز وفات یافتند و تولد جناب موصوفه شب بست و ششم ذیحجه سنه ۱۲۶۳ھ شده دختر نواب نام تاریخی بوده
۱۲۶۳ھ

## قطعه

| | |
|---|---|
| متقیه صالحه هم سیّده | بود دائم صرف طاعت فاطمہ |
| از همه اولاد و احفادِ خودش | داشت از سلطان محبت فاطمہ |
| شوهر و اولاد را مثل بتولؑ | کرد وقت نزع رخصت فاطمہ |
| پنجمین بوده ز شهر پنجمین | زین جهان بنمود رحلت فاطمہ |
| از طفیل آلِ اطهارِ نبیؐ | رفت با پاکیزه جنت فاطمہ |

۱۳۱۵ھ

## ایضاً

| | |
|---|---|
| فاطمه سلطان بیگم صاحبه | ناخوش و بیمار و رنجیده بمرد |
| تپ ورم اندر جگر با تشنگی | داشت آخر آن ستم دیده بمرد |
| پیچش و اسهال شد بعد از ورم | زین سبب با جسم کاهیده بمرد |
| اشتها مفقود و نفرت از غذا | ناتوان از زیست رنجیده بمرد |
| ترک شد آشیا دوا هم از خناق | وا دریغ از آب ترسیده بمرد |
| پنج و یکشنبه بشهر پنجمین | ز اختلاجِ قلب تفتیده بمرد |

| | | |
|---|---|---|
| جعفر این تاریخ رحلت نظم کرد | | خواهر و اسوز و شہید بمرد<br>سنہ ۱۳۱۵ھ |

ایضاً

| | | |
|---|---|---|
| فاطمہ سلطان بیگم سیدہ<br>جعفر این تاریخ رحلت نظم کرد | | جان خود خلاق عالم را سپرد<br>خواہر دل سوز با صدو الم مرد<br>سنہ ۱۳۱۵ھ |

## تاریخ انتقال جناب میر جعفر علی صاحب قبلہ رئیس الہ آباد

قطعہ

کیا گلشن جنت میں مجمع ہے خدا کے فضل سے
سب اتقیا ہیں پنجتن ہیں اکبر و عباس ہیں
خدمت میں ہر مخدوم کے حاضر ہیں خادم جا بجا
جعفر علی با صدق دل جعفر علی کے پاس ہیں
سنہ ۱۳۱۵ھ

ایضاً

رضوان سے پوچھا ایک شب جعفر نے رو کر خواب میں
جعفر علی جنت میں ہیں یا آج تک تربت میں ہیں
رضوان نے یہ ہنس کر کہا تجھ سے بھی چھپے کہتے ہو کیا
وہ سید دار الامکان جعفر علی جنت میں ہیں
سنہ ۱۳۱۵ھ

## تاریخ انتقال مسماۃ دولتی خادمہ میر امجد علی صاحب

### قطعہ

| | |
|---|---|
| صاحبہ امجد علی کی خادمہ تھی دولتی | ہوگئی ماہ مبارک میں سوئے جنت روان |
| مصرع تاریخ صوری معنوی موزون ہوا | شب نوین سنہ نو دن گئے مہینہ بھی نوان |
| | سنہ ۱۳۱۵ھ |

## تاریخ انتقال حسینہ خاتون دختر حکیم سید علی صاحب رئیس امروہہ ضلع مرادآباد

### قطعہ

| | |
|---|---|
| غم دختر سے ہیں سید محزون | آنکھیں پرخون ہیں تو آنسو گلگون |
| روح بیچین ہے سینہ صد چاک | دل حزین ہائے حسینہ خاتون |
| | سنہ ۱۳۱۵ھ |

## تاریخہاے انتقال زوجۂ بلبل ہندوستان جہان استاد ناظم یار جنگ دبیر الدولہ فصیح الملک نواب میرزا خان صاحب بہادر داغ دہلوی

### قطعہ

| | |
|---|---|
| ہمدم و ہمنفس و زوجۂ محبوبہ تہین | انکی رحلت سے نہ کیونکر رنج ہو اس کامل کو |

| داغ برداشتہ دل ہو کے یہ کہتے ہین کلام | جان جانان نے دیا داغ جدائی ر |
|---|---|

۱۳۱۶ھ

## ایضاً مصرع

جمعہ و بست و چہارم ز رجب وائے مرد

سنہ ۱۳۱۶ھ

## ایضاً قطعہ

| ایسی دمساز سے بھی داغ جدائی پایا | داغ سے تو نے ہی برگشتہ کیا دا دیلا |
|---|---|
| تیرے ہی وجہ سے اے چرخ نہ برانداز فلک | دل کو دلسوز نے یہ داغ دیا وا ویلا |

سنہ ۱۳۱۶ھ

# تاریخہائے انتقال سید فرخ میرزا ولد برادر سلطان میرزا صاحب رئیس شاہجہان آباد

## قطعہ

| از گلستان جہان رفت آہ آہ | گلبدن غنچہ دہن سرو روان |
|---|---|
| نالۂ غم بلبل طبعم کشید | حیف فرخ میرزا دیبا جوان |

سنہ ۱۳۱۶ھ

## ایضاً

| درین خلوت سرا در خواب ناز ست | سعیدے خوش جمالے نامرادے |
|---|---|

قلم بنگاشتہ بر لوح تربت | مزار نوجوان فسخ نزادے
سنہ ۱۳۱۶ھ

## قطعات تاریخ انتقال برادر سید حاجی زائر آغا علی صاحب عرف بڑے آغا برادر عم زاد بندہ

### قطعہ

جعفر گویہ ابن تا | سوے جنت رفتہ آخر
آسش بسلسل ففشلش لشنیو | آغا سید حاجی زائر

سنہ ۱۳۱۶ھ

### ایضاً

سید پاک خو فرشتہ صفات | خادم سبط حضور جدین گئے
لحد جعفریہ دفن کی تاریخ | حاجی آغا علی بحرین گئے

سنہ ۱۳۱۶ھ

## تاریخ انتقال والدہ مشفقی سید محمد باقر صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

### مصرع

عشرہ زوال ماہ صفر چارشنبہ بود

سنہ ۱۳۱۶ھ

### قطعہ

آرام ہو کس طرح لونڈی کو جو ہو بی بی کو رنج
نہیں تنا علیہ پر جان و دل سے شفیقہ بیحق شناس
قصرِ جہان میں تعزیت کے واسطے وقتِ زوال
درد آگین بی بی آمنہ عاشورہ کو زہرا کے پاس
سنہ ۱۳۱۶ھ

## قطعاتِ تاریخ انتقال جناب نواب شجاعت علیخان صاحب بہادر رئیس لکھنؤ محلہ سعادت گنج کلان

### قطعہ

آن شجاعت علی و آلِ نبی
دود آہ کشیدہ جعفر گفت

خیر و کل بود و واصل کل شد
شمع یکتائے لکھنؤ گل شد
سنہ ۱۳۱۶ھ

### ایضاً

قبلۂ عصر اسد اللہ لا
رفت از دارِ فنا و اویلا

کہ ازان بود ہمہ وقعتِ ما
آہ نواب ملک خصلتِ ما
سنہ ۱۳۱۶ھ

## تاریخہائے انتقال جناب سید باقر حسین صاحب وکیل ریاست بھوپال حسب فرمایش عزیز ابو صاحب

## مصرع

شب دو شنبہ ہفتم زماہ یازدہم

۱۳۱۶ھ

## قطعہ

رفت از جہان باقر حسین آل نبیؐ　　　در دا چمن خالیست کان بلبل لشد
جعفر بگو تاریخ غم در عیسوی　　　واحسرتا شمع وکالت گل لشد

۱۸۹۹ء

## ایضاً

پوچھتے ہیں دمبدم بھولے کے عالی دماغ　　　کس جگہ پر روشن خیال و صاحب تدبیر ہے
کیا ہوا سید وکیل و مولوی باقر حسین　　　بے سبب جعفر بتا ہمیں کیوں تاخیر ہے
آج دیکھے ہیں صفحہ کاغذ پہ شکل وکیل　　　احتضار موت کی گویا کہ یہ تصویر ہے
غش پہ غش طاری ہیں آنکھیں پتھرا گئیں سینہ میں خشخشہ　　　ڈھلکا گیا منکا بھی اب حالت بہت تغیر ہے
بجھ گئی آتش زبانی جا لگیا تار نفس　　　سب بدن ٹھنڈا ہوا کافور کی تاثیر ہے
کھل گئے اعضا گئی تاب و تواں آئی اجل　　　خاتمہ کی مختصر دلسوز یہ تقریر ہے
روح روشن جسم سے نکلی ملا جنت میں جسم　　　گل ہوئی شمع وکالت خاک دامنگیر ہے

۱۸۹۹ء

## قطعات تاریخ انتقال دو دختر و یک زوجہ جناب سید اعجاز حسین صاحب وکیل عدالت علیگڈھ

## قطعہ

آن ہفت سالہ دختر احسان فاطمہ — سوئے جنان شتافتہ آہ آہ صغری
یکشنبہ سیزدہ ز ربیع دوم ببود — تاریخ انتقال بگو ہائے صغری

سنہ ۱۳۱۷ھ

## ایضاً

آن مطیع پنجتن ناچار گشت — آہ در سنہ سہ غم در رسید
وادریغا میر اعجاز حسین — رحلت دو دختر و زوجہ بدید

سنہ ۱۸۹۹ء

تاریخ انتقال جناب میر یاد حسین صاحب رئیس شمس آباد کہ پنجشنبہ دوم ماہ صیام سنہ ۱۳۱۸ھ مطابق ۳ جنوری سنہ ۱۹۰۱ء در گوالیار از بام قصر افتادہ چند روز زخمی و بدحواس ماندہ جان بجان آفرین سپردند

## قطعہ

کوٹھے سے گر پڑے جو گلا آ گئی قضا — مرقد گوالیار میں پایا خدا گواہ
ترکِ ادب تھا اون سے سمجھا نہیں اس لئے — سر گیا بہشت میں یاد حسین آہ

سنہ ۱۳۱۸ھ

تاریخ انتقال جناب مستطاب میر علی احمد صاحب

## بہادر رئیس اعظم قصبہ شمس آباد ضلع فرخ آباد

### قطعہ

آن علی احمد رئیس اعظم گردون وقار — مہر تابان سپہر رفعت نور چشم المرسلین
اولا بر مسند اقبال و دولت جا گزید — آخرش گر ایں جہاں با قصر جنت شد مکین
اندرین عالم بدیدہ ہم عروج و ہم زوال — وانگہ بر دور فلک گاہے چنان گاہے چنین
رفت در بست و شش شوال از حکم خدا — جسم زیر خاک و روحش جانب خلد برین
از غم دلبش دیدہ دل تیرہ شد جعفر بگو — آفتاب شمس آباد آہ پنہان در زمین

سنہ ۱۳۱۷ھ

## تاریخ انتقال احمد خان شوہر خجستہ برادر سکندر دولہا صاحب کہ من چنین نام دارد

### قطعہ

اس کا آرام گیا چین کہان دیکھو — کس طرح فرقت شوہر مین ہو حال تباہ
ماہ شوال کی چھبیسوین شب کا ہے یہ ذکر — مرکے ایکدم مین فنا ہو گئے احمد آہ

سنہ ۱۳۱۷ھ

### ایضاً

رفتہ سوئے گلشن فردوس — ہو گیا بوئے گل کی طرح روان
رونق مجلس حسین غریب — زینت بزم شاہ تشنہ دہان

چاک دل چاک سینہ چاک جگر — غمزدہ اشکبار نالہ کنان
درد تھا جس کا یا حسین و حسن — فاطمہ مصطفےٰ شہ مردان
اوسنے جنت میں یہ صلہ پایا — پاس ہے پنجتن کے احمد خان
سنہ ۱۳۱۷ھ

## تاریخ انتقال محمدی بیگم دختر محمد خانصاحب وکیل علیگڈھ

درسن شباب آہ بیگم رفتہ از حکم صمد — بد شانزدہ ذی الحجہ کہ پرغم رفتہ در دار ابد
تاریخ وفاتش نام باکش دریاب بمصرعہ غم — بر دین محمدی ز عالم رفتہ بیگم بلحد
سنہ ۱۳۱۷ھ

## تاریخہائے انتقال میرزا راحت علی بیگ صاحب ناظر پنشن یافتہ متوطن فتحگڈھ ضلع فرخ آباد کہ یکی از شفیقان بندہ بودند

چشم عطا سے دیکھا اہر — ہے یہ خطا سے تاریخی
ستن ہے مسیحی مصرع غم کا — ہے سے ہے ناظر راحت علی
سنہ ۱۹۰۰ء

## ایضاً

خواب راحت بھی تو آنکھوں میں آیا افسوس — تم کسی شکل سے لئے ہر دو جنت نکلے

آٹھوین شب کو محرم کے ہوا واقعہ آہ | رنج ہو کیون نہ ہمین دلکو جو راحت نکلے

سنہ ۱۳۱۸ھ

## ایضاً

تمنا زیارت کی مدت سے تھی | مہ غم مین حاصل ہوئی یہ خوشی

کہ آج آٹھوین شب کو فردوس مین | گیا پنجتن پاس راحت علی

سنہ ۱۳۱۸ھ

## ایضاً

کامل عیار ثانی بوذر مطیع حق | نقد حیات دست اجل را سپرد وای

جعفر بگفت سال وفاتش بصد الم | راحت علی بماہ محرم بمرد وای

سنہ ۱۳۱۸ھ

## ایضاً

حق الفت عاشق جانباز کو حاصل ہوا | شکر حق جنت مین وہ خلد کے ولی کے پاس ہے

حق یہ ہے نام خدا جعفر کہی تاریخ خوب | حق ملا آرام سے راحت علی کے پاس ہے

سنہ ۱۳۱۸ھ

## ایضاً

درین دار محن راحت علی بیگ | ز وجع صدر تکلیفے کشیدند

سنہ ۱۳۱۸ھ | سنہ ۱۳۱۸ھ

شب ہشتم محرم آہ بودہ | بفردوس برین راحت گزیدند

سنہ ۱۳۱۸ھ | سنہ ۱۳۱۸ھ

## قطعہ تاریخ انتقال جناب سید محمدؐ علیخان صاحب بہادر مرحوم رئیس سرسی ضلع مراد آباد

### قطعہ

اول محرم پہر علیؑ شیعوں کا یہ ایمان ہے
منظور تہا شادی رچی سہرا نواسے کے بند ہے
دنیا سراپا خاک ہی اس غم سے سینہ چاک ہے
ماتم سرا گہر ہو گیا قصبہ مین محشر ہے بپا
ماہ محرم آٹھوین سنہ کا یہ حال ہے
سنہ ۱۳۱۸ھ

موسوم ہی ترتیب سے تھے یہ جلیل الشان کے
کسکا اجل سے بس چلے نکلا یہ ارمان ہائے
جو صاحب ادراک ہی کرتا ہی وہ ہر آن کے
سرطان کا صدمہ سہا سیّد ہوئے بیجان کے
نواب جنت مین بسے سرسی ہو ویران کے
سنہ ۱۳۱۸ھ

## تاریخہاے انتقال شاعر نازک خیال جناب منشی امیر احمد صاحب مینائی امیر تخلص

### قطعہ

ملا تہا سلسلۂ نسل شاہ مینا سے
فصیح شاعر و منشی امیر احمدؐ نام
فلک نشاں تہے مسافر تہے پاس کچہ بہی تہا
تونگری تو ہو دل سے نہ مال و دولت سے

طریق فقر مین تھے رہنمائے گمراہان
مطیع دین حنیف و مطاع اہل زبان
مگر جواد کو بے کچہ لیے ہی چین کہاں
گئے امیر لٹا یاد کن مین نقد روان
سنہ ۱۳۱۸ھ

قطعہ ایضاً

| | |
|---|---|
| کہرے تھے شاعر زمین پر نصیب کے کہوٹے | سفر مین بہی تو رہی ساتھ گردش افلاک |
| امید مال مین مقدر حیات کہو بیٹھے | امیر مر کے دکن مین ملا تمھین کیا خاک |
| | سنہ ۱۹۰۰ ع |

ایضاً

| | |
|---|---|
| کہلا کے میوۂ جنت غریب سائل کو | پلایا ساغر کوثر رسول امجد نے |
| لباس نور کا عفو قصور کا کیا ذکر | دیا امیر کو خلد برین بہی احمد نے |
| | سنہ ۱۳۱۸ ھ |

ایضاً

| | |
|---|---|
| مٹی پائی دکن مین جا کر | اُس خاک کا تہا خمیر افسوس |
| تہا کشور نظم تجہ سے آباد | سلطان سخن امیر افسوس |
| | سنہ ۱۳۱۸ ھ |

## تاریخ انتقال کنور معشوق علیخان بہادر رئیس دانپور

قطعہ

| | |
|---|---|
| بخلد رفت چو معشوق علی ازین عالم | رئیس نیک سیر حق پرست وادیلا |
| ندائے غیب لصبور ہی معنوی آمد | دو شنبہ ہفت ز شہر اگست وادیلا |
| | سنہ ۱۸۹۹ ع |

## تاریخہاے انتقال سراپا ملال ہز مجسٹی جناب

ملکۂ معظمہ قیصرۂ ہند کہ در ملک اسپرن قریب لندن
واقع شدہ سہ شنبہ بست و دوم جنوری سنہ ۱۹۰۱ء
بنواخت ہفت ساعت شش منٹ وقت
شام مطابق یکم شوال سنہ ۱۳۱۸ھ موافق ماگھ
سُدی دوج سمبت ۱۹۵۷

## قطعہ

شد و بست ارض و سما نالان شاہ و گدا | رفتہ ازین دار فنا ملکہ کوئن وکٹوریہ
عیسی مسیحا بر فلک جعفر بگو بید سماک | شب بست و دوم سہ شنبہ جنوری قیصرہ
سنہ ۱۹۰۱ء

## ایضاً

سنا گیا سبب فوت فالج پیری | کسی بشر کی نہ تدبیر کچھ چلی افسوس
خدا کے حکم میں کیا اختیار بندوں کا | وہی ہوا جو مشیت خدا کی تھی افسوس
اگرچہ قبضہ میں تھے ملک ہند و انگلستان | مگر زمین وہی دو چار گز ملی افسوس
وہ فرش خاک وہ سونا مکان وہ تنہائی | وہ بے بسی وہ غریبی وہ بیکسی افسوس
معظمہ ملکہ عصا و لہ خدا آگاہ | صمیم قلب سے کرتے ہیں ہم سبھی افسوس
لبوں پر آہ ہے ہر لحظہ دمبدم فریاد | منٹ منٹ پہ فغاں ہے گھڑی گھڑی افسوس

ہوئی ہمارے لئے شام عید ہجر کی رات
بدل گئی غم یاس کا ہے خوشی فسوس

اس انقلاب کا شاہد ہے مصرعِ تاریخ
جہان میں قیصر نے شکوِ عید کی فسوس

۱۳۱۵ھ

## قطعات تاریخ انتقال ذاکر جناب سید الشہدا میر خورشید علی صاحب نفیس مرحوم

### قطعہ

پیغمبر خاتمِ سخن واویلا
از دار رفتار وان لشید نزد انیس

خورشید علی بود تاریخی نام
ثانی انیس ہر د صد حیف نفیس

۱۳۱۸ھ

### ایضاً

ذاکر شاہِ زمن سلطان اقلیمِ سخن
رفت از دار کثیف و یافتہ جا نفیس

ای خوشا طالع کہ رضوان گفت تاریخِ جلوس
رونقِ بزمِ ارم شد از قدمہائے نفیس

۱۳۱۸ھ

## قطعات تاریخ انتقال زوجۂ جناب ڈپٹی یوسف علی صاحب حسب فرمایش جناب ڈپٹی مولوی عبد الجلیل صاحب

### قطعہ

مشو رنجہ کہ آئین جہان اکثر چنین باشد
اگر ہمخوابہ ات ای بیوفا بگذاشت دنیا را
دمی در قصہ ہمنام خود غافل نمے بینی
فلک از دامن یوسف جدا ساز د زلیخا را
سنہ ۱۳۱۸ھ

## ایضاً

نام ہے یوسف علی شوہر خدیجہ کا
انکو شوہر سے محبت تھی بہت شہرت ہے

والہ و شیفتہ تھین مثل زلیخا شب و روز
اب وہ شوہر سے محبت ہے نہ وہ الفت ہے

غسل کرنیکے لئے بیٹھی تھین سر کو دہو کر
دفعتہ روح روان ہوگئی کیا حیرت ہے

اُس عفیفہ کا نشان پوچھتے ہو کیا جعفر
زوجہ یوسف ہندی کی یہی تربت ہے
سنہ ۱۳۱۸ھ

## ایضاً

عبث افسردہ دل ہو فرقت زوجہ سے یوسف
یہی نیرنگ عالم ہے یہی طرز زمانہ ہے
کبھی وصلت کبھی ہے عاشق و معشوق مین فرقت
کسی جا نغمہ شادی کہین غم کا ترانہ ہے
کہین گل سے گریبان چاک بلبل کی جدائی مین
کہین بلبل کو گل کا رنج ہے ترک آب و دانہ ہے
کشش سے قوس ابرو کی کسیکو زندگی مشکل

کوئی تیر نگاہ ناز کا ہر دم نشانہ ہے
کہین گہوارۂ آغوش مادر راحت خاطر
کہین تابوت میت کا سوے مرقد روانہ ہے
کبہی ہے قصر سلطانی ضیائے دیدۂ مردم
کبہی دیکہا وہی زاغ و زغن کا آشیانہ ہے
کوئی ہے زیر چتر بادشاہی تخت زرین پہ
کسی بیکس کی تربت پر فلک کا شامیانہ ہے
کوئی مفلس خدا کے گہر مین بہی جانے نہین پاتا
کسی جا کعبۂ حاجت کسی کا آستانہ ہے
ستم دیکہا کرم دیکہا خوشی دیکہی الم دیکہا
تغیر دمبدم دیکہا عجب یہ کارخانہ ہے
سوائے ذات حق کوئی نہین اس عیب سے خالی
وہی سب سے جدا ہے وہ ہی بیگانہ یگانہ ہے
تمہارے شیفتہ کا حال عبرت خیز ہی بیشک
عجب پر درد قصہ ہے عجب پر غم فسانہ ہے
یقینا ہوشیار اب ہوگئے اس تازی مصیبت سے
کہ یون مرنا دل غفلت زدہ کو تازیانہ ہے
نہانے مین یکایک زندگی سے ہاتھ دہو بیٹہین
کیا ویران گہر شوہر کا ابتر کارخانہ ہے

مورّخ کیا بتائے وجہ مرگِ ناگہانی کی
وہی وقتِ معین تھا نہانے کا بہانہ ہے
۱۳۱۸ھ

## قطعات تاریخ انتقال سیّد ہدایت حسین حسب فرمایش سید اولاد حسین صاحب رئیس قصبہ سانڈی ضلع ہردوئی

### قطعہ

ذی الحجہ شانیہ بست و سوم از جہان برفت
ورد زبان ست مصرع تاریخ ہجر تش

احباب و اقربا ہمہ در شور و شین ہوئے
رحلت نمودہ اے ہدایت حسین ہائے
۱۳۱۸ھ

### قطعہ

خدایش ببخشید جرم و گناہ
بگوشم رسیدہ ندائے سروش

بخلد برین از تہ خاک رفت
ہدایت حسین از جہان پاک رفت
۱۳۱۸ھ

## تاریخ انتقال چودھری محمد آفاق صاحب خلف چودھری محمد نصرت علیخان بہادر رئیس سندیلہ ضلع ہردوئی

## قطعہ

گردید جدا جوان لایق فرزند
در حکم قضا نالہ کمن آہ مکش

باشد زہمہ فزون ہمین درد فراق
نصرت اصبر پئے محمدؐ آفاق

سنہ ۱۳۱۹ھ

# قطعات تاریخ انتقال سید کرار حسین صاحب مختار کلکٹری فرخ آباد

## قطعہ

دیکھی جو دورنگی چمن عالم کی
تھے بلبل گلشن علیؑ و زہراؑ

دنیا سے پھری نگاہ کرار حسینؑ
جنت ہوئی سیرگاہ کرار حسینؑ

سنہ ۱۳۱۹ھ

## ایضًا

شیعہ و شاعر و مختار عزادار امام
ذات بھی نام بھی تاریخ بھی جعفر سے سنو

تا دم مرگ بھی کہتا رہا ہر بار حسینؑ
مرگیا ہے پسر حیدر کرار حسینؑ

سنہ ۱۳۱۹ھ

# تاریخ انتقال نرگس خادمہ قدیمہ

## قطعہ

آن جہاندیدۂ ضعیفۂ خادمۂ بیمار زار — ما کہ بر نیہ روز ما برفتہ ور جنان
بلبلِ طبعم بہجرش نالۂ سوزان کشید — نرگسِ بیمار پنہان شد ز گلزارِ جہان
۱۳۱۹ھ

## قطعات تاریخ انتقال عزیزی سیّد سلطان حسنؒ ولد برادر سیّد محمد صاحب رئیس قصبہ بڑولی

### قطعہ

فریاد ز دستِ فلکِ پیرِ جفا کیش — کان میر جوان مرد بصد رنج و تعب مرد
آن مہر وش و ماہ لقا یوسفِ ثانی — صد حیف کہ در سالِ شش اول شب مرد
از حالِ زن غمزدہ اش راست بگویم — زندہ است کہ آن بیوۂ ناکِ نسب مرد
پیہم پدرش چون نکشد آہ شرر دم — فرزند الوالعزم جوان بخت ز تب مرد
این مصرع جعفر بدلش کارِ سنان کرد — سلطانِ حسنم یوم الاحد بست رجب مرد
۱۳۱۹ھ

### ایضاً

تپ داشت کہنہ در بدن آمد بدلی خستہ تن
صحت نشد سلطان حسن سوی جنان زینجا سے رفت
سرو روان غنچہ دہن رنگین بیان گل پیرہن
یوسف لقا رشکِ قمر نورِ نظر ای وای رفت
بست رجب ماتم کنان سید محمد نوحہ خوان

کامل جوان فرزند از آل محمدؐ ہائے رفت
سنہ ۱۳۱۹ھ

## تاریخ انتقال زوجہ سیّد الفت علی صاحب ولد جناب میر عاشق علی صاحب رئیس قصبہ جلالی ضلع علیگڑھ

### قطعہ

زوجہ الفت علی شیفتہ آل نبیؐ
سفر ملک عدم کرد ز شہر دہلی
روز آدینہ و شعبان دوم سال دو عشت
سنہ ۱۳۱۹ھ

تابع شوہر خود سیدۂ تنہ شناس
گفت جعفر پئے تاریخ بصد حسرت و یاس
ہائے زین دار فنا رفت کنیز عباس
سنہ ۱۳۱۹ھ

## تاریخہائے انتقال جناب راجہ محمد باقر علیخان صاحب بہادر سی۔ آئی۔ ای۔ میر کوٹانہ ضلع انبالہ رئیس پنڈراول ضلع بلندشہر دوشنبہ نہم شوال سنہ ۱۳۱۹ھ مطابق بستم جنوری سنہ ۱۹۰۲ء وقت نصف النہار

## قطعہ

کیا ہوئے باقر علیخان راجہ — چپ ہین سب صورتِ تصویر افسوس
خاک اڑتی ہے عزاخانہ مین — زینتِ مجلسِ شبیر افسوس

سنہ ۱۳۱۹ھ

## قطعہ

تیرہ و تار جہان چون نشود وا ویلا — کہ آفتابِ فلک جود و سخاوت شد گم
راجہ باقر علی مہر سپہرِ اقبال — کہ زعکس نور فشان بود سپاہ و انجم
سید و مومن و فیاض عزادار حسینؑ — شد نہان زیر زمین آہ زچشم مردم
بود تاریخ و مہ و روزِ غروبش بشنو — شہر شوال و نہم تتمہ از روز دوم

سنہ ۱۳۱۹ھ

## ایضًا

جب آیا حکم قضا سے مہر ہم خیال عصیان سے دل تھا برہم
مدد کو آئے رسول اکرم اخی بھی ہین ساتھ جو وصی ہین
نئی ہے تاریخ دیکھی ماہر ہوا ہے راجہ کا نام ظاہر
نئی ہے کیا پاک روحِ باقر ادھر محمدؐ ادھر علیؑ ہین

سنہ ۱۳۱۹ھ

## تاریخہائے انتقال حکیم حاجی زائر نواب سید فضل علی صاحب ملقب شفاء الدولہ بہادر

# رئیس فیض آباد ضلع اودھ

## قطعہ

گشت رنجور چنان از مرض حابس البول
کہ بفردوس بشد جائے شفاء الدولہ
فی المثل بود مسیحائے زمانہ لیکن
عاجز از موت شدہ وا شفاء الدولہ

سنہ ۱۳۱۹ھ

## ایضاً

آنجا کہ پئے او دستِ قضا در پئے غارت
آلودہ بخواب است درینجا عسس ما
بنشیم خدایا سبب زیست کہ سازی
از دارِ الم رفتہ مسیحا نفس ما

سنہ ۱۳۱۹ع

## ایضاً

تقدیر سے جبکہ آب و دانہ اوٹھے
کیونکر نہ یہان سے وہ یگانہ اوٹھے
پیری مین عصا کے الفِ آہ کے ساتھ
سرتاجِ حکیمانِ زمانہ اوٹھے

۱۳۱۸ + ۱ = ۱۳۱۹ھ

## ایضاً

سیّد و حاجی و زوار شفاء الدولہ
رخصتِ ہستی چو بفردوس معلّی بردند
گفت روح القدس فلک زجعفر تاریخ
ہائے فخر حکما رشک مسیحا مردند

سنہ ۱۹۰۲ع

## تاریخ انتقال نواب آصف الدولہ بہادر بزمانہ قدیم شاعری از لفظِ غریب گفتہ کہ ناگوار طبعم شد چنین گفتم

### قطعہ

شکرِ حق بجہ شامت بہی ہوئی طی جعفر
پوچھا آصف سے نکیرین نے کتنے ہیں امام

دل شیطان لعین ہوگیا پارہ پارہ
کہا جرارنے ہرایک سے بارہ بارہ
۱۲۱۲ھ

## جناب سید ظفر مہدی صاحب رئیس جرول تاریخ تولد جناب حسنین علیہما السلام از لفظ جد فرمودند کہ لاجواب است و مطابق جد چنانچہ شعر این است

ہر دو فرزند کہ مرآت جمال جد اند
نصف با الحسن ۳ھ ونیمہ بایں شبیر ۴ھ

## بعدہ تاریخ انتقال جناب امام حسن از لون آن یافتند و تاریخ شہادت جناب امام حسین علیہ السلام

از لفظ آہ و اویلا فرمودند بندہ از یک لفظ ہزدو تاریخ از قرآن گفتہ

قطعہ

در خیال شہادت حسنین
حرف نون از پے حسن دریافت

جست تاریخ جعفر از قرآن
آخر نازعات بہر تشنہ دہان

تاریخ انتقال سید محمد احسن صاحب خلف سید محمد محسن صاحب ذوالقدر در بہا

قطعہ

ہمدردشہ کرب بلا تھے ذوالقدر
خالی کا مہینہ بھی ہوا ماہ عزا

کیا قلب حزیں نے داغ کہا افسوس
پیری میں چھٹا جوان عنا افسوس

۱۳۱۹ھ

دیگر قطعات برائے آن اشخاص کہ اسم شان در قطعہ موزون شدہ اند

قطعہ

| | |
|---|---|
| مسکین و حلیم و متدین افغان | چون نقل مکان نمود از حکم آلہ |
| جعفر گفتا بسال ہجری تاریخ | زین دار جہان یار محمد رفت آہ |
| | ۱۳۲۰ھ |

قطعہ

| | |
|---|---|
| وفا کیش افغان صالح محمد | عدم کو یہاں سے روانہ ہوئے آج |
| بڑے منچلے گل چلے تھے وہ لیکن | تفنگ قضا کا نشانہ ہوئے آج |
| | ۱۹۰۳ء |

قطعہ

| | |
|---|---|
| شاعر نباض منتظم رنگین طبع | شیعہ سید فہیم لایق افسوس |
| قانون شفا نوشتہ ز انا للہ | عباس حسن طبیب الحاذق افسوس |
| | ۱۳۲۱ھ |

قطعہ

نو عروس عبد رحمن کار فرمائے پولیس
گلبدن گل پیرہن غنچہ دہن گلفام بود
مصرعے بر لوح تربت خانہ جعفر نگاشت
ہائے وا ویلا از افیون خودکشی جدن نمود
۱۳۲۲ھ

قطعہ

| | |
|---|---|
| چون مسیحا دم محمد یوسف عالی شمیم | سید پاکیزہ طینت سوئے جنت شد روان |

بہر تاریخ وفاتش خامۂ جعفر نوشت
رفتہ ایوا یوسف مصر طبیبان جہان
۱۳۲۲ھ

قطعہ

آن زائرہ سبط نبی عمدہ نام
رفتہ سوے جنان ازین دار محن
جعفر تاریخ گفت در ماہ صیام
شد خادمہ قدیمہ عمدہ من
۱۳۲۲ھ

قطعہ

وفا شعار محب امام عمدہ نام
روان ز دار فنا شد صد آہ صوم ششم
بگفت مصرع تاریخ رحلتش جعفر
کنیز عمدہ جدا شد بگاہ صوم ششم
۱۳۲۲ھ

## تاریخہاے انتقال عمہ مرحومہ و جناب سید محمد حسین خانصاحب عم مرحوم مورخ

قطعہ

وا فرقتاہ وا اسفا وا مصیبتا
دو آسمان مقام دو عالی گہر گئے
پنہان ہین مہر و ماہ زمانہ سیاہ ہے
جعفر کی آنکھین ڈھونڈھتی ہین کدھر گئے
کیونکر نہ کھینچین ہم نفس گرم و آہ سرد
دل رنج و غم سے جوش محبت مین بھر گئے
سایہ ہمارے سر سے بزرگون کا اٹھ گیا
کل سرپرست اب سفر خلد کر گئے
دلسوز گرم و سرکشیدہ فلک آساس
دو آفتاب دو مہ کامل گزر گئے

پاکیزہ نو نوشتہ تیرہ سو سوی نژاد
وہ ساتوین کی ہجکو یہ چودھوین کی
چھوٹی پھوپھی سے شہر عزا مین اجل ملی
سنہ ١٣٢١ھ

دو نور عین حضرت خیر البشر گئے
سینتیس ذیمین دونون خجستہ سیر گئے
چھوٹے چچا سفر کے مہینہ مین مر گئے
١٣٢١ھ

# قطعات تاریخ انتقال جناب راجہ محمد امیر حسنخان صاحب بہادر تعلقہ دار محمود آباد ضلع سیتاپور ملک اودھ

انتقال راجہ محمد امیر حسنخان
سنہ ١٣٢١ھ
سنہ ١٩٠٣ء

## قطعہ

کیا سوال رضوان سے آج جعفر نے
ملا جواب کہ غافل تجھے نہین معلوم
کہان وہ مہر ریاست فلک آساس گئے
امیر خلد مکین ہین حسن کے پاس گئے
١٣٢١ھ

## قطعہ

شیعہ و متقی و حاجی و زائر باہم
سنہ ١٣٢١ھ
رفتہ روز دوم از ماہ ربیع اوّل
سنہ ١٣٢١ھ
قدردان شعرا اہل کرم پاک نژاد
١٣٢١ھ
در گلستان ارم راجہ محمود آباد
١٣٢١ھ

## تاریخ انتقال نواب حیدر علی خان بہادر

### قطعہ

در عہدِ آن کلب علیخان خسروِ خلد آشیان / این قوتِ بازوی شہ بودہ زمن آگاہ آہ

جعفر بہ ماہِ عزا رفتہ پئے سیرِ جنان / نواب ما حیدر علیخان صاحب فہم آہ آہ

سنہ ۱۳۲۱ھ

### قطعہ

جانشین و پسرِ ثانی احمد ز جہان / روز آدینہ سفر کرد بحکم معبود

کلکِ جعفر پئے تاریخ وفاتش بنوشت / نہم ماہ صفر رحلتِ سید محمود

سنہ ۱۳۲۱ھ

### قطعہ

محاسبانِ خطایش قصور بخشیدند / ز لطفِ ساقیِ خُم غدیر مولایم

وقار و منزلتِ آل پاک ہوشربا ست / کشید سیدِ محمود جامِ کوثر ہم

سنہ ۱۳۲۱ھ

## تاریخ انتقال جناب حاجی محمد ابرار حسن خان صاحب ڈپٹی کلکٹر ضلع جہانسی سابق تحصیلدار تحصیل قایم گنج ضلع فرخ آباد رئیس ضلع شاہجہانپور

## مصرع

ہین خلد مین ابرار حسن نیک بشر
۱۳۲۱ھ
۱۹۱۳ء ۵۸۲

## قطعہ

باوصع جری خان بہادر ڈپٹی
کلک جعفر نوشت ہجری تاریخ

رحلت فرمود آہ مہجور وطن
رفتہ حاجی محمد ابرار حسن
۱۳۲۱ھ

# قطعات تاریخ انتقال جناب مولوی آفتاب حسین صاحب مدرس عربی کالج دہلی

## قطعہ

چو رحلت نمود آفتاب حسینم
شنیدیم تاریخ ہجری ز الطاف

محدث خوش اعمال پاکیزہ طینت
کہ پنہان شدہ آفتاب ہدایت
۱۳۲۱ھ

## قطعہ

محب آل تھے پہونچے بہشت مین فورا
لکہو بعد غم جانکاہ عیسوی تاریخ

ہوے زیارت احمد سے کامیاب حسین
غروب ہوگئے حاجی وہ آفتاب حسین
۱۹۰۳ء

## تاریخ انتقال زوجۂ برادر معظم مورخ رقیہ سلطان بیگم صاحبہ ملقب بہ سلطان دلہن صاحبہ مرحومہ

خادمہ فاطمہ زہرا رقیہ سلطان بیگم

سنہ ۱۳۲۲ھ

### قطعہ

دیدۂ عبرت سے غافل دیکھہ اس دنیا کا حال
کچھہ یہان حاصل نہین ہوتا بجز رنج و محن

اس جگہ پاتے ہین کل شاہ و گدا انجام مین
خاک کچھہ تھوڑا سا کپڑا جسکو کہتے ہین کفن

وہ بہی جو ہین صاحبِ قسمت یہ اُنکا حال ہے
ورنہ ہو جاتے ہین اکثر طعمۂ زاغ و زغن

ہان مگر اعمالِ صالح وقت پر کام آئینگے
نفع پہونچا خلق کو تا خوش ہو خلّاق زمن

آنے والے رحم کر للہ میرے حال پر
فاتحہ کے واسطے محتاج ہے سلطان دلہن

سنہ ۱۳۲۲ھ

## تاریخ انتقال ہمشیرہ عمہ زادہ مورخ

## قطعہ

سیدہ بیٹی پھوپھی کی مشفقہ میری بہن
جعفر اب مجھ سے سنو انجام کار سیدہ

ہند سے فوراً روانہ ہو گئیں با جد کد
عرش مسکن ہیں نہ ہیں کربلا ہیں ہے لحد
سنہ ۱۳۲۲ھ

## قطعہ التجا برائے کتبہ قبر

صد ہزاران سپاس ای یزدان
ای خوشا بخت من نہ ہشتم

لطف و احسان میں جہا کردی
مدفنم خاک کربلا کردی
سنہ ۱۳۲۲ھ

## حسب فرمایش سید ممتاز علی صاحب ساکن شہر بنارس برائے انتقال مرشد شان محمد کامل صاحب نعمانی معروف بچراغ ربانی

## قطعہ در ہر مصرع تاریخ

وا جمعہ بجمادی دوم شش بود
سنہ ۱۳۲۲ھ

جا ملی بر لحد پیر دل آگاہ نوشت
سنہ ۱۳۲۲ھ

شد ازین کنج الم کرد بجنت منزل
سنہ ۱۳۲۲ھ

مرشد نامی و ممتاز محمد کامل
سنہ ۱۳۲۲ھ

# قطعات تاریخ حسرت آیات جناب نواب محمد حسین خان صاحب بہادر مرحوم رئیس لکھنؤ والد ماجد نواب محمد عابدؔ

## قطعہ

صلواۃ و صوم کے پابند زائر شبیرؑ ۔۔۔ ہوئی نہ ترک کبھی جن سے سنت حب دوا

معین شیعہ و سادات ذی حشم نواب ۔۔۔ صد آہ میر محمد حسین خانصاحب

سنہ ۱۳۲۲ھ

## ایضاً

از بہر محمد و حسین آہ راحم ۔۔۔ کشتِ عملش مدام شاداب بود

لطف و کرمت بحال زارش بادا ۔۔۔ در خلد بریں قیام نواب بود

سنہ ۱۳۲۲ھ

## ایضاً

ہے محمد کے پاس جنت میں ۔۔۔ جدِ امجد سے نور عین ملا

رسم دنیا یہی ہے تمکو بھی ۔۔۔ آہ عابد غمِ حسین ملا

سنہ ۱۳۲۲ھ

## تاریخ انتقال ہمشیرہ برادر نبّن صاحب کہ عزیزہ مورخ ہم بودند

### قطعہ

| | |
|---|---|
| عابدہ پاکیزہ طینت متقیہ سیدہ | آتش داغ غمش دل را اشفتہ ہاے آہ |
| کلک جعفر مصرع تاریخ در ہجری نوشت | حاجی بیگم سیدہ شعبان برنہم مرے |
| | ۱۳۲۲ھ |

## تاریخ انتقال سیدہ ملازمہ قدیم

### قطعہ

| | |
|---|---|
| شیعہ مذہب عفیفہ پاک نژاد | شیدا حسین ابن علی حق آگاہ |
| در ہجد ہم ماہ رجب صبح خمیس | آں سیدہ ممتاز سہو رفتہ آہ |
| ۱۳۲۲ھ | ۱۳۲۲ھ |

## تاریخ انتقال میر محمد ہاشم خلف سید جناب بندہ رضا صاحب رئیس فیض آباد

### قطعہ

| | |
|---|---|
| فرزند جوان جدا شد از والد پیر | قلب سید بسوخت این داغ جدید |
| اللہ اللہ چہ انقلاب دہر است | عاشور بشد ہاے شب اول عید |
| | ۱۳۲۲ھ |

### مصرع

ہاشم ما لبشب اول شوال روان
سنہ ۱۳۲۳ھ

## تاریخ انتقال بدر الحسن برادر خالہ زاد مولوی محمد عبد السمیع صاحب ڈپٹی کلکٹر حسب فرمایش سید ممتاز علی صاحب ساکن شہر بنارس

### قطعہ

ہزار حیف کہ دیکھا زوال بعد کمال
خدا کے حکم مین کیا اختیار بندون کا
قمر جمال تھے روشن چراغ تھے گھر کے
کہی مورخ کامل نے عیسوی تاریخ

گہن مین آگئے طاعون کے وہ زہرہ ساہ
دیا بڑھاپے مین ماں باپ کو غم جانکاہ
نہان رہ گیا ہوئے اندھیر ہو گیا واللہ
غروب بدر حسن چودھوین برس ہوئے آہ
سنہ ۱۹۰۵ء

## قطعات تاریخ انتقال نواب فصیح الملک داغ دہلوی استاد حضرت نظام دکن والی حیدر آباد نہم ذیحجہ سنہ ۱۳۲۲ھ

### قطعہ

داغ نواب میرزا (دیکھا)
گر پڑا آہ رکن کعبۂ نظم
۱۳۲۲ھ

اب ملاقات ظاہری ہوئی ختم
حاجی اردو کی شاعری ہوئی ختم
سنہ ۱۹۰۵ء

## ایضاً

اندر گلستان جہان ہم بزم داشت نظام
سادہ غزل چون بلبل شیراز ہمی می نوشت
در آخر عمر روان حد کمالش شد عیان
آن بلبل ہندوستان سال فردوسی بگشت
سنہ ۱۹۰۵ء

## ایضاً

صد حیف یوم اربع و ذی حجہ نہم بود
شاگرد ذوق کامل فن داغ دہلوی
۱۳۲۲ھ
ہم بزم و اوستاد نظام فلک مقام
بودہ بہ ہم فشان خود و پیش میر قافلہ
ہر چند کہنہ سال بہ پنجہ [illegible]
مفلوج گشت ترک شود آب و دانہ را
در گلستان ہر گر شور الغیاث
ہند و یورپین و مسلمان فغان کنند

حاجی کعبہ زائر عالیمکان برفت
سعدی وقت ہائے ازین بوستان برفت
رنگین بیان و شاعر اردو زبان برفت
برداشت بار ہجر و کیس کاروان برفت
لیکن ز حکم مرگ گسستہ عنان برفت
آخر بتنبائے گشت و لبسیر جنان برفت
تا حد آسمان و زمین و زمان برفت
ہائے ہمیان بلبل ہندوستان برفت
۱۳۲۲ھ — ۱۹۰۵ء

# قطعات انتقال جناب مولوی علی میان صاحب کامل تخلص شاعر نامی لکھنؤ نہم ذی الحجہ ۱۳۲۲ھ

## قطعہ

مولوی سید علی کامل شدہ واصل بحق — آیۂ انا الیہ راجعون ہر یک بخواند

بہر تاریخ وفاتش خامۂ جعفر نوشت — شاعر و علامہ و لقمان کامل فن نماند

۱۳۲۲ھ

## ایضاً

نفیس و آتش ثانی بمرثیہ و غزل — فقیہ کامل و علامۂ زمان صد حیف

فغان کہ از قدمش شہر لکھنؤ خالیست — فریس سید و شاعر علی میان صد حیف

۱۳۲۲ھ

## قطعہ تاریخ ہر دو کامل فن کہ در یک تاریخ انتقال کردند

یہ دہلی کے وہ شاعر لکھنؤ کے — تخلص داغ انکا اُنکا کامل

نفیس الطبع تھے وہ مرثیہ مین — غزل مین انکو یکتائی تھی حاصل

وہ مطلق ناسخ و آتش کے پیرو — یہ بالکل ذوق و مومن کے مماثل

سخندانون مین دہلی لکھنؤ کے — یہ تھے مشاق وہ تھے مرد قابل

کلام انکا تھا اعجاز مسیحا — سخن اُن کا تھا سحر چاہ بابل

وہ تھے شیدائے کامل مہوشون کے — یہ مثل ماہ تابان داغ بر دل

پسند انکو تھے الفاظِ زبانی
یہ تھے حسنِ بیان پر دل سے مائل

وطن تھی واہ دارِ زندگی حصر
انھین آہون سے جینا سخت مشکل

نواسنجی مین یہ بلبل وہ طوطی
ہوئے سعدی و خسرو کے مقابل

بیان ہو عادتِ ہفت آسمان کیا
کہ ہر دم ظلم پر رہتے ہین مائل

یہی بے مہر پھرتے ہین شب و روز
جلانے کے لئے ہر ایک کا دل

نوین ذی الحجہ کو ان ظالمون نے
کیا دونون کا نقشِ عمر باطل

غضب ہے ایک تاریخ ایک سن مین
دیئے افلاک نے دو داغ کامل

۱۳۲۲ھ

وہ جنت آشیان اپنے وطن مین
دکن مین ہو گئے یہ عرش منزل

جلال اب یادگارِ رفتگان ہین
خدا رکھے انھین زندون مین شامل

## مصرع انتقال سیدہ خاتون ہمشیرہ برادر سید سلطان میرزا صاحب

### مصرع

آہ زندہ سیدہ خاتون نہین

سنہ ۱۳۲۳ھ

## قطعات تاریخ انتقال میر عابد علی صاحب پسر ہمشیرہ عم زاد بندہ

زاہد عابد علی بمسجد ساجد با شیون و شین
زائر صوفی عزیز و شیعہ سید نسل سبطین
رحلت بنمود و گفت جعفر تاریخ از بہر دعا
در قصر علیؑ بود قیام عابد ہمراہ حسینؑ
۱۳۲۳ھ

## ایضاً

حال پوچھا دل نے جعفرؔ سے خدا آگاہ کا
سنکے یہ آواز جعفرؔ نے دیا فوراً جواب

قبر میں سوتے ہیں تنہا یا کسی کے پاس ہیں
قصر جنت میں ہیں لا عابد علی کے پاس ہیں
۱۳۲۳ھ

## قطعات تاریخ انتقال جناب میر آغا صاحب مجتہد لکھنؤ روز پنجشنبہ گیارہ ماہ رمضان المبارک ۱۳۲۳ھ مطابق نو ماہ نومبر ۱۹۰۵ء

## قطعہ

آن ہادیِ دین محمدؐ مقتدائے مومنین
رفتہ ازین دارِ فنا گفتم بصد آہ و بکا

بودہ بشہرِ لکھنؤ بے شبہہ فائق مجتہد
شد ہائے سید مصطفےٰ نامی و لائق مجتہد
۱۳۲۳ھ

## ایضاً

کرد در یازدہ ماہ رمضان نقل مکان  
تابع حکم خدا رہرو تسلیم و رضا

کلک جعفر پئے تاریخ وفاتش بنوشت  
مصطفےٰ قبلۂ من مجتہد العصر کجا

سـ ۱۳۲۳ھ

### ایضاً

رفت در گلزار جنت میر آغا مجتہد  
عالم علم شریعت نائب خیر الوریٰ

مصرع تاریخ ہجری بالتفاز جعفر گفت  
آہ حاجی لکھنؤ خالی بشد از مصطفےٰ

سـ ۱۳۲۳ھ

## تاریخ انتقال سید زین العابدین خان صاحب رئیس و معین کالج علیگڈھ

### قطعہ

آن ہم طریق سید احمد نسل ختم المرسلین  
وان سرپرست کالج شہر علی گڈھ بالیقین

ماہ ستمبر بُد کہ ای یافت از قید حیات  
شیدا و خیر اندیش قوم ای وا زین العابدین

سـ ۱۹۰۵ء

## تاریخ انتقال مولوی رستم علیخان صاحب ادیب تخلص فرخ آبادی

### قطعہ

دریں دور آسمان و گردش چرخ ستم پیشہ  
شفیق و مہربان مخلصان در خاک پنہان شد

پے تاریخ جعفر در سنین ہجریہ گفتم
ادیب مولوی تصور علی آہ وا بیجان شد
سنہ ۱۳۲۳ھ

## تاریخ انتقال میر تصور علی صاحب ساکن کانپور

### قطعہ

میان قبر ہراسان تھے زائر شبیرؑ
مدد کو آگئے اوس تیرہ خاکدان میں علیؑ

وہ دونون خادم و مخدوم ایک ہیں سن لو
علیؑ کے پاس تصور علی جنان میں علیؑ
سنہ ۱۳۲۳ھ

## قطعات تاریخ انتقال دختر جناب نواب سید علی نقی خان صاحب بہادر عرف بڈھن صاحب رئیس لکھنؤ

### قطعہ

کیوں نہ ماں باپ کی آنکھوں میں ماہ ہو سیاہ
ہو گئی سیدہ ماہ لقا قبر میں دفن

غم کا حال ہے اس مصرعِ غم سے ظاہر
چودھوین رات کا وہ چاند ہوا قبر میں دفن
سنہ ۱۳۲۳ھ

### ایضاً

ماہِ شبِ چاردہ عفیفہ ناشاد
اولاد علیؑ و بنت زہرا بیگم

پہونچین دادی کے پاس خدمت کے لئے
جنت مین ہین حضور آرا بیگم
سنہ ۱۹۰۶ء

## ایضاً

واحسرتا کہ دخترِ نواب ذی وقار
عفت کی جان مردمکِ دیدہ حیا

لطفِ حیات قوتِ دل پارۂ جگر
تسکین قلب روح رواں آنکھ کی ضیا

چودہ برس کا سن مہِ کامل فلک مقام
نورِ نگاہ نجمِ درخشان قمر لقا

مریم خصال حور شمائل فرشتہ خو
پابندِ شرع مومنہ نیک و پارسا

کم گو غریب شرم مجسم سلیم حلم
بافہم حق شناس خوش افعال بیریا

بیگم خطاب اسمِ گرامی محمدی
اولادِ بادشاہ نجف آلِ مصطفےٰ

ناکتخدا روانہ ملکِ عدم ہوئین
ارمان انکی بیاہ کا افسوس رہگیا

جنت مین روح جسم ہے عباس باغ مین
مٹی وہین ملی کہ جہان کا خمیر تھا

یہ دن یہ سن یہ حسن اور یہ شباب
اے چرخ تجھکو انکے مٹانے سے کیا ملا

عاشورے سے بدل گئی عیدِ غدیر حیف
منگل کے روز شام کو یہ سانحہ ہوا

بیتاب و بیقرار ہین ہر لحظہ والدین
دیں صبرِ جمیل اونکو عنایت کرے خدا

تاریخ گو کا دل بھی ہے اس غم سے داغ ہے
اسوجہ سے کلام مین بھی داغ آگیا

لیکن مہ لقا کو ماہ لقا آپ اگر پڑھین
تو پوری سن ملینگے نہین اسمین شک ذرا

سن لین جوانہ مرگ کی تاریخ والدین
ناشاد نامراد پُرارمان مہ لقا

۱۳۲۲
۱
۱۳۲۳ھ

## تاریخ وفات ابو الحسین صاحب

### قطعہ

دانا و نیک ساکن مارہرہ شریف
سنہ ۱۳۲۴ فصلی

صاحب مہر آل شہنشاہ مشرقین
سنہ ۱۹۶۳ سمبت

با روز شنبہ یازدہ شہر رجب ببود
سنہ ۱۳۲۴ھ

آن شاہ دستگیر رفتہ ابو الحسین
سنہ ۱۹۰۶ع

## تاریخ وفات وقار علی بیگ صاحب

### قطعہ

اینجا ز بحث و حجت نا حق چہ فائدہ
آنجا بروز چشم حقیقت نگاہ کن

در باب عز و شان وصی نبی من
حق جو ببین مجلد وقار علی من
سنہ ۱۳۲۴ھ

## تاریخ انتقال بتول النساء زوجہ محمد رسول خان صاحب ساکن بھوپال حسب فرمایش برخوردار حیدر سلطان سلمہ اللہ تعالیٰ

### قطعہ

ماہ رجب کی تیرھوین کو وا مصیبتا
رونق جو گھر کی تھی وہ زن پارسا گئی
کیون اوسکو ڈھونڈھتے ہین محمد رسولخان
جنت مین ہے یہان سے بتول النسا گئی
سنہ ۱۳۲۴ھ

## تاریخہائے انتقال زوجہ مرحومہ یعنی محل خاص جناب نواب محمد جعفر علیخان بہادر رئیس اعظم لکھنو

### قطعہ

درغمش اولاد و شوہر با عزیز و اقربا
اشک ریزان سینہ ہا چاک و دلہا بریان
مصرع تاریخ رحلت ہاتفی ہم معنولسیت
دو سہ مین از ماہ ہفتم رفتہ بیگم در جنان
سنہ ۱۳۲۴ھ

### ایضاً

عالم رویا مین پوچھا جعفر دلگیر نے
کسجگہ ہین زوجہ نواب آقدسی اساس
سنکے رضوان نے مورخ سے کہا ای بے خبر
رونق افروز جنان ہین بیگم ایزد شناس
سنہ ۱۳۲۴ھ

### ایضاً

زوجۂ جعفر علی خان باوصف سیما با حیا
متقیہ عابدہ از کل معاصی تائبہ
۱۳۱۴ف
۱۳۲۴ھ

| ای زہی قسمت خوشا اعمال آن قدسی جناب<br>۱۹۶۳ سمبت | خوحبنت شد دنیا رفتہ بیگم صاحبہ<br>۱۹۰۶ء |
|---|---|

## ایضًا

شفیق دوستان جعفر علیخان فخر انسانی
رئیس لکھنؤ نسل وزیر ظل سبحانی
فلک رفعت ملک خصلت قمر طلعت جوان قسمت
ارسطو عقل رستم دل بہمت حاتم ثانی
سخندانی سخنگوئی سخن فہمی سخن سنجی
تخلص سالمش دانی کلامش رشک خاقانی
زبان قاصر ز تعریفش قلم عاجز ز توصیفش
مطاع عالم و آدم مطیع آل عمرانی
درلیغا در فراق زوجۂ خود مبتلا گشتہ
مجال دم زدن باشد کرا در حکم یزدانی
فراغ خاطر و عشرت ز رنج و غم مبدل شد
برفتہ خانہ آبادی بیامد خانہ ویرانی
معاذ اللہ جان فرسا ست مرگ زوجۂ ہمدم
مورخ ہم خبر دارد ازین آلام و حانی
الٰہی بہر حق فاطمۂ زہرا دم پرسش
بگہدار این عفیفہ ذاترہ را از پشیمانی

بعنوان تاریخ رحلت در سنین عیسوی جعفر
برفتہ آہ از دار محن آن مریم ثانی
۱۹۰۶ء

## تاریخہائے انتقال نواب قلی و زوجہ اش آلہی جان

### قطعہ

| | |
|---|---|
| واہ ہم پہلوے تنبر گردید | اے زہے رحمت رب الارباب |
| خادم آل نبی روز غدیر | در ارم رفت قلی نواب |
| | ۱۳۲۴ھ |

### ایضاً

| | |
|---|---|
| بود از مشتہر نواب قلی | برزبان عوام در موطن |
| ہمدمش خادمہ آلہی جان | حاجیہ زائرہ قدیمہ من |
| ہر یکے طالب و ہو المطلوب | بود یک جان و فی المثل دو تن |
| ہژدہ ذی الحجہ آن بکرد سفر | بستمش این بشد ز دار محن |
| عشق صلی ہمین بود جعفر | آہ بہم برفتہ شوہر و زن |
| | ۱۳۲۴ھ |

## تاریخ انتقال سید برکات احمد صاحب

الصلوۃ علی النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
سنہ ۱۳۲۴ھ

# تاریخ انتقال تہور خان عرف تولا خان پشاوری حکیم مرزا خان صاحب

قطعہ

آنکھہ کا تارا اوجالا تھا اندھیرے گھر کا وہ
باپ ماں کا ذکر کیا روتے ہین کل برنا و پیر
کردیا طاعون نے اندھیر شمس آباد مین
ہائے واویلا ہوا ہے گل چراغِ شاہ میر
سنہ ۱۹۰۷ع

# تاریخہائے انتقال حکیم سید فیض حسن صاحب نقوی زائر حضرت ابو عبد اللہ الحسین علیہ السلام

قطعہ

ملک ہین حاضرِ خدمت فلک ہے تابعِ حکم
یہ رتبہ الفتِ سلطانِ مشرقین سے ہے
زہے نصیب خوشا بخت قصرِ جنت مین
حکیم فیض حسن پاس اب حسین کے ہے
سنہ ۱۳۲۵ھ

ایضاً

| | |
|---|---|
| آن عاشق جان نثار لب تشنہ حسینؑ | بودہ نقوی سید و ذاکر ہے ہے |
| شنبہ یکم صفر نمودہ رحلت | فیض جسم طبیب زائر ہے ہے |
| | ۱۳۲۵ھ |

## تاریخ انتقال میر محمد حسین صاحب مرثیہ خوان

دو شنبہ دہم جمادی الاخری ۱۳۲۵ھ

**قطعہ**

| | |
|---|---|
| روز دو شنبہ بود ماہ ششم با دہم | راہی فردوس شد آل شہ مشرقین ۱۹۰۷ء |
| در غم جانکاہ او جعفر عاصی بگو | ذاکر حال حسین وائے محمد حسین |
| | ۱۳۲۵ھ |

## تاریخ انتقال جہان شیر خان کارندہ نیگوان

**قطعہ**

| | |
|---|---|
| نمک خوار دیرینہ و باوفا | خوش افعال کارندہ نیگوان |
| ز طاعون ملعون در اپریل ماہ | روان شد جہان شیر خان زین جہان |
| | ۱۹۰۷ء |

## تاریخہائے انتقال محمد ادریس وکیل خلف مشفقی

مولوی محمد اسمٰعیل صاحب وکیل فتحگڈہ دوشنبہ

## ۲۷- جولائی سنہ ۱۹۰۷ء مطابق یازدہم جمادی الاخری ۱۳۲۵ھ

### قطعہ

در فصل بہار اے وکیل لائق ‏— افسوس کہ شد باغ جوانی برباد

جعفر از بہر تو دعائیہ بگفت ‏— ادریس مقیم گلشن جنت باد

سنہ ۱۳۲۵ھ

### ایضاً

ذبیح خنجر فرقت محمد اسمعیل ‏— ہے اشکبار پدر کہ جان باختہ کا دل ٹوٹا

ہزار حیف کہ دنیا سے چل بسا ادریس ‏— ضعیف باپ سے فرزند نوجوان چھوٹا

سنہ ۱۹۰۷ء

روز جمعہ بست وہفتم رجب سنہ ۱۳۲۵ھ مطابق ششم ستمبر سنہ ۱۹۰۷ء بوقت یازدہ ساعت پاؤ بالا جناب شمس العلما مولوی سید محمد حسین صاحب عرف سید علن صاحب خلف جناب سلطان العلما مولانا سید محمد صاحب مرحوم انتقال فرمودند

### قطعہ

ہم نام محمد و حسین آمر من مثل اُلا آیر — مقبول خدائے ذوالمنن فخر زمن راس الفقہا
یوم معراج جمعہ در ماہ رجب بجنا بشتید — زیب جنت جناب سید علن شمس العلما

سنہ ۱۳۲۵ھ — سنہ ۱۳۲۵ھ

### ایضاً

داد رنجا بہ رجب رکن شریعت افتاد — سید مجتہد و رہ نما طاہرے نماند
ملک و جن و بشر سینہ زنان میگویند — قبلۂ دین و ملاذ فقہا طاہرے نماند

سنہ ۱۳۲۵ھ

### ایضاً

حق گو افقہ گذشت سید علن — ای محتشم و قبلہ جعفر ہے ہے

سنہ ۱۹۶۴ سمبت — سنہ ۱۳۲۵ھ

رفتہ بار وح روز و ماہ و ہمہ سال — آدینہ شش ماہ دسمبر ہے ہے

سنہ ۱۹۰۷ع

### ایضاً

اس سید عفیف کا انجام ہو بخیر — حور و قصور و جنت و کوثر نصیب ہو

سنہ ۱۳۱۴ف — سنہ ۱۹۶۴ سمبت

اب ہے دعا کہ اور پڑھے عزو افتخار — جنت میں قرب ابن پیمبر نصیب ہو

سنہ ۱۹۰۷ع — سنہ ۱۳۲۵ھ

## تاریخ انتقال جناب سید محمد غلام عباس صاحب

## قبلہ برادر کلان نواب مہدی علیخان بہادر محسن الملک رئیس اٹاوہ

### قطعہ

رفت از دارِ فنا سوے جنان سیدِ ما صاحب ِ بدبہ و جاہ غلام عباسؑ
گفت ہاتف پئے تاریخ وفاتش جعفر یا حسینا آل نبیؐ آہ غلامِ عباسؑ

سنہ ۱۳۲۵ھ

## قطعات تاریخ انتقال نواب محسن الملک سید مہدی علیخان سکرٹری کالج علیگڈہ

### قطعہ

فدائے قوم حضرت محسن الملک آہ واویلا
ہوئے مدفون علیگڈہ مین جہان سیّد کی تربت ہے
غم فرقت مین جعفر روزِ محشر کیون نہو برپا
اُٹھے دنیا سے سید مہدیِ ہندی قیامت ہے

سنہ ۱۳۲۵ھ

### ایضاً

عقلِ کل مصلحِ کل تابع سید یکرنگ نسلِ پاک نبویؐ فخرِ زمن وا برفت

سنہ ۱۳۱۵ف سنہ ۱۹۰۷ع

| | |
|---|---|
| ذی کرم سیّد حامد علیخان نواب<br>سمبت ۱۹۶۴ | محسن الملک اسلام دین دار کہن ہم برفت<br>سنہ ۱۳۲۵ھ |

صبح پنجشنبہ بست و ہشتم ماہ شوال سنہ ۱۳۲۵ھ مسماۃ صاحب النساء زوجہ مولوی عرفانعلی صاحب استاد بندہ در کانپور انتقال نمودند

**قطعہ**

| | |
|---|---|
| سیّدہ متقیہ زائرہ سبط نبیؐ<br>کلک جعفر پئے تاریخ وفاتش بنوشت | خیر اندیش و وفادار دلی رفتہ ہائے<br>زوجہ مولوی عرفان علی رفتہ ہائے<br>سنہ ۱۳۲۵ھ |

**ایضاً**

| | |
|---|---|
| در کانپور زوجۂ استاد من بمرد<br>جعفر نوشت مصرع تاریخ رحلتش | آل رسول زائرۂ نیک و پارسا<br>از دہر رفتہ سوئے جنان صاحب النسا<br>سنہ ۱۳۲۵ھ |

حسب فرمائش جناب مولوی ڈپٹی عبد الجلیل صاحب برائے شخصے

**قطعہ**

| | |
|---|---|
| تسکین قلب راحت جان نوجوان پسر<br>در چشم والدین زمانہ سیاہ شد | رشک قمر امیر بہادر ز دہر رفت<br>نور بصر امیر بہادر ز دہر رفت<br>۱۹۰۰ء |

## مصرع انتقال یکے از دختر عزیزہ

حشمت آرا بھی اب ارم میں ہے

۱۳۲۶ھ

## قطعہ فرمایش جناب ڈپٹی صاحب

| | |
|---|---|
| در فصل بہار گین شد پژمردہ دل گلچین<br>جان باختہ قطب الدین زہجر پسر غمگین | گلروز چمن رفتہ یا روح ز تن رفتہ<br>صد حیف نجیب الدین از دار کہن رفتہ<br>۱۳۲۵ھ |

شنبہ دہم جنوری سنہ ۱۹۰۸ء برادر سید ضامن علی صاحب خلف جناب مستطاب میر جعفر علی صاحب رئیس آلہ آباد ڈپٹی کلکٹر انتقال نمودند

## قطعہ

سیدِ پاکیزہ طینت از جہان رحلت نمود
در غمش پیہم کشیدہ ہر کسے رنج دل
بر وے مغفرت جعفر بکن ختم کلام
خلد مسکن باد با آلِ نبی ضامن علی

سنہ ۱۹۰۶ء

## تاریخ انتقال لچھو باغبان

ہے گلستانِ جہان مین بے ثبات ایک ایک پھول
چل گئی بادِ خزان جس پر وہی مرجھا گیا
رات کو ہیضہ کے باعث یہ نمک خوارِ قدیم
باغبان لچھو بیکا یک مثلِ گل کمہلا یا

سنہ ۱۹۰۶ء

## تاریخ انتقال دختر میرزا ولایت حسین صاحب پسر لطفی شفیقی میرزا محمد کاظم صاحب انسپکٹر شمس آباد ساکن فیض آباد

### قطعہ

کیا حکم کردگار مین بندون کو اختیار
چھوٹے سے سن مین داغ بزرگون کو دے گئی
حیدرین خستہ حال ہین الدہی غم مین ہے
کم عمر ہمنشین سکینہ ارم مین ہے

سنہ ۱۳۲۶ھ

جمعہ نوزدہم جون سنہ ۱۹۰۸ء مطابق ہجدہم جمادی الاولی سنہ ۱۳۲۶ھ سید ابن حسن عرف ابُّو صاحب ولد برخوردار صادق حسین در لکھنؤ انتقال کرد

قطعہ

جگر کے داغ سے صادق حسین ہے بیچین
اندھیرے گھر کا اُجالا تھا جان جان فرزند
گواہ واقعہ کربلا ہے یہ تاریخ
چھٹا حسین سے گلرو و نوجوان فرزند
سنہ ۱۳۲۶ھ

ایضاً

نام تھا ابن حسن سید ابُّو تھا لقب
رو کے صادق نے کہا ہائے اندھیرا ہوا

دفن تربت مین ہوا ہو گیا چاند گہن
تیرھوین سال گیا ماہوش ابن حسن
سنہ ۱۳۲۶ھ

ایضاً

مطلع نیاک غنیم، رفت جہان زندہ
سنہ ۱۳۱۵ف

حسین و خوش قد و نوعمر جانجان فرزند
سنہ ۱۹۶۵ سمبت

| | |
|---|---|
| گیا جہان سے ہیہات وا دریغ صد آہ ۱۹۰۸ء | اُچھوٹا حسین گلرو و نوجوان فرزند ۱۳۲۶ھ |

## تاریخ انتقال زوجہ میر گوہر علی صاحب ساکن امروہہ

**قطعہ**

| | |
|---|---|
| آل رسول سیدہ نیک پارسا | فرمان پذیر زوج خوش اعمال خیر خواہ |
| جمعہ دوازدہ بجمادی اولین | رحلت بکرد زوجۂ گوہر علی صد آہ ۱۳۲۶ھ |

## بست و نہم رجب ۱۳۲۶ھ مطابق ۲۶ اگست ۱۹۰۸ء مخدوم بخش ملازم انتقال کرد

**قطعہ**

| | |
|---|---|
| با فہم مزاجدان و فاکیش | آن خیر طلب ضعیف و مغموم |
| در شہر اگست رفت از دہر | حاجی مخدوم بخش مرحوم ۱۹۰۸ء |

## شب بست و نہم شعبان ۱۳۲۶ھ میر امجد علی ولد ناصر علی مرحوم انتقال کردند

**قطعہ**

| | |
|---|---|
| شب بست و نہم درماہ شعبان<br>قلم زد مصرع تاریخ جعفر | سید و متقی آل نبی رفت<br>بجنت با کمال امجد علی رفت<br>۱۳۲۶ھ |

## تاریخ انتقال سید سردار حسین ولد میر ضامن حسین صاحب لکھنوی یکم نومبر ۱۹۰۸ء مطابق پنجم شوال ۱۳۲۶ھ

### قطعہ

| | |
|---|---|
| ناگہاں بیمار ہوا ماہ رمضان اولیٰ<br>رہ گئے تشنہ جلالت کے کہیں تشنہ | چل بسے زیر زمین سید سردار حسین<br>اہل دل با فہم و جوان سال تھا سردار حسین<br>۱۳۲۶ھ |

## تاریخ انتقال میر صفدر حسین صاحب لکھنوی خسر سید اصغر علی ولد برادر عابد علیصاحب

### قطعہ

| | |
|---|---|
| ماہ صیام اتوار کو وقت سحر بعد نماز<br>ہجر میں جعفر نظم کی تاریخ مصرع معنوی | آل نبی و متقی دار فنا سے چل بسے<br>اکیسویں کو میر صفدر قبر میں جا کے سوئے<br>۱۳۲۶ھ |

## ایضاً

ماہِ صیام و بست یک صد حیف بُد یکشنبہ یوم
رحلت نمودہ از جہان این آلِ شاہِ مشرقین ۱۳۲۶ھ
صغرٰ دعا کن با دلِ بریان ہمی بعد نماز ۱۹۰۸ء
یارب بباد انزدِ حیدر درجنان صفدر حسین ۱۹۶۵ سمبت
۱۳۱۶ ف

## حسب فرمایش نواب صغر حسین خان برائے انتقال بنت محمد نظر خان صاحب

## قطعہ

بودہ ششم سہ شنبہ نصف اللیل درماہِ رجب
شتہ نمودہ جان خود خلّاق عالم را سپرد
در فرقت شش سالہ دختر نالہ سرکن اے نظیر
معصومۂ کم فہم ابرار النسا صد آہ مرد
۱۳۲۶ھ

## ایضاً

پہندن تہا عرف عام ابرار النسا بیگم تہا نام
شش سالہ تہی یہ دختر نواب جب ہا سے ہا
کس کا اجل سے بس چلے دیکہا کیئے چہوڑ کے

۱۱ ماہ رجب کی ہے چھٹی سہ شنبہ دن گئی مرقد میں وائے
۱۳۲۶ھ

## قطعات تاریخی انتقال اکرام فاطمہ بنت علی حسین خان مرثیہ خوان

### قطعہ

بنت علی حسین جوان سالہ کتخدا | بیوند نیاک شد انجام فاطمہ
روز دوم ز شہر عزا در قصور خلد | رفتند نزد فاطمہ اکرام فاطمہ

۱۳۲۹ھ

### ایضاً

ہیہات وادریغ صد افسوس آہ آہ | پروا کسے نکرد ز آرام فاطمہ
انجام کار از کرم خالق کریم | گشتہ بقبر عزت و اکرام فاطمہ

۱۹۰۹ء

از اخبار دبدبۂ سکندری رام پور دریافت شد کہ نواب محمود علی خان صاحب کہ برادر علاتی خلد آشیان جناب نواب کلب علیخان بودند در لندن وفات یافتند ۲ جنوری ۱۹۰۹ء

## قطعہ

شوقِ پابوسِ محمدؐ در سر ۔۔۔ داشت محمود علیخان تا حال

با صد اخلاص دلی از لندن ۔۔۔ رفت نواب بجنت امسال

سنہ ١٣٢٦ھ

## ایضاً

آن ہمسرِ خلد آشیان یوسف لقا رستم توان

والا ہمم گردون حشم انجم خدم عالی مکان

از شہر لندن جانب ملک عدم ہفتہ شود

نواب محمود علیخان آن فخرِ دودمان

سنہ ١٩٠٩ع

تاریخ اگر پرسی زمن از جنوری بودہ دوم

در یوم شنبہ شد روان فوقش الٰہ جنت آشیان

لطف عرض کن جعفر ز فرزند سعید مصطفیٰ

در ہجر آن مغفور باید ہمسرای عالی نشان

## ایضاً

آن ہمسرِ خلد آشیان یوسف لقا رستم توان

عالی ہمم کیوان علم گردون حشم انجم سپاہ

از شہر لندن یوم شنبہ ماہ ذی الحجہ سوم

شد روح اقدس ارم نواب والا بارگاہ

سنہ ١٣٢٦ھ

حسب فرمایش جناب برادر بادشاہ دولہ صاحب ۱۹ فروری سنہ ۱۹۰۹ء گفتیم تاریخ انتقال سید محمد سبطین برادر مولوی سید حسین صاحب پنجشنبہ یکم ذی القعدہ سنہ ۱۳۲۶ھ

قطعہ

زاہد و متقی و نیک جوان سال حسین
روز پنجشنبہ یکم آخر تو ہا این مسکین

راحت جان حزین قوت بازوئے حسین
در جنان سید بارفت محمد سبطین
۱۳۲۶ھ

شنبہ بستم اپریل سنہ ۱۹۰۹ء مطابق بست و ہشتم ربیع الاول سنہ ۱۳۲۷ھ بیساکھ بدی ۱۰ و سمبت ۱۹۶۶ ساعت ہفت در دیرہ دون بابو درگا پرشاد صاحب رائے بہادر انتقال نمودند

قطعہ

انکی تاریخ تھی ولادت کی
کیون اندھیرا ہو زمانے مین

نور افزائے چشم مشتاقان
ہا جیا بجھ گیا چراغ جہان
سنہ ۱۳۲۷ھ

## ایضاً

بود آخر روز سہ شنبہ بستم اپریل حیف
اندر نگاہ دوستانش تیرہ گردیدہ جہان

رائے بہادر درگا پرشاد جبری بیجان بشد
لہن آفتاب فرخ آباد از جہان پنہان بشد

سنہ ۱۹۰۹ء

## تاریخ انتقال عزیزی آغا کلب حیدر صاحب نبیرۂ جناب ڈپٹی کلب حسین خانصاحب مرحوم

### قطعہ

نوشاہ بنا گلشن جنت مین ہوا ساکن ہے ہے
مرنے کے نہ تھے لے پسر راہ لقایدن ہے ہے
دنیا مین دولہن کو اور ماں کو چھوڑا ہمشیر بھی ہے
نادر اوصاف کلب حیدر آغا کم سن ہے ہے

سنہ ۱۹۰۹ء

## تاریخ انتقال زوجہ سید باقر علیصاحب رئیس امروہہ ضلع مراد آباد

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ

سنہ ۱۳۲۷ھ

قطعہ

مطیع زوج کنیز بتول آل رسولؐ — گئی یہان سے سہاگن یہ کم سخن بانو
کہا یہ ملہم غیبی نے مصرع تاریخ — مقیم خلد رجب مین ہوئی حسن بانو

سنہ ۱۳۲۷ھ

## تاریخ انتقال وزیر نواب صاحب خلف نواب محمد عابد صاحب رئیس لکھنؤ

قطعہ

بودہ لقبش وزیر نواب آہ — از دار فنا رفت امیر ابن امیر
گویا پدرش در غم فرقت ہر دم — شنبہ نہم شہر صیام آہ وزیر

سنہ ۱۳۲۷ھ

## تاریخ انتقال شاعر باکمال سید ضامن علی صاحب جلال

قطعہ

مشفق و مہربان کل احباب — آن سخن گوی کہنہ سال بمرد
گفت تاریخ رحلتش جعفر — ہاے ضامن علی جلال بمرد

سنہ ۱۳۲۷ھ

## تاریخ انتقال سید محمد تقی صاحب قرآن خوان

### قطعہ

پاک طینت کہ تقی نامش بود
زین جہان رفت بذی القعدہ شہر

ذاکر سید مظلوم ان حسینؑ
سید لائق و قرآن خوان حسینؑ
سنہ ۱۳۲۰ھ

## تاریخ انتقال احمد علیخانصاحب طالب علم قدیم متوطن لکھنؤ

### قطعہ

قوم افغان و از اکابر قدیم
عیسوی سال وفاتش بنوشتم حقیر

عاشق آل عبا صاحب ایمان رفتند
داعی از دار فنا احمد علیخان رفتند
سنہ ۱۹۰۹ء

## قطعات تاریخ انتقال سید نظیر حسن مرحوم خلف مولوی سید محمد تقی صاحب متوسل ریاست بھوپال

### قطعہ

یکشنبہ شہر فروری است و ہفتمین
تاریخ رحلتش پدر پیر او بگفت

نقش آمدہ بنیر و پدر صبح گاہ ہائے
آل ہدی نظیر حسن رشک ماہ ہائے
سنہ ۱۹۱۰ء

تاراج شد از دست اجل باغ شبابش
نالان پدر و مادر او صورت بلبل
رفتہ ز جہان رشک چمن در صفر الیوا
پژمردہ گل عمر حسن در صفر الیوا
سنہ ۱۳۲۸ھ

## ایضاً

آبا و اَبہ و مادرم آل یٰسین
جوان مرگ از ہر دو تا چشم دارد
چہرا اشک بر خاک قبرم فشانید
بروح حسن سورۂ حمد خوانید
سنہ ۱۳۲۸ھ

## ایضاً

رستم خصال حسن جبا قوت جوان خوب
مرگش دو اسپہ آمد و برداشت تیغ‌ہا
پنہان ز چشم گشتہ کجا و جہان رسید
آل ہدیٰ نظیر حسن در جنان رسید
۵۸۲
سنہ ۱۳۲۹ھ
سنہ ۱۹۱۱ء

## قطعات تاریخ انتقال حضرت قیصر ہند ایڈورڈ ہفتم شب شنبہ ہفتم مئی یعنی ششم مئی روز جمعہ بعد نصف شب سنہ ۱۹۱۰ء مطابق شب بست و ہفتم ربیع الاول سنہ ۱۳۲۸ھ موافق سمبت ۱۹۶۷ بعارضۂ سوء تنفس

## قطعہ

از قیصر ما فلک چہ سرہنگی کرد
۱۱۵۶
ہم طائر روح وی بہ آہنگی کرد
۸۱۱
سمبت ۱۹۶۷

آن سینہ کہ عالمی در آن می گنجید ۷۴۴ | ای وای ز بہر یک نفس تنگی کرد ۱۱۶۶ سنہ ۱۹۱۰ء

## ایضاً

بست و ششم و رتیم شب ماہ ربیع آخرین | رفت از دنیا خدیو نامور عالم پناہ
در غم ہجرش عایا نوحہ خوان ماتم کنان | قیصر ہند ایڈورڈ ہفتمین وا ویل آہ
سنہ ۱۳۲۸ھ

## ایضاً

از گردش گردون دون منحوس گشتہ روز شنبہ | صد حیف آن ایڈورڈ ہفتم فخر اسکندر زمان
در صوری دہم معنوی جعفر چنین تاریخ گفت | از نصف شنبہ جمعہ بدنیا شش مئی قیصر نماند
سنہ ۱۹۱۰ء

## ایضاً

در چشم مردم تیرہ و تاریک شد ارض و سما
کان آفتاب ہند و انگلستان بگردیدہ نہان
بیساکھ بودہ ۱۵ دوازدہ گردون دون کردہ بدی
ایڈورڈ ہفتم قیصر ہند آہ رفتہ از جہان
سمبت ۱۹۶۷

## ایضاً

فخر سکندر فریدون جاہ دارا بارگاہ | ثانی نوشیروان شاہ جہان ما رفت

گشت انجامش سنجیر از الفتوح القدس | نزد عیسیٰ قیصر ہندوستان مارفت

سنہ ۱۹۱۰ء

## تاریخ انتقال پسر برادرم محمد صفدر نام عرف سلطان میرزا رئیس دہلی

### قطعہ

پاک امان و خوش اعمال فرخندہ گوہر صاحب تقوی
حامی دین نبی سید مومن پرور از نسل رضا
مرد باوضع اولوالعزم رئیس دہلی در شہری
وائی از دار فنا رفتہ محمد صفدر سلطان مرزا

سنہ ۱۹۱۰ء

### ایضاً

برفتہ رحمدل مومن شناس و حق شناس لیوا
ازین دار فنا سوئی عدم پیش رضا سید
رقم زد کلک بر لوح مزارش مصرع جعفر
رئیس شہر دہلی بود سلطان میرزا سید

سنہ ۱۳۲۸ھ

## قطعات تاریخ انتقال میرزا محمد عباس صاحب رئیس لکھنؤ کہ در علاج ڈاکٹری از زخم ہلاک شدند

## قطعہ

بخشید اینجا لباس بنام حسینؑ — آنجا غوصش حلّۂ جنت پوشید
اینجا میکرد حاضری در عشرہ — آنجا ئی او طعام فردوس سید
میداد اینجا ببزم غم ساغر آب — آنجا عباس جام کوثر نوشید

سنہ ۱۳۲۶ھ

## ایضاً

تہا یہان نشتر فرقت کے سبب دل زخمی — لکہنؤ سے وہ گئے حضرت شبیر کے پاس
قصر یاقوت دیا تجہ کرم نے فورًا — اب ارم مین لب کوثر ہے محل عباسؑ

سنہ ۱۳۲۶ھ

## ایضاً

نیک اعمال خوش افعال رئیس الابرار — عاشق آل نبیؐ شیعۂ عالی ہے ہے
رونق بزم عزا اوٹہہ گیا انا للّٰہ — مجلس شاہ ہے عباس سے خالی ہے ہے

سنہ ۱۳۲۶ھ

# تاریخ انتقال سیّد محمد عسکری عرف نواب وزیر مرحوم برادر زادہ مصنّف

## قطعہ

آنکھو مین پہرتی ہے صورت تیری نواب وزیر
خاک مین مل گئی وہ تیری جوانی افسوس

نوحہ خوان مصرعِ ماتم سے ہے ہر دم
دلِ غم جانِ پدر یوسفِ ثانی افسوس
سنہ ۱۳۲۸ھ

### ایضاً

رونقِ گلشنِ سادات چو نواب وزیر
بلبلِ طبعِ مورخ پئی اونا بنشست

ہیچ پدر شہر حیا دیں دوم آہ بمرد
وائے شد گلِ شاداب وزارت پژمرد
سنہ ۱۹۱۰ء

## تاریخ انتقال مولوی سید عنایت حسین صاحب مرحوم کہ لاولد وفات یافتند خلف جناب مولوی سید یوسف حسین صاحب پیش نماز لکھنؤ

### قطعہ

سیدِ یوسف نشان شد ز جہانِ بے نشان
در غمِ ہجرت پدر سینہ زنان نالہ کش

عالمِ وصل بجوان وا عنایت حسین
دلبرِ ناشاد کام ہائے عنایت حسین
سنہ ۱۳۲۸ھ

### ایضاً

داغِ جوانی پدرِ پیر را
ماہِ رجب بست و سوم در گذشت

داد حق آگاہ عنایت حسین
راحتِ جان آہ عنایت حسین
سنہ ۱۳۲۸ھ

## تاریخ انتقال مسماۃ رفیق زہرا والدہ اطہر حسین و اختر حسین وغیرہم زوجہ جناب سید قاسم حسین صاحب

### قطعہ

کم عمر پُر ارمان عفیفہ نے مجبور — مرنے میں بھی چھوڑا نہ طریق زہرا

اولاد کو شوہر کو دیا داغ فراق — جنت میں ہیں دلسوز رفیق زہرا

۱۳۲۶ھ

### ایضاً

جعفر بتلاش گل تاریخ وفات — در گلشن فردوس برین گردیدم

گوئیم چسان رتبۂ اُمّ الحسینؑ — حور جنت رفیق زہرا دیدم

۱۳۲۸ھ

## تاریخ انتقال جناب سید محمدؐ جواد صاحب حسب فرمائش جناب سید ہاشم صاحب ڈپٹی کلکٹر بہادر

### مصرع

ذبیحاہ جواد در سرا جاوید با آل نبیؐ

۱۳۲۸ھ

قطعہ

سبطی امام ہُم متقی · خوش اعمال سید سراپا وداد
زلطفِ الٰہی شدہ بعدِ مرگ · بہشت آستان با محمدؐ جواد

سنہ ۱۳۲۸ھ

ایضاً

بسم اللہ الرحمن الرحیم · وَ اللہُ عَفُوٌّ قَدِیْرٌ

۵۴۲ · ۴۸۶

سنہ ۱۳۲۸ھ

ایضاً

اِنَّ رَبَّکَ حَکِیْمٌ عَلِیْمٌ ھُدًی وَّ بُشْرٰی لِلْمُسْلِمِیْنَ

سنہ ۱۳۲۸ھ

قطعۂ تاریخ نواب اقبال دولہن صاحبہ محل جناب معلی القاب ہز ہائینس نواب محمدؐ حامد علیخان بہادر والی ریاست رامپور

قطعہ

زوجۂ حضرتِ نواب فلک شوکت را · کرد درماہِ محرم ملکِ عدم را مسکن

کان عفت مہ تابندۂ چرخ عصمت — نام نامیش بُدی بیگم اقبال دولہن
شوہر ماتم زدہ اش تا بشنید با خواست — رام پور آمد از این واقعہ شد بیت حزن
تاخت آورد بر او مرگ بہنگام شباب — حیف پامال خزان شد بہاران گلشن
سال رحلت قلم جعفر حیران بنگاشت — رشک بلقیس عبد اللہ سلیمان زمن

۱۳۲۹ھ

## تاریخ انتقال سید مہدی علی کمال ابن سید ضامن علی صاحب جلال مرحوم

### قطعہ

کرد تخلص کمال شاعر نازک خیال — سید مہدی علی جانشین جلال
رفت چو زین پر زمین گفت سروش حزین — ماہ صفر یا دوم گشتہ زوال کمال

۱۳۲۹ھ

## قطعات تاریخ انتقال شاہزادہ میرزا اسکندر قدر بہادر تحصیلدار پنشن یافتہ

### قطعہ

محب آل یٰسین نسل تیمور — قدیم الوضع صافی دل نکو رائی
امین منتظم بے لوث حاکم — شفیق من سکندر قدر صحرائی

۱۳۲۹ھ

## ایضاً

| | |
|---|---|
| شاہ من میرزا اسکندر قدر | یافت اقلیم خلد از معبود |
| ہاتف غیب بہر تاریخش | نور اللہ تربتہ فرمود |
| | ۱۳۲۹ھ |

## نتیجہ جنگ ترکی وطرابلس

اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ۝ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ

۱۳۲۹ھ

## تاریخ انتقال جناب حکیم عبد العزیز صاحب لکھنوی

اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَاللّٰہُ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ

۱۳۲۹ھ

## ایضاً

| | |
|---|---|
| طرن نوزدہ تاریخ در شوال ولیل جمعہ بود | عیسیٰ النفس حاجی کعبہ یافتہ باغ نعیم |
| در ہجر تش صبح ومسا گویند اہل لکھنؤ | عبد العزیز از دہر رفتہ آہ آن کامل حکیم |
| | ۱۳۲۹ھ |

## تاریخ انتقال سید طاہر علی صاحب شاگرد صفیر مرحوم

| | |
|---|---|
| صاف دل پاک طبع آل نبیؐ | شاعر خوش بیان ونیک شیم |

| روز یک شنبہ سوم شعبان | رفتہ طاہر علی بسوئے ارم ۱۳۲۹ھ |
| --- | --- |

## تاریخ انتقال میر اعجاز حسین صاحب کہ از سادات نقوی بودند و بعد زیارت در کربلائے معلی دفن شدند

### قطعہ

کوئی میرے دل سے پوچھے اِس جلادت کو ذرا
جو فدا لب تشنہ مقتول کی الفت میں ہے

آلِ یٰسین صالح الاعمال اعجاز حسین
کہتے تھے شبیر کی الفت میری طینت میں ہے

جان دیکر لے گئے دو دو بہشت انجام کار
جسم سید کربلا میں روح بھی جنت میں ہے
۱۳۲۹ھ

رشک آجاتا ہے اکثر زائروں کے حال پر
ہم بھی جا پہونچیں گے ای جعفر اگر قسمت میں ہے

## قطعات تاریخ انتقال ہز ہائینس نواب

# میر محبوب علی خان بہادر والئ حیدرآباد دکن

## قطعہ

در قوانین حکومت این شاہ — بود آگاہ ز رطب و یابس
زین جہان رفت بشہر رمضان — آہ افسوس نظام سادس

۱۳۲۹ھ

## ایضاً

آن والی ملک دکن سجادۂ محبوب علی — در عمر چہل و پنج از دار فنا ناگاہ رفت
جعفر بگو در عیسوی تاریخ [illegible] معنوی — بست و نہ از اگست آہ نواب آصف جاہ رفت

۱۹۱۱ع

## ایضاً

آن نظام الملک محبوب علیخان شاہ من — حق پسند و حق شنو حق گو حق آگاہ رفت
مصرع تاریخ ہجری خامۂ جعفر نگاشت — چارمی ماہ صیام آہ نواب آصف جاہ رفت

۱۳۲۹ھ

## ایضاً

نظام الملک محبوب علیخان — بعمر چہل و پنج آصف نشان رفت
بفالج ناگہان رنجور گشتہ — سہ شنبہ صوم چارم زین جہان رفت
معین دین مطیع خواجۂ ہند — محب آل یٰسین بیگمان رفت
مسافر پرور و فیاض عالم — کرم گستر عمیم الامتنان رفت

بشر صورت ملک سیرت فلک قدر ۔ سکندر جاہ و دارا پاسبان رفت

یگانہ شہسوار دشت ہیجا ۔ نریمان قوت و رستم توان رفت

ہمال اندیش شاہ معدلت کیش ۔ دریغا ثانی نوشیروان رفت

رعایا آنچنان کرد آہ و زاری ۔ کہ شور ماتمش تا آسمان رفت

بگو جعفر پئے نقل مکانش ۔ شہ ملک دکن سوئے جنان رفت

۱۳۲۹ھ

## ایضاً

کیون سینہ سوزان داغ بردل ماہران فن ہین آج
کیون رنگ عالم ہے دگرگون آہ مین واقف نہین

خاموش کیون جعفر ہے بے رونق ہے کیون بزم سخن
کیا شاعر رنگین بیان شیرین زبان آصف نہین

۱۹۱۱ء

## قطعہ بطرز نوحہ

کیا جلد سدہارے سوئے وطن ای وا ویلا ای وا ویلا
یاد آیا اونہین جنت کا چمن ای وا ویلا ای وا ویلا

جلتا ہے جگر اوٹھتا ہے دہوان دل ہے طپان آنسو ہین روان
مٹی مین ملا دہ گل سا بدن ای وا ویلا ای وا ویلا

وہ ماہ سپہر عزت و شان روز دنمین ہوا آنکہون سے نہان
چوتہی کو ہوا یہ چاند گہن ای وا ویلا ای وا ویلا

ارمان سراسر دلمین رہا دربار نہ دیکھا دلّی کا
قیصر کو دیا کیون برنج و محن ای واویلا ای واویلا
کل ملک ہے صرف آہ وفغان ہے مصرع جعفر وردِ زبان
محبوبِ علیخان شاہ دکن ای واویلا ای واویلا
سنہ ۱۳۲۹ھ

## قطعات تاریخ انتقال نواب حسن علیخان بہادر ولیعہد ہز ہائینس نواب حامد علیخان بہادر والئ ریاست رام پور ششم ذی القعدہ سنہ ۱۳۲۹ھ مطابق بست و نہم اکتوبر سنہ ۱۹۱۱ء

### قطعہ

نہا نست صور و حسنِ اسیر چشم پدر
حذر ز دورِ جہان الامان ز جورِ فلک
بدہر بودن او گوئیا فسانہ بود
نعیم حسن بعلی گردشِ زمانہ بود
سنہ ۱۹۱۱ھ

### ایضاً

نواب حسن علی ولیعہد حضور
شد نالہ کنان بلبلِ طبعم جعفر
رخصت ہستی بمرگِ ناگاہ سپرد
روحِ عالم گل ریاست پژمرد
سنہ ۱۳۲۹ھ

### ایضاً

در قصر شہی بود ولیعہد چراغ — گل شد در رام پور ناگاہ دریغ
۱۳۲۹ھ
تاریک جہان است بچشم مردم — حیہات فسوس وای ویل آہ دریغ
۱۹۱۱ع

### ایضاً

تلخی زہر الم آہ چشیدہ نواب — سختی رنج جگر سوز کشیدہ نواب
سیل خونناب روان چون نشود از چشم — غم جانکاہ ولیعہد بدیدہ نواب
۱۳۲۹ھ

### ایضاً

پنداشت ذلیل عزت دنیا را — بود ہمہ پیرو علی آن نواب
گردید [illegible] شوق [illegible] — در گلشن فردوس چو ذیشان نواب
از درگہ مصطفیٰ عطا گشت خطاب — سلطان ارم حسن علیخان نواب
۱۳۲۹ھ

## قطعات تاریخ انتقال نواب جانی صاحب خلف محمد نواب صاحب رئیس لکھنو

آہ آن کامل جوان نواب جانی نام داشت — دفعتاً گردید از چشم ہمہ ناپدید
الامان ای داغ فرقت الحذر ای سوز ہجر — بر فسردہ دل پدر این صدمہ جانی رسید
۱۳۲۹ھ

### ایضاً

در فصل وبا آمده گلچین قضا — گل پیرهنش قبائی هستی بسپرد
شد ناله کنان بلبل باغ تاریخ — آه گل شاداب امارت پژمرد
سنه ۱۳۲۹ھ

### ایضاً

زود رفته از کف ... [illegible] — حالیا تاریخ آن گفته دل آگاه من
سنه ۱۹۱۱ء — سمبت ۱۹۶۸
شد بحکم کردگار در جنت شاه دو جهان — رونق افروز ارم نواب گردون جاه من
۱۳۱۹ — سنه ۱۳۲۹ھ

### ایضاً

احباب دلی صدمه جانی دارند — سوز فرقت نمود بیتاب دریغ
تاریخ فراق این جوان نادر — عاجز گفتا جناب نواب دریغ
سمبت ۱۹۶۸ — سنه ۱۳۲۹ھ ۵۸۲
سنه ۱۹۱۱ء

## تاریخ انتقال مسماة سراج النساء مرحومه حسب فرمایش سید لطف علی صاحب ولد جناب سید عاشق علی صاحب

### قطعه

هفتم ذی الحجه ماه بوم چهارم صباح — دختر مرزا نثار رفت ز دار فنا
خادمه فاطمه عمر جوان دل سلیم — نیک عمل نیک خو وای سراج النسا
۱۳۲۹ھ — سنه ۱۳۲۹ھ

## تاریخ انتقال سلطنت بیگم مرحومہ حسب فرمایش نواب منّی صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

### قطعہ

سیّدہ نوجوان با عفّت — بود موصوف ہر صفت بیگم
آہ ناکتخدا یتیم و یسیر — دید در مرگ مصلحت بیگم
زین جہان ہفتم ربیع دوم — رفت ای وائی سلطنت بیگم

سنہ ۱۳۲۹ھ

## تاریخ انتقال سید اسمٰعیل مرحوم خلف حکیم سید محمد یوسف صاحب مرحوم متوطن شہر کانپور

### قطعہ

سرو قد گل پیرہن نوبادۂ باغ شباب — ہوش گم آشفتہ دل جان باختہ از فرط غم
گشت انجامش بخیر از لطف ستار العیوب — ابن یوسف سید اسمٰعیل در قصر ارم

سنہ ۱۳۲۹ھ

## تاریخ انتقال جناب سیّد محمد علی صاحب مرحوم حسب فرمایش پسرشان سیّد محمد باقر صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

## قطعہ

شہر صیام و پنجمین روز چہار شنبہ بود
آل نبی فرشتہ خو زاہد و متقی برفت
جعفر خستہ دل بگو نام و سنتین رحلتش
سید من سوی ارم از مدد علی برفت
سنہ ۱۳۲۹ھ

## تاریخ انتقال عزیزی سید مہدی حسن صاحب متوطن لکھنؤ کہ در ینجا مہمان بود بتاریخ روز دوشنبہ بست و دوم شوال سنہ ۱۳۲۹ھ

## قطعہ

ساکن لکھنؤ شریف و نجیب
نیک با وضع خستہ دل قانع
عمر گذری شکستہ حالی مین
آہ تھے مفلسی مین غیرت دار
شمس آباد مین قضا لائی
جعفر اوصاف کیا بیان کرے

سید مہدی حسن تھا نام ان کا
منکسر خوش مزاج اہل وفا
دست حاجت کبھی نہ پھیلایا
ہو گئے ہین ایسے لوگ کم پیدا
کربلا مین مزار ان کا بنا
باحیا بیوطن غریب الوا
سنہ ۱۳۲۹ھ

## تاریخ انتقال نواب ریاض الحسن خان صاحب بہادر اعظم الامرا صاحب جاہ مہین سردار رئیس باؤنی

### قطعہ

والیٔ باؤنی خوش خلق سخی دانشمند
سمبت ۱۹۶۸

صاحبِ جاہ و حشم عابدؔ عاکف سجدا
ف ۱۳۱۹

مُردِ نوابِ ریاض الحسنِ باہمت
سنہ ۱۹۱۱ ع

صبح آدینہ بذی قعدہ چہارم الوا
سنہ ۱۳۲۹ ھ

## تاریخ انتقال مسماۃ بوا گمانی مرحومہ حسب فرمائش نواب سید خاقان حسینخان سلمہ اللہ تعالےٰ

### قطعہ

خادمۂ فاطمہ نیاسہ ہیم نیاسہ دل
سنہ ۱۳۲۹ ھ

صابرۂ باخدا پیرزنِ نیم جان
سنہ ۱۳۲۹ ھ

چاردہ ذی الحجہ ماہ یوم چہارم ہفتہ
سنہ ۱۳۲۹ ھ

رفت گمانی بوا پاک بقصرِ جنان
سنہ ۱۳۲۹ ھ

## قطعات تاریخ انتقال جناب سید محمد محسن صاحب ذوالقدر بہادر کربلائی حسب فرمائش جناب سید محمد ہاشم صاحب برادر عم زاد

وشاگرد جناب مرحوم

### قطعہ

پاک وطاہر برفت از عالم
گیرد اعداد غیر منقوطہ

میر ذوالقدر زائر شبیر
محو تاریخ زآیۂ تطہیر
۱۹۱۲ء

### ایضاً

رحلت کردہ مجاور قبر حسینؑ
نسل واسم وسنین مرگش اینست

ذوالقدر بہادر آن رئیس مومن
شد خلد مکان آل محمد محسن
۱۳۳۰ھ

### ایضاً

خدا کردہ اورا رفیع المقام
ببین از سنش در جوار حسینؑ

خوشا بخت ذوالقدر نیکو سرشت
شدہ دفن الحق بخاک بہشت
۵۸۲ ۱۳۳۰ھ
۱۹۱۲ء

### ایضاً

دیار ہند میں ہیں دل شکستہ ہاشم ای جعفر
۱۹۶۸ سمبت

شفیق و اوستاد و ابن عم بہائی کے جلنے سے
۱۳۱۹ھ

مقیم کربلا ذوالقدر سید زائر مومن
۱۹۱۲ء

صفر چہبیسویں کو اوٹھ گئے محسن زمانے سے
سنہ ۱۳۳۰ھ

## ایضاً آیات قرآنی

اللہ رحیم و ودود و ہو خیر الحاکمین
سنہ ۱۳۳۱ھ

## ایضاً

واللہ عزیز حکیم علیہ توکلت و الیہ انیب
سنہ ۱۳۳۱ھ

## ایضاً

لا الہ الا ہو العزیز الحکیم و ہو خیر الحاکمین
سنہ ۱۳۳۱ھ

## ایضاً اعداد غیر منقوطہ

انما یرید اللہ لیذہب عنکم الرجس اہل البیت و یطہرکم تطہیرا
سنہ ۱۳۳۱ھ

## قطعات تاریخ انتقال برادر سید صغر جان عرف

ننّن صاحب رئیس لکھنؤ و مصور کامل بودند

## برائے قبر

### حجاب گہ اصغر
سنہ ۱۳۳۰ھ

### قطعہ

بست و دو جمعہ ماہ پنجم بود — رفت سید بروضۂ رضوان
شیعہ و زائر حسین شہید — ساکن لکھنؤ سعید جہان
زن و اطفال و آشنا و عزیز — ہمہ مصروف ماتمش ہر آن
جعفر اکنون بسورۂ اخلاص — فاتحہ بر روان پاکش خوان
سنہ رحلتش چو سہو شود — یادگیری ز نام اصغر جان

۱۳۲۵
۵
سنہ ۱۳۳۰ھ

### ایضاً

شیدائی اولادِ علی و زائرِ سبطِ نبی — بود رئیس لکھنؤ این سیدِ ذیشان آہ
در عیسوی جعفر بگفتم مصرعِ سالِ فنا — ماہ مئی جمعہ دہم رفت اصغر جان آہ

سنہ ۱۹۱۲ء

### ایضاً

جمعہ دوم و بست جمادی الاولی — عقدِ الفت مگر بہ بستہ از مرگ
افسوس و دریغ وای ویلا ہیہات — تین صاحب عالم شکستہ از مرگ

سنہ ۱۹۱۲ء — سنہ ۱۳۳۰ھ

## ایضاً

فرطِ اندوہ سے ہے ساکت وصامت سب گھر
حیف وہ آلِ نبی صغرِ زائرنہ رہا
صورتِ آئینہ حیران ہین غیرِ سادات
نقشِ تصویر ہین سید کہ مُصوّر نہ رہا
سنہ ۱۹۱۲ء

## تاریخ انتقال محمد ظفر افسر تعلیم جہانسی
## حسب فرمایش منشی ہرپرشاد صاحب

ارتحال محمد ظفر
سنہ ۱۹۱۲ء

## قطعہ

در فرقتِ آن افسرِ تعلیم بجہانسی
ہان ماہ جمادئی دوم بست وششم بود
سنہ ۱۳۳۰ھ

شور بست زتاریخ قیامت اثر ما
زین دہر شدوای محمد ظفر ما
۵۸۲ سنہ ۱۹۱۲ء سنہ ۱۳۳۰ھ

## قطعات تاریخ انتقال حکیم صفدر حسین صاحب ساکن شہر کانپور

## قطعہ

بپاست درکانپور ماتم ز رحلتِ آن شفیق ہردم
سہ شنبہ روز و بماہ شعبان دو بست تاریخ وای ویلا
ز دردِ فرقت زنش پریشان خویش گویان بچشم گریان
کجاست صفدر حسین نامی طبیب سیادیم مولا
سنہ ۱۳۳۰ھ

## ایضاً

رفت زینجا سید و نامی طبیب — ذاکرِ آلِ شہ بدر و حنین
حق تعالی کرد انجامش بخیر — در جنان وارد شدہ صفدر حسین
سنہ ۱۳۳۱ھ

## ایضاً

آل نبی مسیح نفس ذاکر امام — روز سہ شنبہ رخت سفر زین جہان ببست
جعفر بگفت مصرع تاریخ رحلتش — صفدر حسین حکیم بجروہ نشش است
سنہ ۱۹۱۲ء

# قطعات تاریخ انتقال سید ابو المظفر صاحب عرف سید ابو صاحب مرحوم

## قطعہ

اسم پاکش ابو المظفر بود سنہ ۱۳۲۶ھ — آنکہ ہفتاد سال یافتہ سن
برفزا لفظہای وا ویلا — از پی انتقال مرد مسن
۵۸۲

بارِ دیگر بگوی تاریخش | غمِ جانکاہ سیّدِ مومن
سنہ ۱۳۳۰ھ
۵ ۸ ۲
ہم ز اعداد انتقال بیاب | عیسوی سال اے صفا باطن
سنہ ۱۹۱۲ء

**ایضاً**

شنبہ سادس ذی الحجہ | گشتہ غائب آہ دریغ
سنۂ مرگش حاجی گفت | ابّو صاحب آہ دریغ
سنہ ۱۳۳۰ھ

**ایضاً**

از الفت آل پاک احمدؐ | نیکو فرجام گشتہ سیّد
ذی الحجہ ششم بروز شنبہ | فردوس مقام گشتہ سیّد
سنہ ۱۳۳۰ھ

**ایضاً**

بہرِ غم شانزدہ نومبر | گفتم ز دقیق طرز جعفر
سنہ ۱۹۱۲ء | سنہ ۱۳۳۰ھ
ذی حجہ و شنبہ سادس و صبح | مرحوم شدند ابو المظفر
ف ۱۳۳۰ | سنہ ۱۹۱۲ء

## باب تیسرا تاریخہای متفرق

# تواریخ مکان موسومہ ظفر منزل

سنہ ۱۳۰۶ھ

## قطعہ

بے مثل و نظیر ذات پاکش آمد — لاریب کہ نفی ماسوی اللہ گواہ
جعفر از لطف و فضل خلاق جہاں — مسجد تعمیر کرد حسب دلخواہ
تاریخ بنائے آن اگر می پرسی — کم کن زشہادتین اعداد آلہ

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

۲۳۴۲
۱۰۳۶ اعداد آلہ
۱۳۰۶ھ

شرف کوثر — چراغ ایمان —
۱۳۰۶ھ — ۱۳۰۶ھ

## مصرع

خدا شناس بمسجد بیا نماز بکن
سنہ ۱۳۰۶ھ

## تاریخہائے مقامات متفرق واقع عمارت ہذا

قصر فضول — سنہ ۱۳۰۶ھ
حجرۂ غسل — سنہ ۱۳۰۶ھ حمام
حصار بخت — سنہ ۱۳۰۶ھ

## تاریخ مسجد معماران شمس آباد

بیت المعمور مسجد معماران
سنہ ۱۳۰۶ھ

## قطعہ تاریخ طبع دیوان میر طاہر علی صاحب طاہر تخلص حسب فرمایش میر کرار حسین صاحب

### قطعہ

فصیح ذی علم فخر سحبان وحید آوان فرید دوران
سخنور بے مثال و یکتا ہین میر طاہر علی جو شاعر
ہوا ہے مطبوع اُن کا دیوان کہو یہ تاریخ طبع جعفر
زبان سے ہے تحفہ بیان زیبا کلام نادر کلیم طاہر
۱۳۱۲ھ

## تاریخ مکان حسب فرمایش جناب میر محمد قاسم حسن صاحب تحصیلدار قاسم گنج و فرق یک لہ باعتبار شروع و ختم

### قطعہ

چو قاسم حسن صاحب عزوجاہ
رقم کرد تاریخ جعفر جنین
بنا کرد قصر سیادت پناہ
شبستان سادات آداب گاہ
۱۳۱۳ھ

## قطعہ مشعر رسید ذہ تاریخ مرسلہ بخدمت جناب

## سید قاسم حسن صاحب فرستادم

یا حسن میوہ خوشرنگ بمن
گوی زر یا کہ ترنج خورشید
من و تو تحفتی شکر آگیں
ہمہ شیرین چو لبان معشوق
پوست کندہ بتو را میگویم

تر و تازہ ہمہ نارنج رسید
فی المثل نزد سخن سنج رسید
این سبب بود کہ دو نیج رسید
گو نیا از شکرے گنج رسید
خوش شدم بندہ و نارنج رسید
سنہ ۱۸۹۵ء

## تاریخ طبع دیوان لالہ ماد ہورام جوہر

طبع ہوتا ہے کلام جوہر
کھل گئی صاف لعبد آب و تاب

خوب ہے حسن بیان اردو
جوہر تیغ زبان اردو
سنہ ۱۸۹۵ء

## تاریخ چاہ حسب فرمایش برادرم نواب سید شفاعت علیخان عرف سکندر دولہ صاحب

| مصرعہ | قطعہ | آب حیات یافتہ اسکندر دوم<br>سنہ ۱۳۱۳ھ |
|---|---|---|

سکندر چاہ نو تعمیر کردند
لطیف و خوشگوار و ہاضم و سرد

بشیرینی ہمہ قند و نبات است
جدید این چشمہ آب حیات است
سنہ ۱۳۱۳ھ

## تاریخ چاہ منصور خان فرخ آبادی ساکن لکھنؤ

### قطعہ

گفت در شہر لکھنؤ از من | حاجی متقی ستودہ خصال
بہر تاریخ چاہ من گفتم | چاہِ منصور خانِ نیک فعال

سنہ ۱۳ھ

## تاریخ چاہ حسبِ فرمایش جناب نواب سید محمد علیخان صاحب بہادر رئیس محمود پور سرسی ضلع مراد آباد برائے سنہ ۱۳۰۹ھ

### قطعہ

محمد علیخانِ والا مکان | ازاولادِ شاہِ بشیر و نذیر
بنا کرد این چاہ در باغِ خود | پئی راحتِ ہر صغیر و کبیر
ز شہد ست شیرین بر فست سرد | سفید ست آب زلالش ز شیر
پئے تخرجہ بود جعفر بفکر | کہ تاریخ بندہ شود دلپذیر
ندا زد ز چرخِ چہارم مسیح | بنوش آب از چاہ کوثر نظیر

۱۸۹۵ء — ۳

سنہ ۱۸۹۲ء

## تاریخ طبع دیوان لالہ مادھو رام صاحب جوہر

## تخلص حسب فرمایش لالہ رام پرشاد صاحب تخلص گوہر و لالہ شیو پرشاد صاحب تخلص جوہری پسران لالہ مادہو رام صاحب

### قطعہ

طبع اس سال وہ دیوان ہوا
سب کے دیوانون سے جو بڑھکر ہے

عاشقانہ ہین مضامین اسکے
نیم جانون کے لئے خنجر ہے

ٹکڑے ٹکڑے کئے دل مثلِ کتان
صورتِ تیغِ مہِ انور ہے

ہمنے گوہر سے مقابل جو کیا
آبداری مین یہی بہتر ہے

دو ورق ہین اسی دیوان کے یہ
روشنی جن کی زمینون پر ہے

منھ لگاتے ہین پریرو بھی لیے
مئے الفت کا بھی یہ ساغر ہے

قدِ موزون کی طرح ہر مصرع
مصرعِ سرو سے بالا تر ہے

چشم بد دور ہر اک شعر بلند
تیغ ابروے بُتِ خود سر ہے

سارے دیوان کا نقطہ نقطہ
عنبرین خالِ رخِ دلبر ہے

نوشدارو ہے پئے مُردہ دلان
مرہمِ زخمِ دلِ مضطر ہے

شبِ گیسو سے سیاہی اسکی
خوش سوادی مین کہین بڑھکر ہے

سحرِ وصل بیاضِ دیوان
بلکہ اوس سے بھی یہی بہتر ہے

اسکے قبضہ مین سیاہ و سفید
حدِ توصیف سے یہ باہر ہے

جوہر فرد ہے ہر بیت اسکی | مثل جس کا نہین وہ جوہر ہے
رنگ مین ڈہنگ مین یکتا نایاب | دُرِّ معنی سخن جوہر ہے

سنہ ۱۳۱۳ھ

## ایضاً قطعہ

پہر عہدِ ضعیفی مین جوان طبع کہن ہے | پہر شامِ غریبی سے عیان صبحِ وطن ہے
پہر ابرِ بہاری کی عنایت سے ہے سرسبز | پہر رشکِ گلستان یہ خزان دیدہ چمن ہے
پہر قلقلِ مینا نے اڑائے ہین مِرے ہوش | پہر پیرِ خرد طالبِ صہبائے سخن ہے
طرزِ طبع ہوا جوہرِ مرحوم کا دیوان | ہر بات مین ہر بیت مین بیساختہ پن ہے
کیا لطفِ اشارات ہے کیا حسنِ کنایات | کیا بندشِ الفاظ ہے کیا طرزِ سخن ہے
حسّان تو ہے سر بگریبانِ تفکر | سحبان بہی انگشتِ تحیر بدہن ہے
مشہور ہین کیون جلوۂ دیدار سے مردم | کیا چہرۂ محبوب ہے یا صبحِ وطن ہے
دیوان ہے یا محملِ لیلاے معانی | دیوان ہے یا قافِ پریزادِ سخن ہے
کیا اسکے مقابل ہو کلام اہلِ سخن کا | وہ خار ہے یہ پہول وہ صحرا یہ چمن ہے
وہ ماہ ہے یہ مہر وہ عرض ہے یہ جوہر | وہ رات ہے یہ دن وہ سخن ہے یہ دہن ہے
مطلع ہین وہ پُر نور کہ نظارگیون کا | ہر تارِ نظر مہرِ درخشان کی کرن ہے
الفاظ مین ہے حسنِ معانی سے یہ رونق | فانوس مین تو شمع ہے گہونگہٹ مین دلہن ہے
دلکش ہے دل آرام ہے دلبر ہے دل آویز | ہر مد کی کشش زلفِ مسلسل کی شکن ہے
ہر دائرہ ہے حلقۂ گیسوے حسینان | یا نافۂ پیچیدۂ آہوے ختن ہے
نقطہ ہے سویدا دلِ عاشقِ جانباز | یا خالِ رخِ ماہ وشِ سیم بدن ہے

عالم ہی جدا ہے روش و طرز بیان کا
معشوق کی تو چال ہے عاشق کا چلن ہے

جو حرف ہے جو لفظ ہے کانٹے میں تلا ہے
جسمیں کوئی کانٹا ہی نہیں یہ وہ چمن ہے

از حیف کے مضمون تو کئے نظم سخن سنج
تاریخ کا مشتاق مگر ماہر فن ہے

جعفر یہ کہو جوہری فن سے کہ گوہر
دیوان صدیق تو دُر کمیاب سخن ہے

سنہ ۱۳۰۳ف

## تاریخ جلوس نواب مستطاب معلی القاب فرزند دلپذیر دولت انگلشیہ نواب محمد حامد علیخان صاحب بہادر دام اللہ اقبالہم العالی والی دار السرور رامپور

### قطعہ

شکر حق حامد علیخان شہریار رامپو
گشت حسب اختیار آن فخر انس و جان قوم

صوری و ہم معنوی جعفر بگو تاریخ جشن
ہزدہ بودہ ماہ ذیحجہ دوشنبہ نیک یوم

۱۳۱۳ھ

سنہ ۱۳۱۳ھ

### ایضاً

کیا حضور کو اب قیصرہ نے خود مختار
میان قیصرہ ہے نایاب جشن جمشیدی

ترانہ سنج ہر اک خیر خواہ دولت ہے
مبارک ای میرے نواب جشن جمشیدی

سنہ ۱۳۱۳ھ

# تاریخہائے شکار شیر

## قطعہ

والیٔ رام پور ز تائید شیرِ حق
پیہم دو روز کرد شکارِ دو شیر نر

فصلی سنین بمصرعِ تاریخ نظم شد
نواب ما شکارِ ببر کرد یکدگر

ف ۱۳۰۳

## ایضاً

کردہ چو شکارِ شیر این رستمِ ہند
شورِ احسنت در ہمہ عالم شد

شکراً للّٰہ ثم شکراً للّٰہ
نوابِ دلیر شیر افگن ہم شد

سنہ ۱۳۱۳ھ

## ایضاً

کیا اوس رستمِ ہندوستان نے شیر کو بیجان
کہ جسکے سامنے یہ شیرِ گردون بہی چکارا ہے

کہی تاریخ صوری معنوی جعفر نے خوش ہوکر
ملک نے میرے چوتہی جنوری کو شیر مارا ہے

سنہ ۱۸۹۶ء

## ایضاً

نواب نے اتوار کو صحرا مین پہر کہیلا شکار
کس صولت و اجلال سے آکر ببر مارا ہے واہ

خوش ہو کے صوری معنوی جعفر نے یہ مصرع کہا
تہی جنوری کی پانچوین کیا شیر نر مارا ہے واہ

سنہ ۱۸۹۶ء

## تاریخ تبدیلی جناب سید قاسم حسین صاحب تحصیلدار قائم گنج ضلع فرخ آباد در تحصیل کھیر ضلع علیگڈھ

**قطعہ**

افسوس از تحصیل قایم گنج در تحصیل کھیر
آل نبی آن صاحب خُلق حسن تبدیل گشت
جعفر بصد رنج والم در عیسوی تاریخ گفت
در ماہ جولائی مَعاً قاسم حسن تبدیل گشت
سنہ ۱۸۹۶ء

## تاریخ کامیاب شدن لاڈلے صاحب و آغا حیدر و اقبال بہادر و حیدر سلطان سلمہم اللہ تعالیٰ در درجہ انٹرینس ہائی اسکول فرخ آباد در ہر مصرع تاریخ است

**قطعہ**

ہو گئے جعفر خدا کے فضل سے سب کامیاب
سنہ ۱۳۱۳ھ
شہر شمس آباد سے پا مرد یہ جو جو گئے
ف ۱۳۰۳

حیدر و اقبال و آغا لاڈلے چارون بھم
بھائی سب سکول کے پڑھنے سے فارغ ہوگئے ۱۹۵۳ سمبت
سنہ ۱۸۹۶ء

## تاریخ قحط

حال ہے غیرعیاذاً باللہ
آسمان صاف ہے پانی نایاب

ہے گرانی کے سبب خلق تباہ
ہند مین قحط عظیم آیا آہ
سنہ ۱۳۱۴ھ

## ایضاً

اللّٰھم احفظنا من البلیۃ
سنہ ۱۳۱۴ھ

## تاریخ رباعیات مطبوعہ لالہ بنواری لال صاحب وکیل فرخ آباد لطیف تخلص

### قطعہ

اب زیر انطباع ہے اوس شخص کا کلام
تعریفین کر رہے ہین سخن سنج بار بار

سعدی کا فن شاعری مین جو رد لطیف ہے
جعفر بھی مدح خوان کلام لطیف ہے
سنہ ۱۳۱۴ھ

## تاریخ رخصت دختر کلان بابو درگا پرشاد صاحب

## رائے بہادر رئیس فرخ آباد

### قطعہ

بیاہ شادی بابو صاحب نے دیا اتنا جہیز
پہر زر و سیم و جواہر کا بچہونا ہوگیا

مصرع تاریخ جعفر نے یہ سبعت مین کہا
ہوگئی رخصت بڑی لڑکی کا گونا ہوگیا
سنہ ١٩٥٣ سبت

## تاریخ رسید خربزہ کہ جناب نواب سید محمد حسینخان صاحب بہادر رئیس لکھنؤ فرستادہ بودند

### قطعہ

سارے پہل شیرینی مین
مثل جان شیرین تھے

ہجری سن مین جعفر کو
پہونچے تازہ خربوزے
سنہ ١٣١٧ھ

## تاریخ ٹہاکردوارہ حسب فرمایش بابو جگناتھ دیال صاحب رئیس شمس آباد ضلع فرخ آباد

### قطعہ

پرستش گاہ ہے ہم مذہبون کی خوبصورت ہے
یہ پرمیشر سے ملنے کا ٹہکانا ہے سہارا ہے

کہا بندہ نے اس معبد کا سمبت مین یہی مصرع
جگنا تہہ آپ کا بے مثل یہ ٹہاکر دوارا ہے
۱۹۵۲ سمبت

## قطعات تاریخ پلہاے پختہ در ریاست بہوپال از استشن ہرانیان تا مستقر نظامت حسب فرمایش یکے از دوستان

### قطعہ

نام شاہ جہان ہے بیگم کا
سال ہجری مین خوب بنوایا

ہین مگر ماہ آسمان حشم
پل ہے کیا استوار مستحکم
۱۳۱۴ھ

### ایضاً

پل بنا اس طرح کا عالیشان
خوب تاریخ کا ہوا مصرع

مثل جس کا نہ دید ہے نہ شنید
بے نظیر جہان یہ پل ہے جدید
۱۳۱۴ھ

### ایضاً

چو آن شاہ جہان بیگم رئیسہ
ندا زد ہاتف غیبی ز گردون

پل عالی بنا تعمیر فرمود
تعالی اللہ طرفہ جسر مسعود
۱۳۱۴ھ

## ایضاً

| | |
|---|---|
| ختم بر شاه جهان بیگم شد | سروری بادشهی خاقانی |
| ثانی سد سکندر گشته | مرتفع قنطرۂ سلطانی |
| | سنہ ۱۳۱۴ھ |

## ایضاً

| | |
|---|---|
| گشت چون تعمیر این جسر بلند | از عنایات خداوند جلیل |
| مصرع تاریخ آن جعفر بگفت | جسر مستحکم نباشد بعدیل |
| | سنہ ۱۳۱۴ھ |

## ایضاً

| | |
|---|---|
| وه چه خوبست همه جسر رفیع البنیان | پیش این مرتبه سد سکندر شده پست |
| زد رقم کلک گهر سلک سنین هجری | بی بدل قنطرۂ شاه جهان بیگم است |
| | سنہ ۱۳۱۴ھ |

## ایضاً

| | |
|---|---|
| این رئیسه همسر شاهان پیشین آمده | در جهانگیری و عالمگیری و جود و سخا |
| از عطای رب اکبر این همایون منزلت | ثانی شاه جهان بیگم بکرده پل بنا |
| | سنہ ۱۳۱۴ھ |

## ایضاً

| | |
|---|---|
| حکم سے شاه جہان بیگم کے جعفر سربلند | ریل جانیکو بنے پختہ مزیب آٹھ پل |
| سنہ ۱۳۰۴ف | سنہ ۱۸۹۶ع |

چار پل چھوٹے ہیں بنا چار پل اُن سے بڑے
سنہ ۱۳۱۴ھ

ویر پاؤ خوشنما و بہتر و نایاب کل
سنہ ۱۹۵۳ سمبت

**ایضاً**

ثانی لطفیس میں ہے شوکت سکندری
دیکھ لیں شاہ جہاں بیگم کے عہد میں بنا

اہلِ ہنر دیکھو کے شاہد کیوں نہ ہو گئے حیرو کل
ریل جا پشکو بنے پختہ مرتب آٹھ پل
سنہ ۱۸۹۶ء

**ایضاً**

چونا فذ بگردید فرمانِ عالی
وزیرِ حضور امتیاز علیخان
ز آلِ پیمبر محمد علی شد
بتعجیل تعمیر شد جسم سخت
سلاطینِ آفاق و شاہانِ عالم
مگر از عنایاتِ معمارِ قدرت

زشاہ جہاں بیگم عدل گستر
بتعمیل ارشاد یہ واخشی کسیر
پئے اہتمام عمارت مقرر
ہمہ استوار و ہمہ خوب بہتر
بناہا نمودند در ہفت کشور
ہمی پل شدہ رشکِ سدِ سکندر
سنہ ۱۳۱۴ھ

## تاریخ جشن یعنی ڈائمنڈ جوبلی کہ بفارسی جشن الماسی میگویند جناب ملکہ معظمہ قیصرہ ہند دامت اقبالہا العالی

**قطعہ**

زینتِ تاج و نگین و تخت انداز شصت سال
ملکۂ وکٹوریا از لطف و فضلِ داوری

اندرین سال مبارک حسب الحکم آنجناب
بست و یک الی جو گن شد در ہند جشن قیصری
۱۸۹۷ء

## ایضاً

فصلی کے سن مین تیرہ سو چالیس جہان مین
چارون طرف خوشی ہے اس جشن قیصری کی
اعداد ابجدی کو تم فارسی مین لکھو
تاریخ اس کی جعفر ہے ڈائمنڈ جوبلی
۱۳۴۰ف

## تاریخ مسجد شیخ شیر خان صاحب انسپکٹر محکمہ پرمٹ ساکن شمس آباد

## قطعہ

پئے شیر خان تاریخ مسجد
بخوان تسبیح اسم الدین یا کاسہ
۲۴۲

بحمد اللہ ز قرآن عظیم ست
پس اہدنا الصراط المستقیم ست
۱۰۷۳
۱۳۱۵ھ

## تاریخ مسجد پاول خان صاحب ساکن فرخ آباد حسب فرمایش حکیم سید فیض حسن صاحب فرخ آبادی

## مصرعہائے متفرق

## مصرع

کیا سراپا حسن بادل خان کی ہے مسجد بنی
سنہ ۱۳۱۵ھ

## ایضاً

مسجد زیبا جلیل الشان بادلخان کی ہے
سنہ ۱۳۱۵ھ

## تاریخ کامیابی برخوردار نواب سطوت علیخان عرف اقبال بہادر ملقب ہمایون حیدر خلف نواب سیّد شفاعت علیخان صاحب ملقّب سکندر دولہا صاحب سلمہا اللہ تعالیٰ

## قطعہ

از طفیل صاحب قوسین محبوب آلہ
مصرع جعفر ہے ناظر دلیل روشن است

تیر تدبیر ضعیفان از ہدف کامل گزشت
ماہ من سطوت بماہ فروری پی انگشت

سنہ ۱۹۰۰ع

## ایضاً از جانب برخوردار مذکور سلمہ اللہ تعالیٰ

### قطعہ

بشکستیم سد آئینہ خود بینی — پائے بندیم باندرز خدا آگاہے
برسیدیم بسر منزل مقصد یارب — امتحان دادم و شر منارہ گشتم گاہے
یاد داریم ہمان بنا رہ بگویم تاریخ — شدم از سطوت اقبال سکندری آہے

۱۳۱۶

۱۳۱۷ھ

## تاریخ امام باڑہ بیرون گودام بنا نمودہ جناب برادر صاحب نواب سید محمد ولیخان عرف نواب جانصاحب بہادر

### مصرع

حسن اللہ فضل الاوقاف

سنہ ۱۳۱۵ھ

### ایضاً

لتنزیہ خانۂ امام ہمام

سنہ ۱۳۱۶ھ

### قطعہ

بکرد وقف بصدق دل این عزا خانہ — امیر عہد محمد ولی زفضل مجید

| بگفت سینہ زنان جعفر رشتہ جگر | مکان ماتمِ گلگون کفن حسین شہید ۱۳۱۵ھ |
|---|---|

## قطعۂ تاریخ امام باڑہ حکیم میر فیض حسن صاحب کہ در فرخ آباد بہ محلہ بھیکم پورہ واقع است

### قطعہ

| بنا کرد این قصر رشکِ سپہر | مسیح زمن میر فیض حسن |
|---|---|
| پئے سال تاریخ جعفر بگفت | عزا خانۂ شاہ گلگوں کفن ۱۳۱۶ھ |

## تاریخ مسجد و امام باڑہ واقع علیگڈھ حسب فرمایش جناب قاسم حسن صاحب تحصیلدار شہر کور

### قطعہ

| سیدِ یعقوب علی سیدِ قاسم حسن | مہتمم خاص اند ہر دو ستودہ صفات |
|---|---|
| مصرعِ سال بناش حاجی حامی بگفت | مسجدِ باقر علی قبلۂ راہِ نجات ۱۳۱۷ھ |

### قطعۂ تاریخ باغ

مین داد طلب ہون محبون سے سکو سمجہین اہل کمال
کیا خوب نکالی جعفر نے انیس سو چپن ہندی سال

ہان قصبہ قاسم گنج مین دیکھین ریلوے اسٹیشن کے پاس
ہے زیبا باغ پرانند اور دیبی دیال ورام دیال
۱۹۵۵ سمبت

## تاریخ مبارکباد عہدہ کلکٹری جناب ڈیوہرسٹ صاحب بہادر کہ در عربی وفارسی مہارکامل داشتند

### قطعہ

گورنر بھی رہین راضی رعایا بھی رہے خوشدل
بعدل وداد مدت تک حکومت آپ فرمائین
مسیحی سال مین جعفر یہ مصرع نذر لایا ہے
کلکٹر نیک حاکم ہوگئے ڈیوہرسٹ مارچ مین
۱۸۹۹ء

## تاریخ عطیۂ خطاب منجانب گورنمنٹ بجناب ڈپٹی محمد ابرار حسن خان صاحب بہادر رئیس شاہجہانپور

### قطعہ

حاجی صاحب ہمہ تن خلق و مروت ہین مگر
کیون انہین قیصرہ ہند سے ملتا نہ خطاب
جرأت وہمت و صولت مین بھی یہ کامل ہین
ڈپٹی ابرار حسن خان بہادر دل ہین
سنہ ۱۹۰۰ء

## تاریخ مسجد حسب فرمایش جناب ڈپٹی محمد وصی صاحب کہ والدۂ جناب شان نیار کردہ اند

### قطعہ

بانیش درخلد یابد رتبۂ امّ الخلیل
مصرع جعفر پئے تاریخ وہم بہر دعاست

در طوافش تا قیامت ہر خدا آگاہ باد
مسجد عالی بنا ثانی بیت اللہ باد
سنہ ۱۳۱۷ھ

## تاریخ دیوان مولوی رستم علیخاں صاحب ادیب تخلص

### قطعہ

چون جعفر مخلص صمیم
تاریخ بطرز نو بگفتا

دیوان ادیب نکتہ ورید
بے مثل کلام نظم گردید
سنہ ۱۳۱۹ھ ..... ۲ھ
سنہ ۱۹۰۱ع

## تاریخ وزارت مہاراجہ کشن پرشاد صاحب بہادر وزیر حیدرآباد دکن

### قطعہ

کشن اور پرشاد جسکا ہے نام
نظام دکن ہوگئے مہربان

ہوا شاد فضل خدا جب ہوا
درخشندہ طالع کا کوکب ہوا

کیا اپنا شاگرد خاقان نے — خوش اقبال ایسا کوئی کب ہوا
تخلص کی تاثیر ظاہر ہوئی — وزارت ملی شاد و شاداب ہوا

سنہ ۱۳۱۹ھ

## تاریخ واپسی سید قاسم حسن صاحب تحصیلدار علیگڈھ از کربلائے معلی

### قطعہ

بعد روزون کے ہوئین دو عیدین — ہم ہوے شاد عدو بجہائے
میرے مخدوم جناب قاسم — کربلا جا کے وطن مین آئے
اپنے احباب کی خاطر حضرت — نعمتین دونون جہان کی لائے
رطب تازہ و حلواے لذیذ — ہونٹ چاٹا کیا جسنے کہائے
سُبحہ و سجدہ گہ خاک شفا — خاک اکسیر کو جو شرمائے
اچھے صاحب کے ذریعہ سے جناب — ہدیہ سب آپکے ہمنے پائے
یہ دُعا ہے کہ خدا ہمکو بھی — روضۂ سبط نبیؐ دکھلائے
جعفر اب مصرع تاریخ پڑہو — زائر سید مظلوم آئے

سنہ ۱۳۱۹ھ

## تاریخ جلوس جناب راجہ جعفر علیخان صاحب بہادر خلف راجہ باقر علیخان صاحب مرحوم رئیس پنڈراول ضلع بلندشہر

## قطعہ

راجہ جیا کو ہو مسعود مبارک یہ جلوس | لائے ہیں سیکڑوں تاریخیں مؤرخ کہہ کر
پیرو آل ہوں میرا تو عقیدہ ہے یہی | لائق مسند باقر ہے بلا شک جعفر

سنہ ۱۳۱۹ھ

## قطعہ اُفتادن منار مسجد

بہوش باش زشمشیر خان ہمیں گفتم | کہ تیز و تند چو آید کند فساد ہوا
نہ گوش داد بہ اندرز جعفر آخر کار | دو تا منارۂ مسجد ز پا فتاد ہوا

سنہ ۱۳۲۱ھ

## قطعہ باریدن باران در خشک سالی

تر و تازہ گلستان جہاں ہے آب رحمت سے | مشام جان گل امید کی خوشبو سے بستے ہیں
جواہر میں غلط گوئی ہے بیجا پا گیا زور سے | نہ کہنا بد گہر مینہ کی جھڑی موتی برستے ہیں

سنہ ۱۹۰۳ع

## تاریخ فتحیابی مقدمہ برخوردار سلطان حسینخان سلمہ اللہ تعالیٰ رئیس کانپور

## قطعہ

شکر صد شکر مظفر شدہ سلطان حسینؑ | دشمنانش ہمہ برباد مبارک باشد

| | |
|---|---|
| جعفر از جوہری طبع مسیحا گفتند | گوہر فتح خدا داد مبارک باشد |
| | سنہ ۱۹۰۳ء |

## عیدی برائے برخوردار سلطان حسینخان سلمہ اللہ تعالیٰ

### قطعہ

| | |
|---|---|
| دعا کن حاجیا از رب کعبہ | بصد اقبال ماند شاد سلطان |
| بخوانی بعد از ان تاریخ ہجری | مبارک عید اضحیٰ باد سلطان |
| | سنہ ۱۳۲۳ھ |

## تاریخہائے قنات کہ بہندی (باؤلی) گویند کہ در راہ نجف اشرف وکربلای معلی حسب وصیت ہمشیرۂ مرحومہ فاطمہ سلطان بیگم صاحبہ تیار شد بحکم نواب سید مظفر حسین خان بہادر شوہر معظمہ مرحومہ وباہتمام سید محمد محسن صاحب ملقب بذوالقدر بہادر

### قطعہ

| | |
|---|---|
| بنابر وصیت ہمنام فاطمہ درہند | بزوج خود دیئے نذر علیؑ ابو السبطین |

بحکم میر مظفر حسین خان نواب — بناش کرد کنون محسن ابن شاہ حنین
برین کنات اگر بگذری ز خوبی بخت — بنوش آب برائے خدا بیاد حسین

سنہ ۱۳۲۴ھ

## تاریخہائے امام باڑہ محمد حسین مرثیہ خوان فرخ آبادی

### قطعہ

چون محمد حسین کرد بنا — این مکان از برائے شیون و شین
سینہ کوبان بگفتم اے جعفر — خانۂ ماتم جناب حسین

سنہ ۱۳۲۱ھ

### ایضاً

این مقام است بہر مجلس غم — از محمد حسین نیک انجام
کلک جعفر نوشت تاریخش — تعزیہ خانۂ امام انام

سنہ ۱۳۲۲ھ

## قطعہ تاریخ امام باڑہ سید امیر حسن صاحب متوطن فرخ آباد

### قطعہ

درین زمانہ بحکم خدای کون و مکان — شد اختتام حسینیۂ امام زمن
نوشت مصرع تاریخ جعفر محزون — عدیل کعبہ عزا خانۂ امیر حسن

سنہ ۱۳۲۲ھ

## قطعہ تاریخ بجناب نواب شوکت علی خانصاحب

### قطعہ

آن فلک رتبہ جہاندیدہ شفیق و مہربان || یا فتہ نور بصر گفت ست از احباب من
جعفر روشن بیان در شہر شمس آباد گفت || باز آمد نور چشم مشفق نواب من

سنہ ۱۳۲۳ھ

## تاریخ طوفان بارش کشمیر

### قطعہ

حکم خدا مین بندۂ عاجز کو دخل کیا || صدہا غریب ڈوب گئے گھر ہوئے تباہ
طوفان برف و بارش باران سے آجکل || کشمیر غرق آب ہوا آہ آہ آہ

سنہ ۱۹۰۳ء

## تاریخ گرفتاری رہزن بحسن سعی جناب تحصیلدار صاحب ترواضلع فرخ آباد

### قطعہ

اے ضمیر حسن آئے خان بہادر نواب || حاکم عادل و فیاض و جری فخر کرام
دام تقدیر مین حضرت ہی کی دانائی سے || پھنس گیا رہزن طامع نہ بچا رام غلام

سنہ ۱۹۰۳ء

## قطعہ طوفان بارش

یا مغیثی یا غیاث المستغیثین اغیاث
کرد از وسط رجب تا ہشتدہ نقصان خلق

جان بلب آمد ہمہ مخلوق آرب العباد
بارش باران شمس آباد با طوفان باد
سنہ ۱۳۲۱ھ

## ایضاً

جان و مال و وحش و طیر و خانمان برباد رفت
مفلسان درماندہ کار و کاشتکاران جان بلب
کلک جعفر از پئے این شور محشر در نوشت
شد بپا طوفان نوح و عاد و شب در رجب
۱۳۲۱ھ

## قطعہ تاریخ آمدن برخورداران نواب سلطان حسینخان وخاقان حسینخان و سلیمان حسینخان در شمس آباد بوجہ خوف طاعون از کانپور

## قطعہ

سہ فرزند ہمشیر از خوف طاعون
پئے سال تاریخ جعفر بگفتم

چو اینجا رسیدند در ماہ شعبان
ورود سلیمان و سلطان و خاقان
سنہ ۱۳۲۱ھ

## قطعہ

خورشید فلک جلال سلطان حسینؑ | در حفظ خدا ز برق و ہم رعد بود
جعفر تاریخ تہنیت در ہجری | گفتیم کہ عید رمضان سعد بود

سنہ ۱۳۲۱ھ

## ایضاً

بعز و دولت و اقبال شادمان باشد | بحق احمدؐ مختار و لطف رب مجید
بگفت مصرع تاریخ تہنیت جعفر | مدام باد بخاقان حسینؑ مبارک عید

سنہ ۱۳۲۱ھ

## ایضاً

جان من سید سجاد سلیمان حسینؑ | در جہان باد باقبال و جلال و رفعت
تہنیت خوان شد این مصرع موزون جعفر | دائما عید مبارک بسلیمان شوکت

سنہ ۱۳۲۱ھ

# قطعات تاریخ ورود جناب معظمہ والیہ بھوپال

## دامت ظلہا العالی بدار السلطنت خود

## قطعہ

زمزم کے پانی سے ہوئیں کافور سب بیماریاں | جب ملی کے وہ خاک شفا قبر پیمبر سے پھریں
شکر مسیح دوجہان صحت ہوئی آئیں یہاں | کشورستان سلطان جہاں اللہ کے گھر سے پھریں

سنہ ۱۹۰۴ء

## ایضاً

بعد حج پھر آ گئین بھوپال مین | اب سنین کامل مؤرخ سے ضرور
نام بھی توصیف بھی تعریف بھی | حاجیہ سلطان جہان بیگم حضور

سنہ ۱۳۲۲ھ

## تاریخ مبارک باد صحت بجناب نواب میر محمد حسین خانصاحب رئیس لکھنو

### قطعہ

ملک فعال نواب فلک قدر | بصد اقبال و صولت باد آلہی
دعا ئیہ بگفتم در مسیحی | مبارک غسل صحت باد آلہی

سنہ ۱۹۰۴ء

### قطعہ حسب حال زمانہ

مسجدین خالی پڑی ہین میکدہ آباد ہین | ہے غضب بدلے اذان کے بانگ ناؤ نوش ہے
کشتئ عمر رواں کہنہ شکستہ بادبان | بحر عصیان آہ طوفان خیز ہے پر جوش ہے
اب زمین پر پاؤن بھی رکھتے نہین اہل غرور | کیا کرے با آبرو کو سر و بال دوش ہے
ہوشیار ون نے کہی تاریخ ہجری حسب حال | نشۂ دولت سے دنیا آجکل بیہوش ہے

سنہ ۱۳۲۲ھ

## تاریخ بدر روشن آباد کہ برادر سکندر دولہ صاحب دستنوند

قطعہ

پختہ مثلِ قلعہ و نکی طرح ہے یہ نہایت مضبوط
فوجِ اعدا کو سناؤ یہ مسیحی تاریخ

اچھے صاحب نے جو بنوائی ہے باہر مہری
ہے غنیموں کے لئے سدِّ سکندر مہری

سنہ ۱۹۰۴ء

## تاریخ صحت جناب میر تفضل حسین صاحب ساکن قصبہ شمس آباد

قطعہ

ہے یہ اللہ کا احسان و تفضل جعفر
میر صاحب کو ہو مسعود و مبارک صحت

پنجہ و دستِ قضا حکمِ خدا سے موڑا
پیچش اب دور ہوئی دستِ اجل نے چھوڑا

سنہ ۱۳۲۲ھ

## قطعہ تاریخ طوفان باد و باران و زلزلہ در کانگڑہ

قطعہ

زندہ در گور آہ گشتند از قضا چندین ہزار
ہندیان آباد بادا داشت این سال خراب

جنبش ارضی زیادہ تر شد در کانگڑہ
برف باری و ہوا گشتند و گرباز لزلہ

سنہ ۱۳۲۳ھ

## قطعہ تاریخ شکست روس از دست جاپان

قطعہ

آسمان جاہا مشو غرہ بملک تاج و تخت
گردش افلاک اینک می نشاند بر زمین

چشم بکشا و ببین یک لحظہ این اوج و حضیض
میشود رنگ زمانہ گہ چنان گاہے چنین

مصرع جعفر پے عبرت بخوان صبح و مسا
فتح جاپان شکست روس گردیدہ یقین

سنہ ۱۹۰۵ع

## خطاب بنفس خود

### قطعہ

دیدۂ بینا و قلب صفا یارب کن عطا
خضر راہ بندۂ خود رفتہ توفیقت بپا

آرزو دارم ز درگاہت کہ تا روز قیام
دین جعفر حق پرستی از ہمہ دائم بود

سنہ ۱۳۲۳ھ

## تاریخ تعمیر مکان قایم گنج بقید نام بار دوم

### قطعہ

نام بدان گوپال داس بہر خطاب مکرمی
شہرۂ کار نیک شان او بالعموم شد

از پئے دوستان خود آنکہ وکیل خوب اینی
منصف و عدل گستر م بانئے بار دوم شد

سنہ ۱۹۰۶ع

## قطعات تاریخی ورود سراج الملتہ والدین ہز مجسٹی امیر حبیب اللہ خان صاحب بہادر والی کابل در ہندوستان

## قطعہ

خطاب ہز مجسٹی در گرفت از حضرت قیصر
بشہر آگرہ در بار و دعوتے تامل شد

بحمد اللہ ست محکم گشتہ رشتۂ الفت
حبیب قیصر عالم بہ ہم شاہ کابل شد

سنہ ۱۳۲۴ھ

## ایضاً

آن فتخار خاندان حضرت حبیب اللہ خان
دان شیر دل رستم توان در ہند آمد میہمان

جعفر بہ ماہ جنوری از التفات قیصری
گشتہ امیر ملک کابل ہز مجسٹی در جہان

سنہ ۱۹۰۷ء

## ایضاً

شہ کابلستان شہنشہ نسکار
بہادر سخی پاک باطن رحیم

سمّی محمد حبیب آلہ
نگہبان ارکان دین قویم

بنصفت انوشیروان فی المثل
بحکمت بسان فلاطون حکیم

کہ در ماہ ذی الحجہ دہلی رسید
بشان جلالی و طرز سلیم

ز قربانئے گاؤ کرد اجتناب
بپاس ہنود آن شجاع حلیم

تعصب بہر حال ناخوش ترست
ہمین ست جعفر رہ مستقیم

مسلمان ہندو ز فرط نشاط
ہمہ مدح گویان لطف عمیم

بگفتند تاریخ خاص اہل ہند
حبیبیم مناع ذبح عظیم

سمت ۱۹۶۳

ہماندم یکے مطلع لاجواب — بخواندند اسلامیان فہیم
اگر حق شناسی شہ دادرس — رہِ رستگاری ہمین دان وبس

سنہ ۱۳۲۴ھ — سنہ ۱۳۲۴ھ

## ایضاً

سراجُ الملّتہ والدین دائم — فروزان درجہان صبح ومساباد
حبیب اللہ آن خانِ برومست — بنام نیک تا دور سما باد
جلال وشان او اللہ اکبر — خدا ایش یار وحامی مصطفےٰ باد
خطاب از حضرتِ قیصر گرفتہ — بفرقش تاج شاہی خوشنما باد
ہمایونش بود گلگشت دہلی — مبارک جمعہ باعید الضحےٰ باد
ولیعہدش قمرصدور فلکجاہ — تجلی بخش عالم دائما باد
کند آن نیّرِ اصغر ترقی — مہِ روشن ہمہ شمس الضحےٰ باد

سنہ ۱۹۰۷ء

## قطعہ درکیفیت فصل ہندوستان

## قطعہ

برحال ہمہ رحم مکن اے باری ہر شام وپگاہ — از کثرت برف وبنیز ژالہ باری مخلوق تباہ
درسال مسیحی بچکید از کلکم تاریخ عجیب — نوروز بگشت درزمستان حاجی اللہ اللہ

سنہ ۱۹۰۷ء

## قطعات تاریخی تبدیلی جناب مستطاب شاہزادہ

# میرزا اسکندر قدر بہادر تحصیلدار تحصیل قایم گنج

## قطعہ

طن الف بر سینہ ای جعفر بکش نوحہ بخوان
تخرجہ ۱۹۰۱ — ۱۹۰۰ سنہ
عدل گستر پاک باطن آہ سکندر الوداع
۱۳۲۶ تخرجہ ۱ — ۱۳۲۵ھ
مثل سلمان حامی و حق بین شرکاء البیت
تخرجہ ۱۹۶۴ ۱ — ۱۹۶۳
الوداع ای جان نثار ابن حیدر الوداع
۱۳۱۵ تخرجہ ۱ — ۱۳۱۴

## ایضاً

| | |
|---|---|
| شاہزادم تو ای سکندر قدر | قدر دان فقیر آبائی |
| صد و سی سال ای شفیق ولی | باش با صحت و توانائی |
| در فراقت چسان شود تسکین | رفت از قلب من شکیبائی |
| صنعت نقطہ دار و بے نقطہ | دم رخصت قبول فرمائی |
| بسفر رفتنت مبارک باد | ہمدمی خوش و ثنی یار آئی |
| ۴ ۲ ۱۳۰ ۹۲ | ۱ ۱ ۲۰۶ ۶ ۸۹ |
| منقوطہ ۱۰۱۶ | ۳۰۹ |

سنہ ۱۳۲۵ھ

## قطعہ تاریخ مسجد

| | |
|---|---|
| رونق اسلام و نافزون شکر کبریا | خانۂ حق بین نماز جمع بین قدسی مآب |

| | |
|---|---|
| شور ہے اللہ اکبر کا جلال آباد میں | شیخ عبد اللہ کی مسجد بنی کیا لاجواب ۱۳۲۵ھ |

بفضلہ تعالیٰ تاریخ فتحیابی مقدمہ برادر اچھے صاحب سلمہ اللہ بوکالت جناب مولوی حامد علیخان بہادر بیرسٹر ایٹ لا

قطعہ

| | |
|---|---|
| مشفق من مولوی حامد علیخاں واہ واہ | کر دیا اعدا کو پسپا سر کیا میدان کو |
| اپنے خیر اندیش سے تاریخ بھی سن لیجیے | فتح ہے منگل کے دن بائیسویں شعبان کو ۱۳۲۵ھ |

تاریخ چاہ محمد رمضان خان صاحب رئیس قصبہ شمس آباد

قطعہ

| | |
|---|---|
| اسکے بانی رمضانخان ہیں محبّ حسنین | نہیں کہتا یہ کنواں ورنہ کہ لا ثانی |
| سرد ہے صاف ہے شیریں بھی ہے آ تشنہ لب | آیہاں چشمہ کوثر کا ملے گا پانی ۱۳۲۶ھ |

حسب فرمائش برخوردار اقبال بہادر سلمہ اللہ تعالیٰ

قطعہ

کنوان آلِ پیمبر کا بسانِ حوضِ کوثر ہے
خدا کے واسطے ہے تشنگانِ دین کی مقصد
مطہر سرد و شیرین اسکا پانی آکے پیجاؤ
اگر ہے چاہ دل سے آب کوثر کی ادھر آؤ
۱۳۲۵ھ

## قطعۂ تاریخ خطاب نائٹ براجہ تصدق رسول خان صاحب تعلقہ دار جہانگیر آباد ضلع بارہ بنکی

### قطعہ

رہو جہان مین لشاد مانی بسر ہو بالطف زندگانی
فزون ہو اولاد و مال و مکنت زیادہ اس سے بھی اب حشم ہو
جلال و اقبال و وقر و دولت یہ سب تصدق رسول کا ہے
خطاب نائٹ کا راجہ صاحب مبارک و سعد دمبدم ہو
سنہ ۱۹۰۱ء

## قطعات جشن جوبلی ۱۸۵۸ء

### قطعہ

اندر نومبر ملکۂ وکٹوریہ بعدِ فساد
حالا بحکم جانشینش از پس پنجاہ سال
این ملک را بگرفتہ بود از کمپنی با خورمی
شد واہ حاجی یادگار غدر ہندی جوبلی
سنہ ۱۹۰۸ء

## تاریخ کامیابی مسٹر ڈیوہرسٹ صاحب بہادر کلکٹر ضلع بستی

اردو و فارسی ہندی کی ہین معارف لاجواب
سنہ ۱۳۲۶ھ

رازدانِ شعر امشفق جعفر آنرز
سمبت ۱۹۶۵

امتحان علم زبان عربی ہین دیگر
فی ۱۳۱۶

ہو مبارک ہوئے ڈپوٹی ہرسٹ کا کلکٹر آنرز
سنہ ۱۳۰۹ ع

## حسب فرمائش برادر سکندر دولہ صاحب

## قطعہ

دن تیغ مرتضیٰ کے جوہر کھلے چمن مین
اسکو جہاد اکبر کہتے ہین اے سکندر

کاٹے درخت یکسر صد ہا صفین کہپادین
روزہ کی دھن مین ساری نارنگیان اُڑادین
سنہ ۱۳۲۶ھ

## ایضاً

توڑکر قفل حسب تار مین الماری کا
دن کو پہر آکے سکندر کو ہنر دکھلایا

سکے چاندی کے چرا لائے چرانے والے
اشرفی صاف اڑا لا اوڑانے والے
سنہ ۱۳۲۶ھ

## ایضاً مصرع

اشرفی غائب بشد یک بود یارا کم بکن
۱۹۱
سنہ ۱۹۰۹ ع

## تاریخ انقلاب سلطنت ایران

قطعہ

دل کیوں نہ ہو اسیر گرم ہے بازار رستخیز
بہر حقوق شاہ و رعایا میں جنگ ہے

تصویر غم مرقع ماتم ہے سلطنت
ترکی تمام ہوگئی ایران تنگ ہے

سنہ ۱۹۰۹ع

تاریخ چاہ

عاشور کو رہا جو محرم میں تشنہ لب
وہ سبط مصطفےٰ و شہ مشرقین ہے

پیاسو پیو سبیل ہے پیاسے کے نام کی
مسجد میں آب چاہ یہ نذر حسین ہے

سنہ ۱۳۲۷ھ

ہے رحمۃ اللہ اسم محمد ہے سکے قبل
بانی چاہ خادم شاہ حنین ہے

تاریخ از یکہ افتادن برادر سید صفدر جان

قطعہ

سید صفدر ز گردش گردون
آہ از یکہ دفعتاً افتاد

گفت طبع فلک رسا جعفر
بر زمین یکہ تا ز من افتاد

سنہ ۱۳۲۸ھ

تاریخ بر آمدن دودنب در ہندوستان

قطعہ

کس غضب کا فلک سفلہ ہے پُر مکر و دغا عالم ہے دنگ
دیکھتے دیکھتے اک بار یہ کیسا بدلا ظالم نے رنگ
خوف سے کر دیئے اس عہد مین بھی دل سب کے اپنے بیچین
دورِ قیصر مین بہی دُمدار ستارا جسکا ہندی ہین دنگ
سنہ ۱۹۱۰ء

# قطعات تاریخ رخصت نواب محمد اسحاق خان بہادر ڈسٹرکٹ جج ضلع فرخ آباد بعزم حج و زیارت

## قطعہ

| | |
|---|---|
| آرزو دل کی بر آئی صد شکر<br>ہے پکر نواب محمد اسحاق | سفرِ حج ہو مبارک تمکو<br>قصد کعبہ ہے خدا حافظ ہو<br>سنہ ۱۹۱۱ء |

## ایضاً

| | |
|---|---|
| آجکل حضرتِ نواب نے رخصت لی ہے<br>ملتمس جعفرِ دلریش ہے یون وقت وداع | دوستون کے دل بیتاب کا اللہ حافظ<br>عزم مکہ ہوا نواب کا اللہ حافظ<br>سنہ ۱۳۲۹ھ |

## ایضاً

| | |
|---|---|
| طلب ہم و سال مکہ کرد زی شرف اسحاق<br>سنہ ۱۹۶۵ | بزفت طاقت اصلی و جوشش برنائی<br>سنہ ۱۹۱۱ء |

| | |
|---|---|
| عقیلِ من سفر حج بتو مبارک باد | بتابعین سلامت وی باز آئی |
| ۱۳۲۹ھ | ف ۱۳۱۹ |

## ایضاً

| | |
|---|---|
| خوشا آن زمان کہ بملک عرب سی نواب | معین و راہبرت مصطفےٰ صلعم مدامی باد |
| مدینہ مکہ و بغداد کربلا و نجف | زیارت ہمہ جا وجہ نیک نامی باد |
| بسر کنی بجہان بجاہ جلال و حشمت و جاہ | زمین مطیع بحکمت فلک سلامی باد |
| شوی کہ شنو قسمت ز خوبی تقدیر | مقام تو بدل قیصری گرامی باد |
| بود دست گریبان عدالت و کرمت | کہ بر نگین و قلم نقش نام سامی باد |
| زہے بلندی فکرم خہے عروج سخن | مدیح نظم گہر سنج من نظامی باد |
| بیافتم در تاریخ زیر پائے رضا (۱) | سرم فدائے جناب فلک مقامی باد |
| دعائی ماست کہ در بحر و بر ترا نواب | امام ضامن و اللہ یار و حامی باد |
| | ۱۳۲۸ ۱ ۱۳۲۹ھ |

# قطعات تاریخ مفرشدن از حج و معاودت از سفر مع الخیر والعافیۃ

## قطعہ

| | |
|---|---|
| مہربان مخلصان نواب من اسحاق خان | بر سرِ ما فدویان ممدود بادا ظلکم |
| نذرِ جعفر گر قبول افتد زہے عز و شرف | سعد حاجی حج اکبر حجۃ فی حجۃ نہم |
| | ۱۳۲۹ھ |

## ایضاً

تاریخِ ورودِ خود ز جعفر بشنو
رفتی و بیامدی مع الخیر بہ ہند

ہر چند کہ نظمش ہمہ کج مج باشد
اسحٰق مبارک سفر حج باشد

سنہ ۱۳۳ھ

## ایضاً

رستخیز ایام بودہ کان رئیس شیر دل
۱۳۲۹ھ

از عطائے حافظِ کون و مکان ملک سند

حاجی و زائر بگشت اسحٰق با امن و امان
سنہ ۱۳۲۹ھ

حاجی و زائر بگشت اسحاق با امن و امان
سنہ ۱۳۳ھ

## تاریخ مسجد نثار احمد صاحب کہ دیگر مسلمانان ہم در تعمیرش امداد دادند

## قطعہ

اللہ تھا کارساز اس کا
بندہ ہے صفت مین اسکی عاجز

مسجد یہ تھی بہت خوش انداز
تاریخ ہے خانۂ خدا ساز

سنہ ۱۳۲۹ھ

## تاریخ مکان نو تعمیر بیرون و قریب گودام برائے تجارت وغیرہ

## قطعہ

تعمیر نمود جعفر این قصر بلند — گوہر علی اہتمام نمود دران
از چرخ چہارمین چہ عمدہ تاریخ — عیسیٰ گفتا عمارت با فیض رسان
سنہ ۱۳۳۰ھ — سنہ ۱۹۱۲ء

## تاریخ دروازہ جامع مسجد فرخ آباد تعمیر نمودہ علی حسین خان صاحب رسالہ دار میجر و امیر علی خان صاحب آنریری بنچ مجسٹریٹ

## قطعہ

تصدق سے علی کے آئی امیر اسکا صلہ ہمکو — خدا دیگا جنان مین انہ گوہر کا دروازہ
مزین ہو گئی دونون کے دم سے مسجد جامع — بنایا واہ کیا عمدہ خدا کے گھر کا دروازہ
سنہ ۱۳۳۰ھ

## تاریخ اضافہ یکصد روپیہ ماہوار جناب مولوی سید محمد ہاشم صاحب ڈپٹی کلکٹر بہادر رئیس جون پور

## قطعہ

صد شکر عروج یافت بر درجہ خود | سید ڈپٹی رئیس عادل حاکم
تاریخ مطلع پنجتن جعفر گفت | مسعود ترقی بمحمد ہاشم

سنہ ۱۳۳۰ھ

## ایضاً

جعفر ناچار ام ز حکم ہاشم | گو پنجتنی ہست ومنش دیوانہ
تاریخ ترقیش چنین کردم نظم | صد شکر شدہ اضافہ ماہانہ

سنہ ۱۹۱۲ء

## تاریخ پنشن یافتن جناب سید قاسم حسن صاحب کربلائی تحصیلدار

### قطعہ

حاصل سبکدوشی ہوئی اپریل مین عزت کے ساتھ
کیون اس خبر سے خوش نہ ہو جو صاحب ادراک ہے
ہو مصرع جعفر مبارک آپکو اے باکرم
سنہ ۱۳۳۰ھ
قاسم کو پنشن ملگئی شکر خدائے پاک ہے
سنہ ۱۹۱۲ء

## تاریخ چاہ

در روز جزا ز جام کوثر یا رب | سیراب شود سمی باقر و علی

جعفر موزون نمود عمدہ تاریخ — چاہ مخفی بیافت آلِ نبیؐ
سنہ ۱۳۳۰ھ

**قطعات تاریخ مسجد کہنہ شمس آباد و واقعہ قلعہ کہنہ یعنی کوٹ باہتمام شاہ میر خان صاحب و عزت علیخان صاحب مرمت گردید بذریعہ ملا احمدؐ معمار کل مسلمانان قصبہ چندہ دادند**

**تاریخ سابق مسجد**

خانۂ آلہی است ...
سنہ ۲۰۰ھ

**قطعہ**

چندہ سے مسلمونکی کی ہے مرمت اسکی — خوش ہوگئے محمدؐ راضی ہوا خدا بھی
تاریخ حال و سابق دیکھے بغور شائق — فرسودہ پھر بنایا اب خانۂ الٰہی
۱۱۲۹ — ۲۰۲
سنہ ۱۳۳۰ھ

**ایضاً**

جعفر ہمہ اہل شمس آباد — چندہ دادند حسب ہمّت

شکرِ معبود کا نذرین سال
شد مسجد مسلمین مرمت
سنہ ۱۳۳۰ھ

ایضاً

نام سابق ہے بمقلوب الٰہی خانہ
ہے یہ معبودِ حقیقی کی عنایت جعفر
سنہ ۔۔۔ھ

رہے آباد جماعت سے الٰہی مسجد
لو مرمت سے نئی ہوگئی شاہی مسجد
سنہ ۱۳۳۰ھ

ایضاً

زر بداد ز بہر ترمیمش
مہتمم شاہ میر و عزت خان
عمدہ تاریخ گفت ہاتفِ غیب
سنہ ۱۳۳۰ھ

ہمہ مسلمیان بلطف داد
ہر دو تا نایب طبع نیاب نہاد
جامعِ خاص و عام شمس آباد
سنہ ۱۳۳۰ھ

ایضاً

زرِ وافر بداد ندا اہل اسلام
بکارش با ہتمم شہ میر خان بود
مرمت آنچناں کرد ست شاد
بگفتا حاجیا معمار فاہم

باخلاصِ دلی و لطفِ بحد
بصد دقت بصد محنت بصد کد
کہ ارکانش ہمہ گشتہ مشید
الٰہی خانہ مستحکم ز احمد
۷۰۲ ۶۲۸
سنہ ۱۳۳۰ھ

دو تاریخش بجو در سال ہجری
قدیم و ہم جدید آئے ز وا مسجد

## تاریخ تشریف آوری نواب سید یوسف حسین خان صاحب عرف آغا بوٹا صاحب برای شکار کلنگ

### قطعه

بهر شکار چند تا در بنارس رسید از لکهنو
همراه شان صیاد هم جعفر حسین گردید هم

آغای من یوسف حسین لقا عالی مقام
از شهر کنعان آمد این گل پیرهن یوسف بدام
سنه ۱۳۳۰ھ

### ایضاً

مطیع حیدر کرار چون بدشت رسید
گرفته خشم زنا یابی شکار آخر

ز رعب دبدبه او گریخت شیر و پلنگ
بگیرد یوسف سهراب دل شکار کلنگ
سنه ۱۳۳۰ھ

### ایضاً

تو که هستی ز نسل شیر خدا
دوخته چشم و پنبه در گوش است
صید گردش بوجه خاص آغا

باید صید فیل مست و پلنگ
ننگ شیر ست آه قید کلنگ
گر از در دگر ده بید دل تنگ
سنه ۱۳۳۰ھ

## تاریخ کامیاب شدن جناب مولوی سید عبد الرؤف صاحب در کونسل نواب لفٹننٹ گورنر بهادر

### قطعه

آن مرد میدان وغا آل رسول ‏ — ‏ بردہ یکایک گوئی سبقت از صفوف
تاریخ احسن گفت جعفر فی البدیہ ‏ — ‏ شد منتخب الاکرم عبد الرؤف
سنہ ۱۳۳۱ھ ‏ — ‏ ۱۹۱۲ء

## تاریخ عود بصارت بعد قدح چشم جناب برادر صاحب نواب سیّد محمد ولی خان عرف نواب جان صاحب امیر تخلص

### قطعہ

ہوئی استخارہ کی تاثیر ظاہر ‏ — ‏ خدا کی طرف سے بشارت مبارک
کہی فکر روشن نے تاریخ جعفر ‏ — ‏ محمد کو نور بصارت مبارک
سنہ ۱۳۳۱ھ

### ایضاً

چون نور خدا محمد آمد ‏ — ‏ ہمراہ ولی ز حکم ذوالمن
تبدیل بشد مرض بصحت ‏ — ‏ مسعود امیر چشم روشن
سنہ ۱۳۳۱ھ

### ایضاً

مثل یعقوب شفا یافتہ نواب ولی ‏ — ‏ شکر حق یوسف گم گشتہ مگر باز رسید
گفت روح القدس فکر چہ عمدہ تاریخ ‏ — ‏ چشم بد دور بود نور نظر باز رسید
سنہ ۱۳۳۱ھ ‏ — ‏ ۲۲۶۱ ‏ ۳۴۹ ‏ تخرجہ ۳۴۹ ‏ سنہ ۱۹۱۲ء

## تاریخ حفظ کلام اللہ محمد یعقوب ضیاء ولد حافظ فقیر محمد خیاط

قطعہ

ہوا فارغ الحفظ یعقوب جسدم
محرم بہی ہے تیسری روز جمعہ
سنہ ۱۳۳۱ھ

کہی مین نے تاریخ جعفر بہت خوب
کلام الٰہی ہے اب حفظ یعقوب
سنہ ۱۳۳۱ھ

## قطعۂ تاریخ حفظ قرآن عبد الغفور ولد شیخ جان محمد ص

عشرہ کو یہ اتمام ہے آوا نیک انجام ہے
تم شہر شمس آباد کے حافظ ہوئے شکر خدا

محفوظ رفع معصیت کا ساز و سامان ہوچکا
عبد الغفور نیکدل یاد آج قرآن ہوچکا
سنہ ۱۳۳۱ھ

ایضاً

لاجرم گیارہوین تاریخ سودی اگہن کو
۱۹۶۹ سمبت
ولد جان محمد ص ہوا حافظ قابل
۱۳۳۰ ف

بیسوین ماہ دسمبر کی ہے یہ عبد غفور
سنہ ۱۹۱۲ء
یاد قرآن کیا جمعہ کو روز عاشور
سنہ ۱۳۳۱ھ

## قطعۂ تاریخ زخمی شدن ہز ایکسیلنسی لارڈ ہارڈنج بہادر گورنر جنرل

دلی مین جو پہونچے وہ وزیر اعقل با جاہ و جلال
دربار کا تہا قصد پڑا او سمین خلل سب کو ہے ملال
تیئس ۲۳ دسمبر کو سر فیل بلند ہنگام جلوس
زخمی ہوئے گولے سے گورنر جنرل افسوس امسال
سنہ ۱۹۱۲ء

تمت بالخیر

بقلم ناقص عاصی قمر باقلی
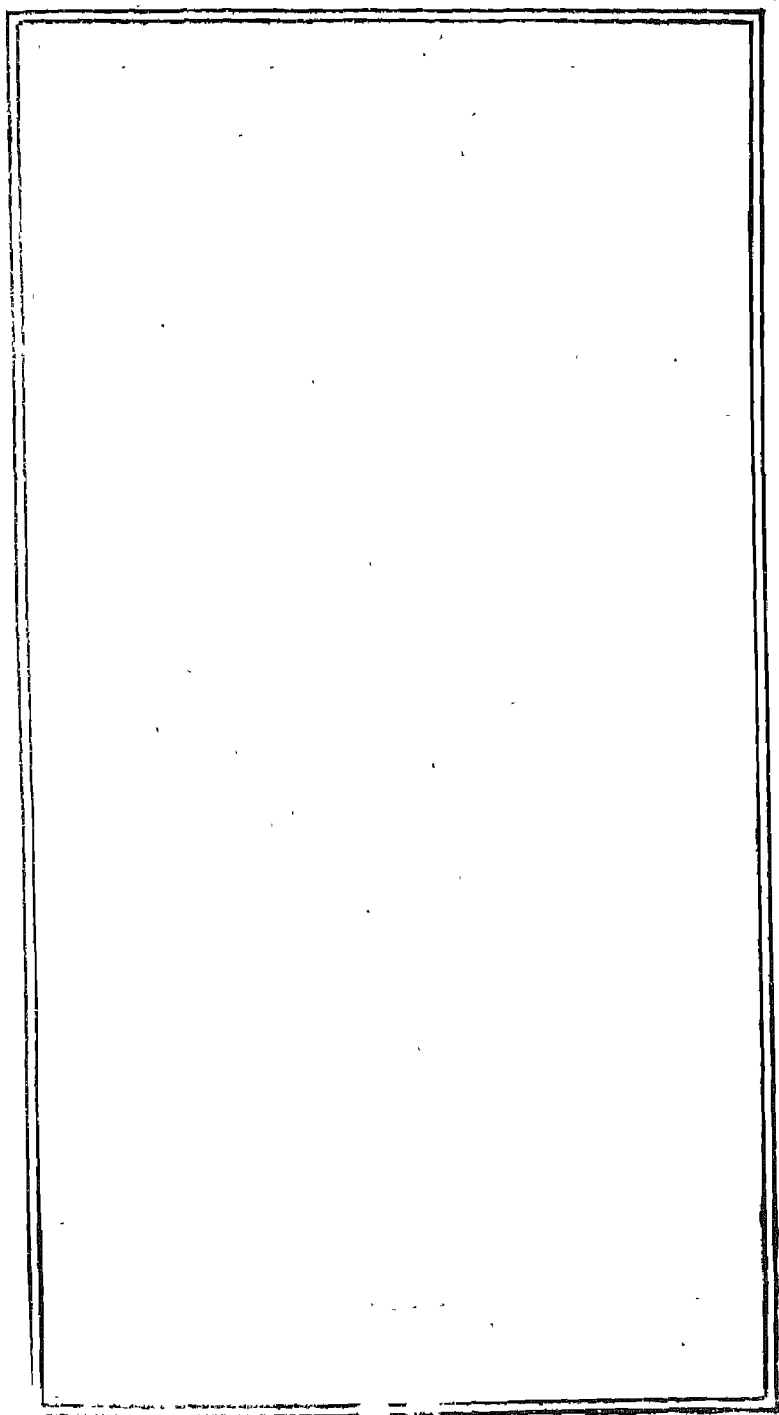
الحمد للہ کہ درین زمان رسالہ شریفہ مسمی

بہ تتمہ

# دفتر تاریخ

حصہ ششم

از تصنیف لطیف جناب جلالت مآب معلی القاب افصح الفصحا

ابلغ البلغا امیر مشہور مصداق خیر الامور ہنر بر جبینہ لبسالت و تہور

نواب سید محمد جعفر علیخان صاحب بہادر دام اقبالہ و اجلالہ خلف

اوسط مغفور جنت آرامگاہ جناب نواب سید محمد علیخان صاحب

المعروف بنواب دولہ صاحب رئیس اعظم شمس آباد ضلع فرخ آباد

سقی اللہ رمسہ الشریف بشابیب الرحمہ والرضوان فی کل زمان و آن

باہتمام بابو جانکی پرشاد سپرنٹنڈنٹ

مطبوعہ نظائر ہند پریس فتح گڈھ

بعد نظر ثانی حضرت مصنف ممدوح حلیہ طبع در پوشید بماہ جنوری ۱۹۱۶ء

۷۸۶

اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِین
وَالصَّلوٰۃُ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ اَجمَعِین

اِس سے قبل پانچ حصہ مع تتمون کے طبع ہو چکے ہین۔ خدا کے فضل سے یہ چھٹا حصہ دفتر تاریخ کا طبع ہوتا ہے اُمید کہ پسند نقادان سخن ہوگا ؎

| ہر کہ خواند دعا طمع دارم | زانکہ من بندۂ گنہگارم |
|---|---|

باب اول۔ تقریبات خوشی۔ باب دوم تقریبات غم
باب سوم۔ متفرقات ہین ہے۔

# دفتر تاریخ

## حصہ ششم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

## باب (۱) اول تاریخہا ولادت و دیگر امور انبساط

تاریخ ولادت پسر برخوردار سید فضل حسین ابن برادر میر محمد عباس حسین سلمہم اللہ تعالیٰ ولد جناب سید ظہور علی صاحب مرحوم

نام مولود

محمد ظہور حسین

سنہ ۱۳۳۱ھ

## قطعہ

اللہ نے پوتا دیا اے بہائی صاحب آپ کو
آرامِ جان لختِ جگر آنکھونکی ٹہنڈک دلکا چین
پچیسوین جو تہا مہینا جمعہ نصف شب کو اب
آل پیمبر ہو مبارک نورِ عین نورِ عین ۱۳۳۱ھ
۱۳۳۱ھ

## ایضًا

شکرِ خدا نورِ بصر نورِ نظر نور نگاہ
ابروہلال اختر جبین از مطلع قدرت دمید
تاریخ تولیدش بگفتا جعفرِ روشن کلام
ای سیدم عباس علی بادا بچۂ افضل سعید
۱۳۳۱ھ

## تاریخ عقد سبحان علیخان صاحب ولد امیر علیخان صاحب متوطن فرخ آباد

## قطعہ

شبِ بست و دو از ربیع دوم بُد
بشُد منعقد شکر حق خان ذیشان
بگفتیم مصراعِ تاریخ جعفر
مبارک بُود عقد سبحان علیخان
۱۳۳۱ھ

## ایضًا

شکرِ خدا نوشہ بنا لایا عروس مہ جبین
یہ مہرِ ش طرح تیس ۳۰ مارچ کو ہوا ہے منعقد

عینِ عطا سے دیکھنا تاریخ کو اِی نکتہ چینیا | سُبحان علیخان تمسیں تاریخ کو ہوا ہے منعقد
۱۹۱۳ء

## تاریخ عقد عزیزی سیّد غلام شبّیر سلمہ اللہ تعالیٰ ولد میر اعجاز حسین صاحب کربلائی مرحوم شبِ نہم ۹ شوال ۱۳۳۱ھ سید فرزند حیدرؔ خال وکیل منجانب منکوحہ و جناب مولوی سیّد ظفر حسن صاحب وکیل ناکح

### قطعہ

شکرِ حق کز حکمِ حیدرؔ راضیت بودہ حسنؔ | منعقد شد ای غلامِ شادِ خیبر گیر عقد
صنعتِ جعفر ببین ابنیست اعجاز حسینؔ | سعد و مسعود و مبارک دائما شبّیر عقد
۱۳۳۱ھ

## تاریخ عقد حبیب احمد خان صاحب ساکن رائے پور از بنتِ نصیر الزّمان خانصاحب سجادہ نشین شہر بدایوں

### قطعہ

شد زوجِ کنیزِ فاطمہؑ بنتِ نصیرؔ | آن مشفق و مہربانِ لطفِ یزدان

| | |
|---|---|
| بست و یک ذی الحجہ و آدینہ بگو | احسن بشود عقد حبیب احمد خان |
| سنہ ۱۳۳۱ھ | سنہ ۱۳۳۱ھ |

## تاریخ عقد پسر و دختر جناب سید قاسم حسن صاحب کربلائی ۲۴ ذی الحجہ عید مباہلہ سنہ ۱۳۳۱ھ

### قطعہ

| | |
|---|---|
| پر مشفق من یارب مسعود بود دائم | این شادی فرزندان با حشمت و با اقبال |
| کن شکر خدا قاسم در ماہ نومبر شد | عقد پسر و دختر با وجہ حسن امسال |
| | سنہ ۱۹۱۳ع |

### ایضاً

| | |
|---|---|
| والد اطہر حسن مورث دخت کم سخن | کرد دو کار در وطن قاسم نیکخوئی من |
| آمدہ روح پنجتن گفت ز حکم ذوالمنن | عقد دو نور چشم ما شد بمباہلہ حسن |
| | سنہ ۱۳۳۱ھ |

## تاریخ عقد سید محسن رضا ولد جناب سید موسیٰ رضا صاحب رئیس اکبر آباد

### قطعہ

| | |
|---|---|
| الٰہی بہر موسیٰ رضا نسل شہ مردان | رہے ایمان و دولت شان و شوکت تا ابد قائم |

بنا نوشاہ یہ دُرِّ نجف سہرا بندھا سر پر
مبارک شادیٔ محسن رضا مان باپ کو دائم
سنہ ۱۹۱۴ھ

## ایضاً

زحکمِ والدت موسیٰ رضا شد
بماہِ فروری از مہ لقا عقد
بگفتا عیسوی تاریخ جعفر
مبارک باشد ای محسن رضا عقد
سنہ ۱۹۱۴ء

## ایضاً

بر والد محسن رضا موسیٰ رضا مسعود باد
شد منعقد نسلِ رضا اختر جبین ہجدہم
از کلکِ گوہر سلکِ جعفر مصرعِ تازہ چکید
قران عقد محسن شد ربیعِ اولین ہجدہم
سنہ ۱۳۳۲ھ

## تاریخ عقد سید محمد محسن سلمہ اللہ تعالیٰ نبیرۂ جناب برادر صاحب نواب سید محمد ولی خان شبِ پانزدہم ماہِ رمضان ۱۳۳۲ھ

## قطعہ

بھائی نواب کے پوتے کا ہوا جعفر عقد
صفوی نسل بڑھے نام و نشان روشن ہو
یا الٰہی بطفیلِ شہِ کونین حسینؑ
عقد محسن شبِ تولیدِ حسن احسن ہو
سنہ ۱۳۳۲ھ

# تاریخ عقد سید محمد قاسم عباس سلمہ اللہ تعالیٰ نبیرۂ جناب نواب سید محمد ولی خان با دختر لاڈلے صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ابن سید محمد جعفر مصنف دفتر تاریخ

## قطعہ

ز عقد قاسم مہرو ست جدّش خورم و شادان
الٰہی تا صد و سی سال باشد آن ملک خصلت
نوشتہ کلک گوہر سلک جعفر مصرعِ روشن
قرآنِ مہ بزہرہ سعد باشد بر فلک صولت
۱۹۱۴ء

## ایضاً منجانب میر صاحب

مہرِ انور ابن ابن و ماہِ انور بنت ابن
باد در ماہِ مبارک با ہزاران انبساط

نسل سلطانِ صفی ہستند مہر و نور عین
سعد ای جدّین امجد اقترانِ نیرّین
۱۳۳۲ھ

## ایضاً

مہ و زہرہ بلبل بست ہفتم عقد قاسم شد
بصد اقبال و دولت ماہ و مہر کامران بادا

دو تاریخ ہجری و مسیحی گفتم ای جعفر ‌ ‌ قران المشتری با مہ مبارک در جہان بادا

سنہ ۱۳۳۲ھ ۵۸۲

سنہ ۱۹۱۴ء

## ایضاً از جانب میر صاحب

شکر خدا در ماہ روزہ لیل بست و ہفتمین ‌ ‌ شد عقد ابن الابن نواب ولی آقائی من

گفتم بسجدۂ ثانی نوشاہ تاریخ سرور ‌ ‌ جعفر مبارک عقد قاسم باد بر وجہ حسن

سنہ ۱۳۳۲ھ

## ایضاً

نوشاہ سعید خادم خاص علیست ‌ ‌ ذیجاہ عروس فاطمہ راست کنیز

در ماہ صیام بست و ہفتم شب قدر ‌ ‌ شکراً شد عقد قاسم شد نیز

سنہ ۱۳۳۲ھ

## تواریخ شادی راجہ درگا نراین سنگھ بہادر راجہ ریاست تروا ضلع فرخ آباد کتخدائی راجہ درگا نراین سنگھ

سنہ ۱۹۱۴ء

## قطعہ

بیاست جشن نشاط و سرور در تروا ‌ ‌ نکاح راجہ حشمت مآب الٰہی سعد

ضیائی چشم جہانست مصرع روشن ‌ ‌ قران مشتری و آفتاب الٰہی سعد

سمبت ۱۹۷۱

## ایضاً

راجہ صاحب لائے تروے مین دولہن کو بیاہ کر
نیّرین ذی شرف کے نور سے چمکا محل
مصرع جعفر سے روشن ہین سنین عیسوی
آفتاب و مشتری ہین ایک گھر مین آجکل
سنہ ۱۹۱۵ء

## ایضاً

ہمایون شادی درگا نراین سنگھ ہو یا رب
ف ۱۳۲۲
صنعت یہی راجہ ترو اور رانی کی سن السلطان
سمبت ۱۹۷۱

بٹے ہین عمر یہان ہوئین بجلین یکسر دولہن دولہ
سنہ ۱۳۳۳ھ
فروزندہ مہر کامل مثل اختر دولہن دولہ
سنہ ۱۹۱۵ء

## ایضاً

خدا کا شکر ہے تروے مین واپس آگئے نوشہ
ہوئے یکجان دو قالب دولہن دولہ بصد فرحت

ملی خوش بخت رانی راجہ صاحب کو مبارک ہو
یہ عیش و کامرانی راجہ صاحب کو مبارک ہو
سنہ ۱۳۳۳ھ

## تاریخ عقد سید غلام پنجتن سلمہ اللہ تعالیٰ رئیس اٹاوہ از بنیادی بیگم ۱۷ ربیع الاول سنہ ۱۳۳۳ھ ۳ فروری سنہ ۱۹۱۵ء

### قطعہ

در اٹاوہ یوم چارم ہفدہ با اوّل ربیع
سنہ ۱۳۳۳ھ
کرد بنیاد سیادت محکم او نوشاہ من

پاک باطن بود دستہ تاریخ ماہ فروری
سنہ ۱۹۱۵ء
سعد باد احاجیا عقد غلام پنجتن
سنہ ۱۹۱۵ء

## تواریخ ختنہ سید محمود حسن و مہدی حسن ابن سید حسن ابن سید امانت علی صاحب سلمہم اللہ تعالیٰ

### قطعہ

ربیع نخستین و شنبہ دو مہوش
بگشتند در بستم و ہفت مختون
پی شیر و بہر شبیر یارب
ختانۂ بمحمود و مہدی ہمایون
سنہ ۱۳۳۳ھ

### ایضاً

دو پسر محمود و مہدی نوجشیان حسن
مہروش خسرو جبین یوسف شمائل نیکخو
سنت سلام ادا کردند چہ تیز نظم کردا
فروری و سیزدہ و ختنہ دو ماہ و
سنہ ۱۹۱۵ء

### ایضاً

محمود بھی مہدی بھی نوشاہ بنے دونوں
ممّو کو مبارک ہو بابا کو مبارک ہو
دو ختنے ہوئے کہدو تاریخ امانت سے
پوتوں کی ہوئی سنت دادا کو مبارک ہو
۱۳۳۵ تخرجہ ۲
سنہ ۱۳۳۳ھ

## ایضاً

گلشن امید میں جعفر پر آئیگی بہار
ایک تو شکر شکن ہے دوسرا رنگین سخن
راحتِ جان نسل ابراہیم آلِ مصطفےٰ

ف ۱۳۲۲

لاالہ رخ سیدم مگر سید حسن کے گل ہیں دو
فی المثل محمود و مہدی طوطی و بلبل ہیں دو
پیرو حکم شریعت آج رشک گل ہیں دو

۱۹۱۵ء

وحدت و تضعیف اعداد پا واہ واہ

سمبت ۱۹۷۱

مطلب جام و گلگیر ایک شمع و گل ہیں دو
۸۱　۵۲　۲۸۱　۸۴۰　۱۰۰

۱۳۳۳ھ

## تاریخ عقد محمد زمان خان ولد عبد الکریم خان عرف ننھی خان سلمہ اللہ تعالیٰ رئیس شمس آباد

## قطعہ

ضم بکن لفظ محمد بزمان خان پئے نام
شد الحمد کہ امسال دوتا جمع شدند

عقد کردہ بر حبیب است و ششم نوشتہ ما
شب جمعہ شب معراج مبارک یکجا

۱۳۳۳ھ

## ایضاً

ننھی خان کو ہو مبارک یہ قرآن السعدین
گھر ہوا سے شکر خدا نورِ نظر کا آباد

پنجشنبہ کو دولہن بیاہ کے لایا نوشاہ
شب معراج و شب جمعہ ملے مہر و ماہ

۱۳۳۳ھ

## ایضاً

پاس در جہ مین ہوئی عقد ہوا آئی دولہن ... شکر صد شکر کہ اس سال ہوئی تھری عید

حسن تاریخ سخن سنج زمان خان دیکہین ... وصل بزوجہ شب معراج و شب جمعہ سعید

سنہ ۱۳۳۳ھ

ایضاً

یہ تھی ننہی خان اونکے والد کی تجویز ... رجب کا مہینہ مبارک ہے واللہ

کہو عقد شرعی کی تاریخ جعفر ... محمد زمان خان بنے اب ہین نوشاہ

سنہ ۱۳۳۳ھ

ایضاً

پنجشنبہ کو دولہن بیاہ کے لایا دولہ ... مہ و خورشید مین دونون ہین تو داوصاف

نیک تاریخ کو گہر مین ہے قرآن السعدین ... شب معراج و شب جمعہ ہمایون ہو زفاف

سنہ ۱۳۳۳ھ

## قطعہ تاریخ عقد جناب حکیم سید احمد صاحب ساکن نوگاوان سادات ضلع مراد آباد حسن آرا بیگم صاحبہ

قطعہ

قاریٔ قرآن و آل مصطفے صادق حکیم ... مشفق و مخدوم حاجی خادم سلطان طوس

کام دل حاصل نمود از سیدہ بعد نکاح ... ماہرو نوشاہ احمد کے حسن آرا عروس

سنہ ۱۳۳۳ھ

## تاریخ عقد اقبال حسین ولد حکیم الطاف حسین صاحب

## کہ نام برادر شان امداد حسینؑ است والد عروس

### قطعہ

| | |
|---|---|
| ہے دختر عمو ئی خوش افعال عروس | طالع بیدار خوب و نیک خصال |
| اقبال کی تعریف مین خاصر ہے زبان | نوشاہ حسینؑ خوب صاحب اقبال |
| | سنہ ۱۳۳۳ھ |

### ایضاً

خالق کا ہے فضل و کرم امداد ہے الطاف کی
مسعود و محمود و مبارک عقد دائم نور عین
تاریخ صوری معنوی جعفر سے یون موزون ہوئی
بائیسوین ذی الحج کو دولہا بنے اقبال حسینؑ
سنہ ۱۳۳۳ھ

### ایضاً

بیشک ہے اسے اقبال پہ الطاف و امداد حسینؑ
ان کہانے گانے مین اوٹہائی خوب جنس و نقد آج
صبح و مسا شکر خدا پہلے نومبر پیر کو
۱۹۱۵ء
مسعود فرزند خوش اقبال و جوان سن عقد آج
۱۹۱۵ء

## تاریخ عقد سید آغا حسینؑ ولد سید برکات حسینؑ

### قطعہ

ذی الحجہ ستائیسوین ہفتہ کے شب نوشہ بنے

مان ہین نثارِ فاطمہ بیٹے پہ دلدادہ بھی ہین

تاریخ مین موزون ہے نام و وصف ذات آل پاک

دولہا ہے آغا حسینؑ او سپر نبی زادہ بھی ہین

۹۶ ۱۲۳۷

سنہ ۱۳۳۳ھ

## باب دوم تاریخہائی وفات

## تاریخ انتقال پسر دو نیم سالہ سید یاد علی صاحب امین عدالت ججی فرخ آباد

### قطعہ

نور چشم اقربا لخت دل یاد علیؑ
روز سہ شنبہ سہ و بست ربیع آخرین

جانِ مادر خوش ادا کمسن حسین شیرین مقال
وارد نہر لبن شد عسکری مہ جمال

سنہ ۱۳۳۱ھ

### ایضاً

سہ شنبہ سہ و بست ربیع دوم
رقم کرد جعفری رحلتش

بشد ابن یاد علیؑ طرن سخلد
علیؑ عسکری طفل نادان بخلد

سنہ ۱۳۳۱ھ

# تاریخ انتقال سید ظہور الحسنین صاحب وکیل خلف سید آل نبی صاحب

## قطعہ

شیعۂ آلِ نبیؐ مومنِ کامل باوضع
تھا بہت شدتِ امراضِ جگر سے بے چین

جب گیا عالمِ فانی سے تو جعفرؔ نے کہا
تو اوٹھا آج جہاں سے وہ ظہور الحسنین

سنہ ۱۳۳۱ھ ۵۸۲
سنہ ۱۹۱۳ء

## قطعہ

باعثِ مرگ بود مرضِ استسقا
آبِ کوثر بجناں یافت زلب تشنہ حسینؑ

گفت تاریخ مسیحی بوفاتش جعفرؔ
بنہم مارچ بمرد آہ ظہور الحسنین

سنہ ۱۹۱۳ء

# قطعات تواریخ انتقال برادرم سید محمد مہدی علیخان عرف نواب اچھے صاحب

## قطعہ

میر مہدیؑ کہین برادر من
در رجب زیر خاک شد مخفی

گفت جعفرؔ بمرگ و تولیدش
بلحد وائی میر فضل علی

۶۱ سنہ ۱۳۳۱ھ سنہ ۱۲۷۰ھ

## ایضاً

سمئ حضرت مہدی عقیل عالیجاہ
سنہ ۱۹۱۳ء
نماند در شب دوشنبہ رجب السوم
سنہ ۱۳۳۱ھ

مطلع آل سکندر حشم خجستہ نہاد
سنہ ۱۹۱۳
سفر بکردہ ز دنیا رئیس شمس آباد
سنہ ۱۳۳۱ھ

## ایضاً

آن محمد مہدی اچھے حبا آن آل نبی
نام تاریخی بود ہمرا فضل علی
سنہ ۱۳۳۱ھ
سوم شہر رجب روز دوشنبہ از جہان
شاہ راہ کربلا آمد پسندش بہر دفن
وای قسمت شد زوال مہر ہنگام عروج
حیدر و صفدر گریبان چاک در مرگ پدر
پنجتا دختر کہ ہستندی یتیم و ہم پسر
دوستان شمس آباد و عزیزان اشکبار
الفراق ای شوق دیدار الوداع اے ذوق وصل
در غمش از مصرع تاریخ جعفر نوحہ خوا نشستا

ہفتم ماہ صیام آمد درین آلام گاہ
اہل و نسلش از صفی ہو سوی بے اشتباہ
شد روان سوی جنان نزد علی دین پناہ
تا بماند پائمال تعزیہ داران شاہ
زوجہ و ہمشیر ابیش آمدہ در سیاہ
دست غم بر سینہ و ماتم کنان شام و پگاہ
چاک دل خستہ جگر مضطر پریشان بے پناہ
ورد نواب ولی ہر دم ہمیشہ اے الٰہ
از کدل مسرور گردد در کہ نور آگین نگاہ
قوت بازوی ما مہدی برفتہ آہ آہ
سنہ ۱۳۳۱ھ

## حسب فرمایش مشفقی حکیم سیّد پیارے صاحب متوطن کانپور

## قطعہ

اوّلین ماہِ جمادی بست و چارم روزِ جمعہ — سیف یونس مرد شاگردِ انیس آلِ نبیؐ

نام و وصفِ سالِ مرگش خامۂ جعفر نوشت — مدح گو اہلِ ولا خلد آشیان سیّد علیؑ

سنہ ۱۳۳۱ھ

**ایضاً**

شد بشہر چنین عالی حسب سیّد علیؑ — داشت طبع صاف شاگردِ انیس با وقار

سنہ ۱۳۳۱ھ — سنہ ۱۹۱۳ء

حسنِ تاریخی ببین ای عیب پوشِ اہلِ فن — مرگ یونس اولین جمعہ جمادی بست و چار

سمبت ۱۹۷۰ — سنہ ۱۳۳۱ھ

# تواریخ انتقال میر علی حسین خان رسالدار پنجم متوطن فرخ آباد

**قطعہ**

دردا علی حسینم زین کہنہ دارِ دنیا — سہ بست سہ ستمبر قصدِ سفر نمودہ

سنہ ۱۹۱۳ء

تاریخ ہجریش ہم جعفر چنین نوشتم — بست و دوم سہ شنبہ شوال ائی بودہ

سنہ ۱۳۳۱ھ

**ایضاً**

صنعت جعفر است سہ تاریخ | کہ بعون شہ حنین بیافت
طبع گفتا بدان قصور جنان | از محمد علی حسین بیافت

۵۸۲۰ ۵۷ ۵۰۰

۵۳۱
۵
سنہ ۱۳۳۱ھ
۵۸۲
سنہ ۱۹۱۳ء
۵۷
سمت ۱۹۷۰

## ایضاً

بست و کم سہ شنبہ و شوال بود ہائے | دو گز زمین قبر تہ آسمان بیافت
خوف سقر فشار لحد پرسش عمل | منکر نکیر را ہمہ نامہربان بیافت
از یار و دوستان و عزیزان و اہل بیت | جز آہ و نالہ ہیچ نہ این ناتوان بیافت
ناگہ ورود کرد شہنشاہ مرسلین | از یمن مقدمش ز مصائب امان بیافت
بعد نجات آمدہ بحر کرم بجوش | گنجد نہ در حساب چہا خستہ جان بیافت
غلمان و حور باغ ارم حلہ ہائے نور | دل سیر گشت از ہمگین آنچنان بیافت
بہر سماع نغمہ سرا زہرۂ فلک | بہر طرب شراب طہور ارمغان بیافت
عاجز بس این شمرد کہ زان عرش آستان | صد ہا علی حسین قصور جنان بیافت
سنہ ۱۹۱۳ء | سنہ ۱۳۳۱ھ
شکر خدا کہ در صلۂ مدح مصطفٰے | یک بیت نیز جعفر الکن زبان بیافت

## تاریخ انتقال سلیمن بیہو مرحومہ زوجہ برخوردار

## سلیمان حسین سلمہ اللہ تعالیٰ

### قطعہ

پنج فرزند نرینه دم آخر بگذاشت شوہرش در غم آن سیدہ گریان صد آه
بد شب اول ذی القعدہ که در بہاگلپور رشکِ بلقیس جدا شد ز سلیمان احمد آه
سنہ ۱۳۳۱ھ

## تاریخ انتقال حکیم میرزا مہدی حسن صاحب عرف اچھو میاں حسب فرمائش حکیم سپارے صاحب

### قطعہ

مہدی حسن از رشکِ طبیبان چو قضا کرد سه شنبه دہم بود و جمادی دوم وای
۱۹۱۲ء
تاریخ چنین گفت مریضِ غمِ ہجرش از دارِ الم رفت مسیحا نفسم وای
سنہ ۱۳۳۰ھ

### ایضاً

بود ہشتم و سه شنبه جمادی دوم رفت ز دنیا متقی و نیکو کردار و فہیم
سنہ ۱۳۳۰ھ
گفت تاریخ وفاتش جعفرِ آشفتہ دل خلد منزل میرزا مہدی حسن دانا حکیم
سنہ ۱۳۳۰ھ

## تاریخ انتقال نبی بخش سوزخوان ساکن شکارپور ضلع بلندشہر برائے کتابت قبر

**قطعہ**

ہمانم سوزخوان بزم شبیرؑ — کہ بودہ درجہان نامم نبی بخش
بفرما رحم ای معبود مطلق — گناہ عبد از بہر نبی بخش
سنہ ۱۳۳۱ھ

**ایضاً**

ستمبر عشرہ وسط چارشنبہ — بماندہ زندگی را تیر رورخش
سنہ ۱۹۱۳ء
خطاکاریم و ہم امید واریم — گناہیم لے خدا بہر نبی بخش
سنہ ۱۹۱۳ء

## تاریخ انتقال زینۃ النسا بیگم ملقب فخر النسا بیگم عرف جینا بیگم دختر جوان آغا سید علی نقی صاحب نیشاپوری رئیس لکھنؤ

**قطعہ**

| | |
|---|---|
| یک شنبہ و یازدہ جمادی الاولی | شد بنت علی نقی نہان زیر خاک |
| یک سورۂ فاتحہ بخوانید کہ ہست | این تربت زینۃ النسا آل پاک |
| | ۱۳۳۱ھ |

**ایضاً**

| | |
|---|---|
| نوزدہ اپریل بودہ در شب یوم الاحد | رفت از دارِ فنا بنتِ علی نامور |
| عیسی گردون نشین از چرخِ چارم زد ندا | وا در لیخا مُرد جلیبا بیگم آن جان پدر |
| | سنہ ۱۹۱۳ء |

**ایضاً**

| | |
|---|---|
| مُرد چون دختر علی نقی | والدش در فراق شد محزون |
| بست اپریل و روزِ یکشنبہ | افتخار النسا شدہ مدفون |
| | سنہ ۱۹۱۳ء |

## تاریخ انتقال جناب سید عابد علی صاحب مالکِ اخبار امامیہ لکھنؤ ۳ ماہ رمضان سنہ ۱۳۳۱ھ

**قطعہ**

| | |
|---|---|
| رضوان سے عیدِ فطر کو مین نے کیا سوال | وہ سیدِ بزرگ ہے کس باخدا کے پاس |
| اوس نے دیا جواب کہ شیدائے اہل بیت | عابد علی بہشت مین ہے مصطفیٰ کے پاس |
| | سنہ ۱۳۳۱ھ |

## تاریخ انتقال محمد فیض اللہ خانصاحب رئیس شمس آباد

### قطعہ

| | |
|---|---|
| چارشنبہ دہ دسمبر نیم روز | رفت سوئی خلد آن والا مکان |
| گفت جعفر در سنین عیسوی | نیکدل صد حیف فیض اللہ خان |
| | سنہ ۱۹۱۳ء |

### ایضاً

| | |
|---|---|
| نوحہ گر گیارہ محرم کو ہوئی کامل شفا | جی گیا وہ عاشق سلطان دین فخر جہان |
| سنہ ۱۳۳۲ھ | |
| زندگی مین درد فرقت سے بہت بیچین تہا | چین سے اب ہے محمد بابین فیض اللہ خان |
| | سنہ ۱۹۱۳ء |

## تاریخ انتقال سید محمد حیدر ولد عزیزہ کنیز آقا ۱۵ صفر سنہ ۱۳۳۲ھ مطابق ۱۳ جنوری سنہ ۱۹۱۴ء

### قطعہ

| | |
|---|---|
| نیکدل اہل یقین شیعہ فرخندہ سیر | ذی شرف دُر نجف سید والا گوہر |
| سنہ ۱۹۱۴ء | سمبت ۱۹۷۰ |
| از جہان نصف صفر روز سہ شنبہ حالا | شد روان سوے ارم نسل محمد حیدر |
| سنہ ۱۳۳۲ھ | سنہ ۱۳۳۲ھ |

## تاریخ انتقال دختر جناب نواب صاحب بہادر والئی ریاست جاورہ دام اللہ اقبالہ العالی

### قطعہ

در جاورہ ای جعفر شور یست بپا یکسر
گفتیم پی رحلت تاریخ بصد حسرت

کان دختر نواب ذیجاہ و حشم رفتہ
بلقیس جہان بیگم زینجا بارم رفتہ
سنہ ۱۳۳۲ھ

## تاریخ انتقال محمود علیخان ملازم قدیم ریاست امپور

### قطعہ

شنبہ و شہر ربیع دو مین بوہ
گفت تاریخ ز اخلاص قدیمی جعفر

رفت از دار فنا بندہ داور صد حیف
خان محمود علی حاجی و میجر صد حیف
سنہ ۱۳۳۲ھ

## تاریخ انتقال علی بخش استاد فن موسیقی که فی الجملہ خوش آواز بودند و خود را از اولاد تانسین خان میگفتند

### قطعہ

فرقت استاد مین کہتے ہین شاگرد سب
تار نفس ٹوٹکر بند ہوا ساز جسم

کامل فن او ٹھگئے محفل دنیا سے وائے
لیگئے گانیکا لطف آپ علی بخش ہائے
سنہ ۱۳۳۲ھ

الیضاً

دعوی تہا کہن سال کو یکتائی فن کا
اب مرگ ہے دمساز نہ وہ ساز نہ وہ سنو

موسیقی سے واقف تھے خوش آئین علی بخش
گانیکا مزا لے گئے خود بین علی بخش
سنہ ۱۳۳۲ھ

## تاریخ انتقال سید ناظم حسین صاحب حسب فرمایش پسران سید متنظم حسین صاحب برادرے ۱۳۲۹ھ

قطعہ

ہردہ ماہ چہارم از جہان
نور چشمت در غم تو نوحہ خوان

رفتی ای ذیجاہ ای ناظم حسین
نسل احمد آہ ای ناظم حسین
سنہ ۱۳۲۹ھ

## تاریخ انتقال سید محبوب حسن پسر دختر برادر کلان من ۲۷ شعبان سنہ ۱۳۳۲ھ ۲۲ جولائی سنہ ۱۹۱۴ع

## قطعہ

شد ز نینی تال بست و ہفتم شعبان آن ｜ سوئی جنت آن مریض بیوطن عنا جوان
اشک ریزان سینہ بریان طپان جعفر بگفت ｜ رفتہ سید ہائی محبوب حسن عنا جوان

سنہ ۱۳۳۲ھ

## ایضاً

حیف کہ محبوب حسن آل پاک ｜ شد بدق وصل ز جہان کہن
فاتحہ خواند چو بیند کسے ｜ قبر جوان فرد غریب الوطن

سنہ ۱۹۱۴ء

## ایضاً

آن یوسف کنعان پدر در جولائی ｜ پنہان بشد از نگاہ یعقوب دریغ
از مصرع غم بجوئی نام و تاریخ ｜ در مرگ حسن جوان محبوب دریغ

۵۸۲
سنہ ۱۳۳۲ھ
سنہ ۱۹۱۴ء

## حسب فرمایش جناب ڈپٹی بشیر احمد صاحب حاکم پرگنہ شمس آباد

## قطعہ

خطابش خان بہادر ڈپٹی و عم بشیر احمد
بدان شہر صیام و شانزدہ ہجری بدے حاجی
۱۳۳۲ھ

ضعیف العمر خوش اخلاق حاکم صاحب تقویٰ
کرم احمد ز دنیا رفت فسوس آہ واویلا
۱۳۳۲ھ

## ایضًا

دیدان ہیہات یکشنبہ بُد شہر اگست
۱۹۱۴ء

دفن شد زیر زمین جسمش کرم احمد کنند

یا الٰہی از طفیل رحمۃ للعالمین

ساکن باغ ارم روح کرم احمد بود
۱۹۱۴ء

## تاریخ انتقال سید بزرگ و کبیر السن رضا حسین صاحب سوز خوان متوطن چھپرسر قصبہ ریاست بہرتپور

## قطعہ

روز دوشنبہ سوم شہر صیام
۱۳۳۲ھ

رفتہ لائق ارم مقامی سید

مؤمن باوضع سوز خوان شبیر

ایوائی رضا حسین نامی سید
۱۳۳۲ھ

## قطعات تواریخ انتقال وزیر بیگم بنت برادر

## سید محمد مہدی مرحوم جمعہ ہشتم محرم ۱۳۳۳ھ
## بست و ہفتم نومبر ۱۹۱۴ء

### قطعہ

| | |
|---|---|
| جگر خون لست پیش از یوم عاشور | نمودہ بر دل جعفر ستم جمعہ |
| ہمین گوید بمرگ دخت مہدی | محرم ہشتم ایوا جان غم جمعہ |
| | ۱۳۳۳ھ |

### ایضاً

| | |
|---|---|
| نومبر شہر بست و ہفتم جمعہ | بشکستہ دلے وزیر بیگم افسوس |
| ۱۹۱۴ء | ۱۳۳۳ھ |
| در ماہ عزا ہشت بدہلی مردہ | صفویہ نور نظر غم افسوس |
| ۱۳۳۳ھ | ۱۹۱۴ء |

### ایضاً

| | |
|---|---|
| گزاشت شوہر و اولاد ہم نصیب بتول | ز نسل شاہ صفی بود آل خیر انام |
| بگشت جمعہ و ماہ عزا و ہشتم و عصر | وزیر بیگم والا نسب بہشت مقام |
| | ۱۳۳۳ھ |

# تاریخ انتقال مولوی الطاف حسین صاحب انصاری پانی پتی حالیؔ تخلص

## قطعہ

پرسیدم از دل حالِ الطافِ حسینؒ
کان نکتہ سنج وثانیٔ جامیؔ کجا

گفتا دلِ من درد سمبر سی ۳۱ ویک
ماضی بگشتہ در جہان حالیؔ کجا
سنہ ۱۹۱۴ء

# تاریخ انتقال مولوی محمدؐ شبلی نعمانی کہ از نسل امام ابو حنیفہ مشہور بودند

## قطعہ

بُد از اولادِ امامِ اعظم این آتش زبان
سمبت ۱۹۷۱

خیر خواہِ ہندیان دلسوزِ جملہ مومنان
سنہ ۱۹۱۴ء

مرشدِ کامل مآل اندیش صوفیٔ نجیب
ف ۱۳۲۲

رفتہ نزدِ بوحنیفہ داعیٔ شبلیؔ از جہان
سنہ ۱۳۳۳ھ

# تاریخ انتقال سید اسماعیل حسن صاحب سب انسپکٹر پنشن یافتہ رئیس بلن پورہ ضلع مظفر نگر

## قطعہ

از نسلِ زین العابدین بُد پدری لسب نیکو خصال
سنہ ۱۳۳۳ھ گشتند آنجا لاولد بود ست از ربع جنوری
سنہ ۱۹۱۵ء
در جنتِ آلِ نبی ہفدہ ہمہ صفر این چاک دل
سنہ ۱۳۳۳ھ رفتند اسماعیل ہم نزد حسن ابن علیؑ
سنہ ۱۳۳۳ھ

## تاریخ وفات مسٹر گوکھلے کہ اصل نام گوپال کرشن بود متوطن پُنہ ولادت سنہ ۱۸۶۶ء

## قطعہ

تشنگی دم سے شکستہ ہو گیا تارِ نفس
شورِ ماتم ہے بپا کہتے ہیں جعفر خاص و عام

فروری اونیسویں کو چل بسے محبوب ہند
آہ فخر الملک مسٹر گوکھلے محبوب ہند
سنہ ۱۹۱۵ء

## تاریخ انتقال قادر بخش ملازم

## قطعہ

حاجی نیک قدیم الخدمتہ
بست و ہفت مہ مارچ سہ شنبہ

بود از اہل وفا قادر بخش
شد ازین دار فنا قادر بخش
سنہ ۱۹۱۵ء

## تاریخ انتقال جناب نواب سیّد علیخان بہادر نبیرہ نواب معتمد الدولہ بہادر مرحوم رئیس اعظم کانپور ۲۱ جمادی الاخری سنہ ۱۳۳۳ھ مطابق ہفتم مئی سنہ ۱۹۱۵ء روز جمعہ

**قطعہ**

| | |
|---|---|
| رفت از جہان جمعہ جمادیٰ دوم بست و یکم | آلِ نبی نسلِ وزیر معتمد عالم پناہ |
| جعفر بہ جبری گفت تاریخِ وفاتِ آنجناب | والاحشم نواب ما سیّد علیخان آہ آہ |
| | سنہ ۱۳۳۳ھ |

## تاریخ وفات نواب سید بنیاد حسین رئیس کانپور نہم مئی سنہ ۱۹۱۵ء مطابق ۲۳ جمادی الاخری سنہ ۱۳۳۳ھ روز یکشنبہ

**قطعہ**

| | |
|---|---|
| بہ تربت سیّد بنیاد حسین است | تخلص جاہ کردے این حق آگاہ |
| سنہ ۱۹۱۵ء | |
| ششم مہ بُد سہ و بستم احد یوم | بجنت رفت نواب فلک جاہ |
| سنہ ۱۳۳۳ھ | سنہ ۱۳۳۳ھ |

### ایضاً

آہ از مرگ جوان عمری بنیاد حسین　　شعلہ زد نار غمش در دل و جانم سہ و بست
ماجیم کرد رقم مصرع تاریخ وفات　　رحلت ماہ جمادیٰ دوم ہم سہ و بست

سنہ ۱۳۳۳ھ

### ایضاً

انا للہ و انا الیہ راجعون ۰ واللہ اعلم بالکیتون ۰

سنہ ۱۳۳۳ھ

## تاریخ وفات بسم اللہ خانم دختر جوان ناکتخدائی محمد میر خان صاحب انسپکٹر پنشن یافتہ

### قطعہ

دختر ناکتخدا بد بود بسم اللہ نام　　روز پیغام قضا از دور ہیہم می شنفت
در رجب بد سہ شنبہ بست چارم نیمروز　　چون اجل آمد بسر آخر بسم اللہ گفت

سنہ ۱۳۳۳ھ

### ایضاً

بودہ نور عین والدین آہ　　سراپا مہر و رشک ماہ خانم

بشد بست و چہارم در رجب شہر ۔۔۔ روان از دہر بسم اللہ خانم

سنہ ۱۳۳۳ھ

ایضاً

پیروِ آلِ محمد باحیا ناکتخدا ۔۔۔ لختِ دل جانِ پدر پور بعبتاد دختِ خرد

در مہِ جون ہفتم و سہ شنبہ و نصف النہار ۔۔۔ نوجوان بنتِ محمد میر خان صد حیف مرد

سنہ ۱۹۱۵ء

ایضاً

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔۔۔ صالحہ ہے آج جنان مین مقیم

۷۸۶ ۔۔۔ ۵۴۷ = ۱۳۳۳ھ

ماہِ رجب عید وہ چوبیسوین ۔۔۔ آٹھوین ہے جون کی منگل دو نیم

۵۰۷ ۔۔۔ ۸۲۶ = ۱۳۳۳ھ

نام جوان سالہ ناکتخدا ۔۔۔ آیۂ ماقبل مین سمجھین فہیم

۱۳۲۳ ۔۔۔ ۵۹۲ = ۱۹۱۵ء

ماہرِ فن حاجیِ معجز قلم ۔۔۔ صانعِ صنعت ہے بلطفِ کریم

۶۸۸ ۔۔۔ ۱۲۲۷ = ۱۹۱۵ء

سال ہر اک بیت سے ہوگا عیان ۔۔۔ چشمِ ہنر ور سے جو دیکھے حکیم

۹۶۲ ۔۔۔ ۱۰۱۰

سنہ ۱۹۷۲ سمبت

# تاریخ انتقال نواب عالم یعنی حیدر رضا علیخان خلف اکبر نواب سید علی نقی خانصاحب بہادر نام والدہ مرحوم زہرا بیگم

## قطعه

| | |
|---|---|
| جان علی و روح زہرا آن رئیس لکھنو | امسال بر دست قضا القدر حیات خود سپرد |
| از والدینش جعفر لخت جگر تاریخ گفت | نواب عالم چارم شعبان جمعه حیف مرد |
| | ۱۳۳۳ھ |

## ایضاً

| | |
|---|---|
| بگذاشت زہرا و علی را در غم فرقت طپان | لایق پسر کامل چون آل نبی نیکو سرشت |
| در خدمت جدین چون حاضر شد رضوان گفت | نواب عالم نزد زہرا و علی اہل بہشت |
| | ۱۳۳۳ھ |

## ایضاً

| | |
|---|---|
| چون رفت جوان سال عالم نواب | گفتند ہمہ عزیز و احباب دریغ |
| بیہم بنوشت حاجیم سہ تاریخ | وان نیک سیر جوان نواب دریغ |
| | ۱۳۳۳ھ |
| | ۱۳۳۳ ۱۹۱۵ |

## ایضاً

| | |
|---|---|
| قبل علی حیدر رضا نامش بجوان در شمار | کاعدادِ سالِ انتقالش تاکنون پنہان بود |
| سنہ ۱۳۳۳ھ | |
| نسلِ وزیرِ معتمد نامی رئیسِ لکھنؤ | شیعہ مطیعِ آلِ نبی نیک اعمال با ایمان بود |
| پابندِ احکامِ شریعت حافظِ صوم و صلوٰۃ | صالح جوان سید کہ فخرِ بوذرؓ و سلمانؓ بود |
| ماندہ درین کہنہ سرا افسوس بست و ہشت سال | از سوزشِ داغِ فراقش ہر یکے گریان بود |
| در چشمِ زہرا و علیؑ تاریک شد ارض و سما | نورِ نظر فرزندِ رشکِ یوسفِ کنعان بود |
| جعفر بگو بارِ دگر تاریخ آن عالی لقب | نوابِ عالم شد ز عالم چارمِ شعبان بود |
| | سنہ ۱۳۳۳ھ |

## ایضاً

| | |
|---|---|
| غمِ نواب میں گریاں ہیں عزیز و احباب | ہائے یہ وہ صاحبِ اخلاق و محبت نہ رہا |
| زنِ بیوہ کا بیاں ہے کہ الٰہی فریاد | خانہ برباد ہوئی باعثِ راحت نہ رہا |
| چوتھی شعبان کو ہے چاک گریباں تا دامن | سر پہ وہ سایۂ دامانِ عطوفت نہ رہا |
| پدرِ خستہ جگر نوحہ کناں ہے پیہم | نیک افعال پسر صاحبِ غیرت نہ رہا |
| چاک دل ماں غمِ فرقت میں ہے یوں سینہ زناں | زندگی ہیچ ہے جب نورِ بصارت نہ رہا |
| | ۱۳۳۳ تخرجہ بعدد ۱ |
| | سنہ ۱۳۳۳ھ |

# تاریخہائے انتقال حشمت آرا بیگم زوجہ عزیزی سید اکبر علیخان ولد جناب نواب شوکت علیخان

## قطعہ منجانب اکبر علی خان

درین فرقت جان گسل آہ اکبر — بجز فکر و غم کار ما را نماندہ
کہ حور جہان بیگم پارسایم — بصوم نہم حشمت آرا نماندہ

۱۳۳۳ھ

## ایضاً

نسل تیمور مومنہ پاک سرشت — ماں باپ کی آنکھوں کا وہ تارا بیگم
ماہ رمضان جمعہ نویں کو جعفر — تو زیب ارم ہے حشمت آرا بیگم

۱۳۳۳ھ

## ایضاً

آن عفیفہ دختر مسعود قدر — پیرو بنت رسول دو جہان
شوہر و اولاد را بگذاشتہ — رفت زینجا نزد زہرا در جنان

۱۳۳۳ھ

# تاریخہائے شہادت قاضی سید نور اللہ صاحب

# شوستری نور اللہ تربتہ حسب فرمائش جناب سید موسیٰ رضا صاحب رئیس آگرہ کہ مقبرہ جدید تیار نمودہ اند

## ایضاً

آن گوہرِ دریای عرفان ذی شرفِ دُرِّ نجف | نورِ خدا سیدِ نجیب چاردہ مردِ عفیف
والا حسب قاضی کہ بود مولد شان شوستر | پاکیزہ باطن صاف طینت پیروِ دینِ حنیف
ہژدہ بُد ماہِ جمادی دوم در آگرہ | مقتول شد مظلوم نور اللہ از حکمِ عنیف
دلسوز جعفر گفت بعد سہ صد و سی و دو | طرن از شہید ثالث الو شد بر روح لطیف

سنہ ۱۳۳۲ھ

۳۶۲ — ۱۳۸۱
۳۶۲
سنہ ۱۰۱۹ھ

## ایضاً

قاضی حق جامعِ احقاقِ حق مقبولِ حق | قتل شد در ہژدہ ماہِ ششم آلِ بشیر

سنہ ۱۰۱۹ھ

بر سرِ قبرش بیاد صنعتِ جعفر ببین | میر نور اللہ شہیدِ سومی بود ای بصیر

سنہ ۱۰۱۹ھ — ۳۱۳
سنہ ۱۳۳۲ھ

## ایضاً

نوّر اللہ مقبرۃ الشہید ✦ مقبرۂ نور اللہ الشہید

سنہ ۱۰۱۹ھ    سنہ ۱۰۱۹ھ

## تاریخ انتقال سید میرن صاحب حسب فرمایش پسرشان عزیزی سید محمدؐ صادق سلمہ اللہ تعالیٰ بابتہ سابق

### قطعہ

قاریِ قرآن محمدؐ صغرم
فاتحہ خواند اگر بہ بیند کسے

رفت زینجا بوطن سید طبیب
قبر میرن صاحب جنت نصیب
سنہ ۱۳۰۶ھ

## تاریخ وفات سید شبیر حسین ولد جناب مولوی محمدؐ ہارون صاحب

### قطعہ

جان و دلِ مولوی محمدؐ ہارون
زینجا بشدہ نزد شہ بدر و حنین

لائق فائق فرشتہ طینت صالح
سنہ ۱۹۱۵ ع

بودہ چہ جوان خوب شبیر حسین
سنہ ۱۳۳۳ ھ

ایضاً

ابن ہارون لبشدہ میر شبیر حسین
والدش زار و حزین گفت تاریخ چنین

در مہ روزہ روان جانب قصر جنان
ماتم سخت بود مرگ اولاد جوان
سنہ ۱۹۱۵ ع

## تاریخ انتقال خواجہ غلام الثقلین صاحب انصاری

قطعہ

تثنیہ کن ثقل رابعہ غلام
بہر تاریخ وفاتش حاجیا

تا کہ یابی نام آن درویش قوم
طبع گفتا بود خیر اندیش قوم
۵ ۸ ۲ سنہ ۱۳۳۳ ھ
سنہ ۱۹۱۵ ع

ایضاً

نسل انصار و محب اسلام
رفت در قبر و بپا شور و شین

گفتم از بہرِ وفاتِ خواجہ　　بزمین جائے غلام الثقلین
سنہ ۱۹۱۵ء

## تاریخ انتقال والدہ مسٹر حامد علیخان بیرسٹرایٹ لا

### قطعہ

برفت والدۂ حامدِ علیخان نیز　　برائے خدمتِ خیر النساء بدارِ سلام
نوشت خامۂ جعفر بر حلتش تاریخ　　کنیز فاطمہ قدسی اساس خلد مقام
سنہ ۱۳۳۳ھ

### ایضاً

بوئی جنت بمشامم چو رسید　　شد تحیر بدلِ دانایم
گفت خامش کہ تعجب چہ کنی　　تربتِ خادمۂ زہرایم
سنہ ۱۹۱۵ء

## تاریخ انتقال عبدالشکور خان صاحب رئیس حسب فرمائش جناب سید اکبر حسین صاحب سب جج پنشن یافتہ

مغفور باد
سنہ ۱۳۳۳ ھ

قطعہ

فیاض دل خجستہ سیر نیکخو رئیس
جعفر بگفت مصرعِ تاریخ رحلتش

درسال حال رخت سفر بست زین جہان
عبدالشکور خان لشدہ راہی جنان
سنہ ۱۹۱۵ ع

تاریخ انتقال حسب فرمایش سید علمدار علی
صاحب رئیس نوگاوان ضلع مرادآباد

قطعہ

انکے لیئے دنیا کے مصائب ہین تمام
اک ماہ مین تین صدمہ دلپر گذرے

سید ہین علمدار علی نسل امام
پوتا بیوی بہو ہین اب خلد مقام
سنہ ۱۳۳۳ ھ

ایضاً

واللہ غنی عن العالمین وہو العزیز الرحیم ۞ واللہ علیم بالکیتمون انا للہ وانا الیہ راجعون
سنہ ۱۳۳۳ ھ سنہ ۱۹۱۵ ع

# تاریخ انتقال جناب مولوی فرید الدین احمد صاحب

## قطعہ

مانند زیر آسمان تا دورہ ہشتاد و ہشت
ور داخطابش خان بہادر بود و سب جج پیشہ

پاکیزہ طینت صاف دل روشن خیال نیک رائے
سید فرید الدین احمد از جہان رفتند ہائے

سنہ ۱۳۳۳ھ

مغفور بادا
سنہ ۱۳۳۳ھ

# تواریخ انتقال برادر عزیز سید محمد عباس حسین صاحب چہار شنبہ ہشتم محرم سنہ ۱۳۳۴ھ

## قطعہ

ہشتم ماہ عزا رفت بدربار حسینؑ
بشنیدم ز لب ساقی کوثر تاریخ

آن ذاکر کیش عزیز آل نبیؐ خیر الناس
زیب مجلس لب کوثر محرم عباس

۱۳۳۳
لتعمیہ ۱
سنہ ۱۳۳۴ھ

## ایضاً

چہ ماہ عزا بروز چارم ہشتم
سید از کار اینجہان دست کشید

سنہ ۱۳۳۴ھ

جعفرا انجام کار عباس بہین — نزد عباس جام کوثر نوشید

سنہ ۱۳۳۴ھ

ایضاً

از دہم ہشتم محرم رفتہ — امید کہ وا عقدۂ مشکل بشود

یا رب بطفیل آل امجاد نبی — عباس حسین خلد منزل بشود

ص

سنہ ۱۳۳۴ھ

## تواریخ انتقال حسن آرا بیگم صاحبہ

بیوۂ نواب با حشمت ببر جنگ جری — این ضعیفہ نسل ننگش ننگ نام اہل الیقین

سنہ ۱۳۲۳ف — سنہ ۱۹۱۵ع

در محرم تو زدہ شد بے نصیب و نامراد — حسن آرا بیگم پاکیزہ دل جنت نشین

سنہ ۱۳۳۴ھ — سنہ ۱۳۳۴ھ

ایضاً

رفت ناشاد و کام حسن آرا — زندگی بود بے نتیجہ ہائے

خامہ بر لوح تربتش بنوشت ۔۔۔ تا بعہ پیر و خدیجہ ہائے

سنہ ۱۳۳۴ھ

## ایضاً برائے قبر

چہ کنم شکوۂ جور فلک نیلی رنگ ۔۔۔ کہ پئی صاقدلان آہ و ارنگ این است

فاتحہ خوان چو بیائی سر قبرم جعفر ۔۔۔ مرقد زوجۂ حق بین بہر خبگ این است

سنہ ۱۳۳۴ھ

## باب سوم تاریخہائے متفرق

### تاریخ مکان مشفقی سعادتمند خان صاحب مُخَاطَبُہ ضلع فرخ آباد

#### قطعہ

خادم آل محمدؐ کہ سعادتمند است ۔۔۔ کرد تعمیر مکان باد الٰہی آباد

عمدہ تاریخ بنایش بنوشتم جعفر ۔۔۔ بُوَد این قصر مبارک بسعادت بنیاد

سنہ ۱۳۳۰ھ ۔۔۔ سنہ ۱۳۳۰ھ

#### ایضاً

یاد جعفر کو کیا ہے یہ سعادتمندی ۔۔۔ رہو با دولت و اولاد جہاں میں دلشاد

| | |
|---|---|
| پاس کیا آلِ محمدؐ کے ہے جز نقد دعا | جاودان قصر مبارک ہو سعادت بنیاد<br>۱۳۳۱ھ |

## تاریخ کوٹھی عبدالکریم خان صاحب عرف ننھے خان افغان مندوری رئیس شمس آباد

نشست گاہ ننھے خان مندوری
۱۹۱۲ء

### قطعہ

| | |
|---|---|
| اہل یقین و عقیل مشفق جعفر بدل<br>۱۳۳۱ھ | نیک بکردہ بنا قصر رفیع و نفیس<br>ف ۱۳۲۰ |
| ای ملاک عرش و فرش سعد مبارک شود<br>سمبت ۱۹۷۰ | کوٹھی عبدالکریم خان قدیمی رئیس<br>۱۹۱۳ء |

## تاریخ آمدن میرزا محمد کاظم صاحب سب انسپکٹر پنشن یافتہ از عتبات عالیات

### مصرع

زائر ہفت امام عبد محمد کاظم
۱۹۱۴ء

### قطعہ

| | |
|---|---|
| اپنے گھر آگئے دورہ کی زیارت کرکے | مؤمن کامل شیدای محمد کاظم |
| شمس آباد میں تاریخ کہی جعفر نے | زائر آل ہدیٰ آئے محمد کاظم |
| | سنہ ۱۳۳۲ھ |

## تاریخ کتاب حیات دبیر حسب فرمایش جناب سید فضل حسین صاحب ثابت رضوی

### قطعہ

ہمہ بلاغت ہمہ طلاقت درست بندش لطیف معنی
خیال طرفہ بلند مضمون بیان جامع زبان قادر
ز حکم ثابت بگفت جعفر برشتہ سہ در بسفت جعفر
بیان کلام دبیر روشن ضمیر پاک و بلیغ و نادر

سنہ ۱۳۳۲ء سنہ ۱۹۱۳ھ

سمبت ۱۹۷۰

## تاریخ تقرر وظیفہ جناب سید فضل حسین صاحب ثابت شاعر ملازم ریاست کوٹہ ملک راجپوتانہ

## قطعہ

تمہاری نظم کا ڈنکا بجا ثابت دسہرے مین
ثنا کی جشن مین راجہ سے عالم نے مبارک ہو
ہمین اونیس سو ستر ملے راجہ بکیرما سے
دیا دس کا وظیفہ تمکو حاکم نے مبارک ہو
سمبت ۱۹۷۰

# تواریخ خطابات جناب مولوی سید عباس حسین صاحب

## قطعہ

دیندار خداشناس جان جعفر اہل تقوے
درجشن گرہ سال کنون یافت خطاب از قیصر شہد
عالم قاری فقیہ بیشُد وترا صدق و صفا
عباس حسین قبلہ نسل حیدر شمس العلما
سنہ ۱۳۳۲ھ

## ایضاً

مومن ذی علم نیک دل خوش آیئن فخر دارین
درحفظ خدا بماند آل یسین ادشین مین
امسال خطاب یافت از نجم حاج گفتم جعفر
شمس العلما نیک لبشر تاج الدین عباس حسین
۱۹۱۴ء

## قطعۂ تاریخ مسجد افتادہ بازار شمس آباد کہ بہادر خانصاحب از سر نو تعمیر نمودند

### قطعہ

کیا ایسے حق آشنا کی توصیف لکھوں ای حق آگاہ
ہے حسن عمل پہ جس کے ایمان مفتون اللہ اللہ
فضل رحمن ہوا بہادر خان پر دیکھو جعفر
بندہ نے خدا کا گھر بنایا موزون سبحان اللہ
سنہ ۱۳۳۲ھ

### ایضاً

| | |
|---|---|
| بانی ہوا اسکے بہادر خان شفیق متقی<br>بازار شمس آباد میں پھر بنا مسجد بنی<br>سنہ ۱۳۳۲ھ | ملن از سر نو مسجد کہنہ بنی شکر خدا<br>رونق بڑہی اسلام کی تاریخ جعفر سے سنو |

## تاریخ ورودِ قاضی میر اصغر حسین صاحب تحصیلدار قائمگنج

### قطعہ

از تیرِ صغر بچپان شرح ثنا یم | آن سور و سرور ست کہ حاصل بدل من
کافی است پئی نذر ہمین مصرع جعفر | ای آمدنت راحتِ کامل بدل من

سنہ ۱۳۳۲ھ

## تاریخ تعمیر چاہ موضع نبگوان

چاہ شیرین آل طٰہٰ اصغر | قطعۂ تاریخ | سر چشمۂ کوثر بجہان دید بشر
سنہ ۱۹۱۵ء | | سنہ ۱۳۳۴ھ ۵ ۸ ۱ سنہ ۱۹۱۵ء

مہتمم ذاکر حسین و ہم محمد شیر خان | ہم گشت تعمیرش ز نجو خانِ رہ با اصول
دائما این فیض جاری باد از بخشش حسین | رشک آبِ زمزم چاہ جعفر حاج و اولادِ رسول

سنہ ۱۳۳۲ھ

## تاریخ واپس آمدن علی حسین خان صاحب از عتبات عالیات

### قطعہ

آیا ہے کربلائے معلّٰے سے آجکل | شیدائے آل امتِ سلطان مشرقین
دو نعمتین خدا نے عطا کین ہزار شکر | ذاکر علی حسین تھا اب زائرِ حسین

سنہ ۱۹۱۴ء

## تواریخ مکان سید محمد طیب صاحب متوطن آگرہ

ملازم ریاست بلرام پور

## مصرع

قصرِ راحت رسان طیبؒ بے مثیل
سنہ ۱۳۳۱ھ ..... ۵۸۲
۵۸۲
سنہ ۱۳۱۹ھ

## ایضاً

ہے طاہر و خوشنما محلِ طیبؒ
سنہ ۱۳۳۲ھ

## ایضاً

رشکِ ایوانِ ارم قصرِ محمد طیبؒ
سنہ ۱۳۳۲ھ

مکان بلند خجستہ بنیاد — شبستانِ رفیع المنزل
سنہ ۱۳۳۲ھ — سنہ ۱۳۳۱ھ

## شعر

ہمارے مہربان کا یہ مکان ہے
زمین جس کی چہارم آسمان ہے
۷۱۶
۷۱۶
سنہ ۱۳۳۲ھ

# تاریخ چاہ سید صغیر حسینؑ ابن سید عطا حسینؑ درمیان آہ تحصیل جانسٹھ ضلع مظفرنگر

## قطعہ

تشنہ لب تشنہ کی الفت مین کنوان کھدوایا
کیون نہ ہو تم نسل مین ہو صاحبِ لولاک کی
یاد رکھنا مصرعِ جعفر کو ای صغیر حسینؑ
رہبرِ کوثر ہے کامل چاہ آلِ پاک کی
سنہ ۱۳۳۲ھ

## ایضاً

| | |
|---|---|
| چاہ کندیدہ دریجا سید صغیر حسینؑ | از خدا اجرش بباید تا بروز خاتمہ |
| آرزو دارد ز رہرو جعفر تاریخگو | آب نوشد تشنہ لب از چاہِ آلِ فاطمہ |
| | سنہ ۱۳۳۲ھ |

## ایضاً

| | |
|---|---|
| سید صغیر حسینؑ بحر کرم | اجر یابد ز بارگاہ مجید |
| نذر لب تشنگان آب فرات | سرد و شیرین ست آبِ چاہِ جدید |
| | سنہ ۱۳۳۲ھ |

## ایضاً

طلبِ آب سے ندامت تھی
جوشِ الفت نے کر دیا مجبور

میرِ کوثر کے نورِ عین کو ہائے
چاہ صغریٰ کی تھی حسینؑ کو ہائے
۱۹۱۵ء

# مادہ ھائے تاریخی متعلق صفحہ ۶۳ بابتہ مقبرۂ قاضی سیّد نور اللہ صاحب مرحوم

سیّد نور اللہ جنت مسکن ۔ زیارت گاہ محترم ۔ قصر القاضی
۱۰۱۹ھ ۔ ۱۳۳۲ھ ۔ ۱۳۳۲ھ

روضہ نور اللہ ۔ مشہد اطہر شہیدِ ثالث ۔
۱۹۱۴ء ۔ ۱۳۳۳ھ

کعبۂ دین شہیدِ ثالث حیف ۔ بیگنہ آل نبیؐ نیابت شہیدِ ثالث
۱۶۱۰ء ۔ ۱۶۰۹ء

بیگنہ حامیٔ حق آہ شہیدِ ثالث
۱۶۱۰ء

## مصالیح متفرق

گشتہ علی حسینؑ زائر پاک حسینؑ
۱۳۳۲ھ

علی بخش رسید استاد صد حیف مرد

سنہ ۱۹۱۴ء

چشمۂ جنت ہے چادر آل جعفر بیگمان

سنہ ۱۳۳۲ھ

مسجد دلکش از بہادر خان

سنہ ۱۳۳۲ھ

عبدالرحمن زہر افعی سے بچا

حافظ ہے مجید

سنہ ۱۹۱۵ء

عیدی دل قصبہ مین آیا ہینسو ین

شعبان ہے

سنہ ۱۳۳۳ھ

محمد ضامن فردوس شد از حکیم سب چپ ہیں

۱۳۳۳ ۸۲

سنہ ۱۹۱۵ء

بدچہارم اپریل دوشنبہ علی بخش آہ آہ

سنہ ۱۹۱۴ء

این چہ فیض رسان دائم باد

سنہ ۱۳۳۲ھ

بالانشین مسجد بنی بازار شمس آبادین

سنہ ۱۳۳۲ھ

سنہ

قطع بنمودہ سر افعی عدو در شمار

ای طبیب آبحیات از لطف رحمان زہر مار

۱۳۳۴
تخرجہ ۱
۱۳۳۳ھ

رسیدہ گروہ تلخ وائے مہمان

سنہ ۱۳۳۳ھ

میر محمد ضامن آہ

سنہ ۱۳۳۳ھ

سیدی نسل علی ہے محمد ضامن

سنہ ۱۳۳۳ھ

## تواریخ جنگ شاہان یورپ

### مصالح تاریخی

جنگ قومی ہے خدا خیر کرے ای حاجی
سنہ ۱۹۱۴ء

جنگِ یورپ دورۂ خون ریز از ماہِ اگست
سنہ ۱۹۱۴ء

وائے ویلا قیامتِ صغریٰ
سنہ ۱۹۱۵ء

خون ریزئ جدید قتال عجیب حیف
سنہ ۱۹۱۵ء

لٹ گئے قتل ہوئے قید ہوئی ہیں لاکھوں
سنہ ۱۳۳۳ھ

جنگ یورپ جا بجا خون ریز در پنج اگست
سنہ ۱۹۱۴ء

ہنگامۂ قیامتِ صغریٰ بسالِ ہند
سمبت ۱۹۷۲

قتال از قیصرین و زار و سلطان فرنج فسو
سنہ ۱۹۱۵ء

ہان کلید البحر و سد البحر ہم مفتوح گشت
۱۹۱۵ ۵۶
۵۶
سمبت ۱۹۷۲

سہ جہازم غرق گردید آہ داماں جناق
سنہ ۱۹۱۵ء

## فقرات تاریخی

اللھم احفظنا من جدل الجرمن الروسیہ۔ قتالِ ممالکِ مغربی
سنہ ۱۹۱۵ء سنہ ۱۹۱۴ء

قتالِ وحشت انگیز۔ معرکۂ خون آشام۔ تخریب کالیسا۔
سنہ ۱۳۳۳ھ سنہ ۱۳۳۳ھ سنہ ۱۳۳۳ھ

## قطعات تاریخ جنگ شاہان یورپ

### قطعہ

اسجگہ گویا کبھی آئے نہ تھے
نقدِ جان و مال کا کیا ہو حساب

گم یہان سے باد فایون ہو گئے
قتل لاکھون صرف اربون ہو گئے
۱۳۲۳ف

## ایضاً

انگریز فرنچ بلجیم روس وسرب
۱۲۳۹

آسٹریہ و جرمن افسران عالم
۹۶۹
۲۲۰۸
تخرجہ ۲۹۳
۱۹۱۵ء

ان سات حریفون کے مقابل جعفر

باطل ہے جنگ سات ہفتخوان ستم
۱۹۱۵ء
۵۷
۱۹۷۲ء

جرمن بیرحم ہے شریر چالاک ۲۹۲
۱۲۳۳ھ

اون سات سے یہ کم ہو تو ہو دور الم

## ایضاً

جنگ یورپ نے دکھایا ہے غضب کا انقلاب
دوست دشمن ہو گئے ہر اک یگانہ پھر گیا
الفتین پہلی کسیکو بھی نہین اے شوخ یاد ۱۵
تیری چتون کیا پھری سارا زمانہ پھر گیا

تخرجہ ۱۹۳۰
۱۵
۱۹۱۵ء

**ایضاً**

عاقل یہان مجبور ہے قدرت کا یہ دستور ہے
لڑتے ہین شاہان زمن جیتے کبھی ہار کبھی
اس واقعہ کے سن ہین دو اعداد کو دیکھو لکھو سنہ ۱۳۳۲ھ
لڑن جنگ جرمن تیرہ سو بتیس ہجری مین ہوئی
سنہ ۱۹۱۴ع

**ایضاً**

عورتون کی ہوئی تذلیل کہان کی ہے مثال — خانہ ویران ہوگیا مارے گئے انسان لاکھون
دورۂ علم سے ہے دور جہالت محجوب — جنگ تہذیب مین الحق ہوئے قربان لاکھون
سنہ ۱۹۱۵ع

**ایضاً**

انگلش و روس و فرنچ حملہ کنان بر قلاع — جرمنی شد گل باعث جنگ و جدال
ہست شد توپ و تفنگ شور بپا شد شور — گشتہ سلطان قتال بہرۂ دانیال
سنہ ۱۹۱۵ع

**ایضاً**

بشکست قلاع سنگ خارا — در جنگ جہان ما است خون ریز
دیدن پیش چہار بود و حالا — تسخیر کلید بحر شد نیز
سنہ ۱۹۱۵ع

# قطعۂ کلاں

روس و فرانس و انگلش و جرمن سے جنگ ہے
جرمن شریر قاتلِ قومِ فرنگ ہے

آسٹریہ بھی شریکِ تظلّم ہے ہمدگر
یہ کہنہ گرگ باعثِ آغازِ جنگ ہے

مظلوم سرویہ کو ستایا بلا سبب
وہ نیمجان سیاستِ درندہ سے تنگ ہے

ترکی خلاف قوم ہے بوجہ جان نثار
جرمن بسانِ شمع یہ اوسکا پتنگ ہے

جاپان دور سے ہے ہمارا شریکِ حال
ہشیار و دوربین تو بھی شوخ و شنگ ہے

روکے رہا غنیم کو دو ہفتے بلجیم
یہ شیر مردِ بحرِ دغا کا نہنگ ہے

اسکا ہوا ہمارے سبب سے یہ حالِ زار
نے زر ہے نے سپاہ نہ توپ و تفنگ ہے

اس سال اطالیہ بھی مددگارِ حق ہوا
بازو ہیں زوردار تو دلمیں امنگ ہے

دشمن کو دوست سمجھے ہمارا قصور تھا
بھائی نہیں قسائی ہے اوسپر نیا رنگ ہے

نشہ چڑھا ہوا ہے حکومت کا آجکل
افیون ہے نے شراب جرمن کے نہ بھنگ ہے

لاکھوں ہوئے قتیل ہزاروں ہوئے اسیر
چنگیز خان کے نام کو بھی آج ننگ ہے

سامان حرب و ضرب مہیا ہے بے حساب
قتالِ خلق سٹیل ہے توپ و تفنگ ہے

گولا برس رہا ہے ہوائی جہاز سے
ہر ایک کو اوڑاتا ہے یہ وہ پتنگ ہے

ہیہات تارپیڈو نے توڑے بہت جہا
یہ شور بخت بحرِ اجل کا نہنگ ہے

ذی روح کو مفر نہیں ملتا کسیطرح
دریا میں خون بہانے کی خاطر سرنگ ہے

گولے ہوائی زہر کے چلتے ہیں صبحدم
بیرحم کا یہ قلب کہ فولاد و سنگ ہے

سیالِ آتشین بھی جلاتا ہے جسم کو
ہر دم نیا قساوتِ قلبی کا رنگ ہے

کرتے ہین عورتونکو ذلیل آہ لشکری
یہ وحشیونکا ڈہنگ ہے انسانکا ننگ ہے

انگلش کا شیر شرزہ ہوا جب سے ہوشیار
دل بیقرار خوف دہ عقل دنگ ہے

وہ پنجۂ درشت وہ منقار اب کہان
پہلے تو تہا عقاب پر اسدم کلنگ ہے

کمیاب زر تو لشکر جنگی بہی ہے قلیل
ہارا ہوا ہے دل مگر اب تاب امنگ ہے

المختصر یہ حال ہے بعد ایک سال کے
ترکی تمام اب ہوئی جرمن تبنگ ہے

سنہ ۱۹۱۵ء

دے جلد اے کریم نجات اس لئیم سے
مظلوم بیقرار ہین پہر کیون درنگ ہے

# تاریخہائے طوفان شہر جونپور حسب فرمایش

## جناب مولوی سید محمد کاظم صاحب بابتہ سنہ ۱۹۱۴ و سنہ ۱۹۱۵ء

### قطعہ

جسر منعم خانِ خانان غرق شد در جونپور
خانہ ویران شد اکثر مرد و زن از فرط بیم

حسبِ ارشادِ محمد کاظمِ والا مکان
طبع گفتا آبِ طوفان بر صراط المستقیم

۵۸۲ ......... سنہ ۱۳۳۲ھ

سنہ ۱۹۱۴ء

### ایضاً

آمدہ بود آب بسالِ پیین
بارِ دگر کرد در پنجا ظہور

شور بلندست کہ از گومتی
غرق بشد بازیل جون پور

سنہ ۱۹۱۵ء

ایضاً

وقیل یا ارض ابلعی مارک

سنہ ۱۳۳۳ھ

مصرع

آمد در جون پور بے مایہ آہ سیلاب ششم

سنہ ۱۳۳۳ھ

## تواریخ بارش و سیلاب و بربادی لکھنؤ

قطعہ

شد خانہ برباد آہ از باران دریا ثلث شہر
بے پردہ مفلس قلب سوزان دیدہ گریان لکھنؤ
حاجی بگو تاریخ طوفان شدید و انقلاب
از بارش و سیلاب شد بد زیب و ویران لکھنؤ
سنہ ۱۹۱۵ء
سنہ ۱۳۳۳ھ

ایضاً

قتل و غارت کرد سیدے آشۂ مظلوم را
پست شد ین کہ نا ہنجار امواج گومتی

سیلِ خون در ماتمش از چشمِ گریانم روان است — لکھنؤ بحری شہید از سیفِ موجِ گومتی

سنہ ۱۳۳۳ھ

**ایضاً**

در یازده و ہزار و سہ صد زین پیش — بیمہر نمودہ بہ ہمین ظلم و ستم

اکنون از دورِ چرخِ گردان آمد — طوفانِ عظیم لکھنؤ آن دوم

سنہ ۱۳۳۳ھ

**ایضاً**

ہے لکھنؤ اس سال گرفتارِ مصائب — بندون کو دکھائی گئی یون شانِ جلالی

ویران ہوئے خالی کے جھیٹنے مین ہزارون — سیلاب نے کیا ہائے بھرے گھر کئے خالی

سنہ ۱۳۳۳ھ

**ایضاً**

بیکس مظلوم فاقہ کش گھر نایاب — سیلِ دریا مین تھے روان مثلِ حباب

ہر حال مین خوش ہے مگر رنج یہ تھا — صد آہ حسینؑ تشنہ لب ہم سیراب

سنہ ۱۳۳۳ھ

**قطعہ**

رو رہے ہین بارشِ سیلاب مین — حال ہر اک بیت کا ابتر ہے وائے

سنہ ۱۳۳۳ھ

کہہ رہے ہین کُل مکان بیٹھے ہوئے — ثلث شہرِ لکھنؤ بے گھر ہے وائے

سنہ ۱۹۱۵ء

## قطعہ

کثرت بارش و سیلاب و صدائے فریاد — گوئیا بود بپا شور قیامت ہر سو
گفت عیسیٰ پئے تاریخ ز چرخ چارم — لکھنؤ غرق نشد و آہ ہمہ لب جو

سنہ ۱۹۱۵ء

## ایضاً

سراپا رنج و غم پژمردہ خاطر نیمجان مفلس
جگر خستہ دل افسردہ ز طوفان لکھنؤ افسوس

بحالش اشک ماتم میچکد از دیدۂ جعفر
بشد از سیل و باران خانہ ویران لکھنؤ افسوس

سنہ ۱۹۱۵ء

## ایضاً

شد مبدل رحمت از زحمت پئے بیچارگان
بیقرار و مضطر و بیتاب جملہ لکھنؤ

سال تاریخش بہجری خامۂ جعفر نوشت
اشکبار از بارش و سیلاب جملہ لکھنؤ

سنہ ۱۳۳۳ھ

## ایضاً

سیلاب بارش سے ہوئی گھر منہدم ویران مکین — بجلی کے گرنے کا ڈر خوف صدمات حد سے ہے
اس حشر آفت خیز کا کیا حال ہو جعفر بیان — پانی میں ڈوبا لکھنؤ کہ پانچویں ذیقعد ہے

سنہ ۱۳۳۳ھ

## ایضاً

جب لکھنؤ در ستمبر آب
دلت گشت از آتش غم کباب
بگو از یم گومتی این سخن
سنہ ۱۳۳۳ھ

مکان منہدم جان بلب شیخ و شاب
نصیحت بکن آہ جعفر شتاب
ستمبر ضعیفان بیکس مکن
سنہ ۱۹۱۵ء

(حاشیہ: بجواب ... از گومتی ... ۱۳۳۳ھ)

## تاریخ منبری سید کرامت حسین صاحب بصیغہ علم و صنعت در الہ آباد

### قطعہ

بہر الہ آباد گردیدہ عطا از ویسرا
در عیسوی اندر ز جعفر گوش کن اے ہوسوی

این رتبہ نو سعد باد آل شاہ مشرقین
کل منبری صنعت و علمی کرامت از حسین
سنہ ۱۹۱۵ء

## تاریخ تشریف آوری فرزند ارجمند مسٹر گریسی صاحب بہادر کلکٹر ضلع فرخ آباد از میدان جنگ

آیا تو و مہر مین جبری و نیکدل اما ہے خوش
سنہ ۱۹۱۵ء

یوسف ملا یعقوب سے صاحب کا دل جعفر ہے خوش
سنہ ۱۹۱۵ء

## تاریخ تشریف آوری ہز آنر نواب لفٹنٹ گورنر بہادر

### قطعہ

بودہ دسمبر صبح شش در فرخ آباد آمدہ

ہز آنر والاحشم با زوجہ عفت پناہ

تاریخ این فرخندہ خورد کیسوی جعفر بگو

فرخ بباد آمد سر جیمیس میسٹن با آلہ

سنہ ۱۹۱۵ء

### ایضاً مصرع

سر جیمیس میسٹن آمدہ ای حاج در ماہ عزا

سنہ ۱۳۳۴ھ

## حسب فرمایش برخوردار قیصر بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ

### قطعہ

بیس میران جی کی اور اٹھارہ پانچ بدھ کے دن

دل کو قیصر کے ستایا احمق سفاک نے

سنہ ۱۳۳۲ھ

بلبل فکرت ہے نالان گلشن تاریخ مین

غنچۂ گل آج توڑا ایسلی چالاک نے

سنہ ۱۹۱۴ء

# تاریخ فتح مقدمہ صاحب عالم میرزا ہمایون قدر بہادر ڈپٹی کلکٹر پنشن یافتہ

## قطعہ

قدر شناس تم توی صاحب عالم توی
ثانی رستم توی حق چہ ترا داد فتح

کن پی آل رسول ہدیہ جعفر قبول
بادشہا یون ظلم ام بر تو خداداد فتح

سنہ ۱۹۱۴ء

# تاریخ چاہ پختہ شیخ معز الدین صاحب حسب

فرمایش محمد سلطان سلمہ اللہ تعالی کہ برائی سنہ ۱۳۳۱ھ و سنہ ۱۳۳۲ھ فرمایش بود

مصرع

بنائی چاہ پختہ از معز الدین حاجی
سنہ ۱۳۳۲ھ

ایضاً قطعہ

چاہ کندہ برائے نفع خلق
مصرع تاریخ حیف زند رقم

شیخ صاحب صاحب لطف و داد
فیض جاری از معز الدین باد
سنہ ۱۳۳۱ھ

تمام شد

(کتبہ سید قربان علی کاپی نویس ساکن شہر فرخ آباد)

# تتمہ دفتر تاریخ حصہ ششم

## حسب فرمایش جناب شیخ الطاف حسین صاحب تحصیلدار قایمگنج

### قطعہ

شکرِ معبود و خالقِ جن و بشر
محمود شروع سال ہجری فرزند
سنہ ۱۳۲۴ھ

گفتا تاریخ خوب حاجی جعفر
ز الطافِ حسین شد عطا این دختر
سنہ ۱۹۰۵ء

### ایضاً

دختر مہ پارہ و روشن جبین
طوطیٔ طبعم چنین شکر فشانست

باد فرخندہ بالطافِ حسین
جان سفیرین نورِ چشمِ والدین
سنہ ۱۳۲۴ھ

## بفضلہ تعالی تاریخ عقد سید (اختر علی) عرف صفدر سلطان سلمہ اللہ تعالی برادرزادہ مورخ

سنہ ۱۳۱۱ھ

## قطعہ در بحر رمل سالم و مقصور

ابن مہدی جان عمو زینت محفل فزود
رسم ایجاب قبول از لطف داور سعد باد
با دل شاد از پی تاریخ جعفر نظم کرد
در شب میلاد احمد عقد صفدر سعد باد
۱۳۳۴
۱۳۳۴ھ

## ایضاً

| | |
|---|---|
| ای نور عینم ای سکندر طالع اقبال مند | بودہ بفکر نظم تاریخ دگر جعفر علی |
| تا گہ نیز دقیق آمدہ روح القدس تاریخ گفت | از مہ لقا محمود بادا شادی اختر علی |
| | ۶۰۵ ۱۳۱۱ھ ۱۹۱۶ء |

## حسب فرمائش جناب شیخ الطاف حسین صاحب تحصیلدار

## قطعہ

| | |
|---|---|
| بنا نمود چو این قصر آسمان رفعت | بلند بخت اولوالعزم مشفق جعفر |
| شنیدم از لب معمار فکر دو تاریخ | محل بخت الطاف حسین نیک اختر |
| | ۵۸۲ ۱۳۳۴ھ ۱۹۱۶ء |

## تاریخ شروع عمارت

بانیش ہست چو الطاف حسین سرد دل | نام این قصر بلفظی ست شجاعت منزل

۱۳۳۰ھ

شین جیم الف عین تا میم نون زا لام

۳۶۰ ۵۳ ۱۱۱ ۱۳۰ ۴۱ ۹۰ ۱۰۶ ۸ ۷۱

۱۳۳۰ھ

## قطعہ فرمایشی

وہ گوہر یکتا بیرسٹر مقبول حسین قدوائی

۱۱ ۲۳۱ ۴۳۱ ۸۲۳ ۱۷۸ ۱۳۸ ۱۲۱

سمبت ۱۹۷۳

مقبول مکرم قابل بی ملے املی منبر ایم آر اے سی

۱۷۲ ۳۰۰ ۱۳۲ ۱۲ ۱۱ ۸۱ ۲۹۲ ۱۷۰۱ ۱۱ ۷۰

۱۳۳۴ھ

مال گزار و مالک گدیا والا حشمت ابن احمد

۷۱ ۲۲۸ ۹۷ ۳۵ ۳۸ ۷۴۸ ۵۳ ۵۳

۱۳۲۳ف

تھا خان بہادر پیش ازاین اس سال ہوا سی آئی ای

۴۰۶ ۶۵۱ ۲۱۲ ۳۱۲ ۶۹ ۶۱ ۹۱ ۱۲ ۷۰ ۲۱ ۱۱

۱۹۱۶ء

## تواریخ انتقال جناب شیخ محفوظ حسین صاحب

## والد جناب شیخ الطاف حسین صاحب تحصیلدار قایمگنج

ھوالغفور - محفوظ حسین آہ معدوم - اَجَلٍ مَوعُودٍ فِی لَوحٍ مَحفُوظٍ ۵

سنہ ۱۳۲۸ھ — سنہ ۱۳۲۸ھ — سنہ ۱۳۲۸ھ

### مطلع

ہست محفوظ بعد مرگ ای واہ | ساکنِ تکیۂ نجابت شاہ

سنہ ۱۳۲۸ھ

### ایضاً

سراپا نیک محفوظ حسین آہ | رہے دنیا مین ناخوش غیر محظوظ
چھٹا ہی سال قیدِ زندگی سے | ہے اب جنت مین وہ مرحوم محفوظ

۵۸۲ سنہ ۱۳۲۸ھ
سنہ ۱۹۱۰ع

### ایضاً

تھی لیل خمیس ساتوین ماہ صفر | دنیا سے گیا خادمِ شاہ کونین
جب فکر تاریخ دنام بھی لکھو صاف | تا بین لحد ہے آہ محفوظ حسین

سنہ ۱۹۱۰ع — سنہ ۱۳۲۸ھ

### ایضاً

شد وارد فردوس بالطاف خدا
روح القدس فکر بگفتا تاریخ

آن خواجہ کہ بود خادم شاہ حنین
زیب چمن خلد محفوظ حسین

سنہ ۱۹۱۰ع

### ایضاً

رو کرد بسوئی عدم ای واویلا
جعفر مہ جولائی شب شانزدہم

آن خادم و عاشق رسول الثقلین
گفتم ز جہان برفت محفوظ حسین

سنہ ۱۹۱۰ع ص

## قطعات تواریخ انتقال جناب برادر صاحب معظم نواب سید محمد ولی خان عرف نواب جان صاحب تخلص امیر شب جمعہ ہواخت ہفت ساعت یعنی شب بست و نہم ربیع الاول سنہ ۱۳۳۴ھ مطابق سوم فروری سنہ ۱۹۱۶ع نام تاریخی این حوم نادر آغا بود

۱۲۵۷ھ

مغفور بادا - نواب جان وا دریغ نادر آغا گیا ولی

سنہ ۱۳۳۴ھ سنہ ۱۳۳۴ھ ۱۲۵۷ ۷۷

سنہ ۱۳۳۴ھ

## قطعہ

قلبم بہجرش مضطرب چشمم بفرقت خونفشان
از مرگ نواب ولی ابن علیؑ شد ہوش گم
جعفر پی تاریخ آن اخ المعظم نظم کرد
بود از ربیع اولین آدینہ شب بست و نہم

سنہ ۱۳۳۳ھ

## قطعہ

بود بست و نہم شہر ربیع الاول
کز جہان رفت ولی ابن علیؑ وا اسفا
خامہ ام کرد رقم سال وفاتش جاجیؔ
زینت مجلس شبیر شاندہ اللہ

سنہ ۱۳۳۳ھ

## قطعہ

شد ازین دار فنا ذاکر و شیدای حسینؑ
دل من در غم جانکاہ برادر افسرد
خامہ ام کرد رقم مصرع تاریخ وفات
زینت بزم شہ کرب و بلا آہ بمرد

سنہ ۱۳۳۴ھ

## ایضاً

مرد بست و نہم ماہ ربیع الاول
داد در فرقت خود صدمۂ جانکاہ دلی

خامۂ جعفرِ غمناک نوشتہ تاریخ　　زینتِ محفلِ شبیرؑ نماند آہ ولی

۱۳۳۴ھ

**ایضاً**

وہین برادرِ من زائرِ امام حسینؑ　　بیافت گلشن جنت بخیر شد انجام

نوشت مصرعِ تاریخ رحلتش جعفر　　بزرگ عہد محمدؐ ولی بہشت مقام

سنہ ۱۳۳۴ھ

**ایضاً**

بماہِ سوم بست و شُ جمعہ شب　　چگویم رسیدہ چہ رنج ولی

دریغا کہ در عمر ہفتاد و ہفت　　روان گشتہ روح محمدؐ ولی

سنہ ۱۳۳۴ھ

**ایضاً**

محمدؐ نے ولی کو سیکڑون عمدہ محل بخشے

پتہ ملتا نہین ڈھونڈہون کہان ہون سخت مشکل مین

سنا ماہِ سوم انتیسوین شب کو یہ عاجز نے

سنہ ۱۳۳۴ھ　　رئیسِ شمس آباد آج ہین فردوس منزل مین

سنہ ۱۳۳۴ھ

## ایضاً

شب جمعہ بست و نہم ماہ سوم
خرد گفت از قلب من سال مرگش

نمودند در شمس آباد رحلت
ولی رفت نزد محمدؐ بجنّت

سنہ ۱۳۳۴ھ

## ایضاً

وحید زمان پیر و بو الحسن
تھے نسل شاہ صفی موسوی
ستّر برس تک رہے اس جگہ
شب جمعہ انتیس ۲۹ ماہ سوم
کیا نظم جعفر نے یوں سال مرگ

سراپا فدائے حسینؑ قتیل
ضعیف و نحیف و کلیل و علیل
بڑے بھائی صاحب امیر جلیل
گئے دار فانی سے بے قال و قیل
محمدؐ ولی تھے مثال عقیل

سنہ ۱۳۳۴ھ

## ایضاً

زہے زائر و سید صاف طینت
شب جمعہ بعد نماز عشائین

کہ نزد حسینؑ آل پاک نبیؐ رفت
یکایک بجنّت محمدؐ ولی رفت

سنہ ۱۳۳۴ھ

## ایضاً

از پئے نام تکن وصل محمدؐ بولی

موسویم صفوی پیرو اولاد بتول

| | |
|---|---|
| سورۂ فاتحہ خوانی چو بینی اید دست | مرقدِ عاشقِ جانبازِ حسینؑ آلِ رسولؐ |
| | ۱۳۳۴ھ |

## ایضاً قطعہ

| | |
|---|---|
| جانِ نواب ولی ابن علیؑ آلِ نبیؐ | عاشقِ شاہِ نجفؑ زائرِ شہدا حسینؑ |
| گشت در بست و نہ ماہِ ربیع الاول | آہ محکومِ اجل خادمِ دربارِ حسینؑ |
| | ۱۳۳۴ھ |

## ایضاً

| | |
|---|---|
| دفن شد در نہم و بست ربیع اول | زائر و خادمِ درگاہ حسینؑ ابن علیؑ |
| خامہ بر لوحِ مزارش بنوشتہ جعفر | مرقدِ شیفتۂ سیدِ نبیؐ نواب ولی |
| | ۱۳۳۴ھ |

## قطعہ مستزاد

در شب جمعہ نہ و بست ربیع الاول بعد مغرب
حیف از آتشِ غم قلبِ برادر گفتند مثلِ گلخن
عرف و ہم نام خودش اعمال بجوای عاقل و صنعتِ قلب
جانِ نواب ولی نزدِ محمدؐ رفتند از دارِ کہن

۱۳۳۴ھ

## ایضاً قطعہ

ای محمد ولی امیر جلیل — شب جمعہ شدی بہشت مقام
از طفیل حسینؑ فخر مسیح — بارک اللہ بخیر گشت انجام

سنہ ١٩١٦ ع

## ایضاً

آہ بر تربت آن زائر و شیدائی حسینؑ — کہ بُدے صبح و مسا ذکر خدا را شاغل
اقسر خویش بہ بینید اختہ اولادش گفت — رفت از دہر صد افسوس ولی کامل

تخرجہ ١ ١٣٣٥
سنہ ١٣٣٤ ھ

## مصاریع متفرق

نواب ولی طالب جنت فلتند — شاگرد قدیر امیر وصد حیف ولی
سنہ ١٣٣٤ ھ — سنہ ١٣٣٤ ھ

رفتہ از گو دام گو یا رونق بزم حسینؑ — مقیم خلد محمد ولی شد ز جہان
سنہ ١٣٣٤ ھ — سنہ ١٣٣٤ ھ

نواب جان شہر شمس آباد کامل عقل وائی — مرقد شیفتہ شاہ شہیدانؑ صدا
سنہ ١٣٣٤ ھ — سنہ ١٩١٦ ع

تمام شد

# غلط نامہ خزانۃ التواریخ

| صفحہ | سطر | غلط | صحیح |
| --- | --- | --- | --- |
| ۲ | ۵ | خزانہ- | خزانۃ- |
| ۴ | ۱۰ | ذی قعدہ | ذی قعد- |
| ۴ | حاشیہ | | این حاشیہ متعلق صفحہ پنجم است بابتہ رمضان |
| ۶ | حاشیہ | ھ | ع |
| ۶ | ۸ | ذوق | ذوق و |
| ۶ | ۱۱ | عرف سید | عرف سیّد نواب |
| ۶ | ۱۳ | سلطان | سلطان و |
| ۷ | ۲ | ببّن صاحب | نواب ببّن صاحب |
| ۹ | ۹ | خانصاحب | خانصاحب بہادر |
| ۱۳ | ۱ | رجب | راحت |
| ۱۴ | ۲ | | برحاشیہ این عبارت باید نوشت (در اعلام سقوط حرف را جائز میدانم) |
| ۱۴ | ۱۰ | سلم | سلمہم |
| ۱۶ | ۱۱ | ہماتونکی | مہاتونکی |
| ۲۴ | ۱۲ | سلمہا | سلمہا |
| ۲۴ | ۱۶ | شمعون | شمعون سے |
| ۲۶ | ۱۱ | یارو | یاور |
| ۳۰ | ۲ | ار | اثر |
| ۳۲ | ۱۵ | ببّن | نبّن |
| ۳۴ | ۸ | سلمہا | سلمہا |

| صفحہ | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|
| ۳۴ | سطر آخر | صاحب | مصنف |
| ۳۵ | ۱۰ | گگل | گل |
| ۳۸ | ۱۲ | شرح والشمس ہے رخسار منور کی کتاب | یہ مصرعہ یہان غلط لکھا ہے مصرعہ شعر دوم کا ہے اصل مین یون ہے<br>سامنے عارض پر نور کے بہرہ فق ہے<br>روی مہتاب پہ کیا چھوٹ رہی ہے مہتاب<br>سورۂ نور کی تفسیر جبین روشن<br>شرح والشمس ہے رخسار منور کی کتاب |
| ۳۸ | ۱۳ | چنگ | چنگ و |
| ۴۰ | ۴ | سلمہ | سلمہا |
| ۴۴ | ۶ | مجید ہم | مجید ہمین |
| ۴۷ | سطر آخر | گنج وقار | گنج و وقار |
| ۴۸ | ۱۰ | سظلومان | مظلومان |
| ۴۸ | سطر آخر | نیشانی | نیسانی |
| ۵۰ | سطر آخر | چاند و سورج | چاند سورج |
| ۵۲ | ۸ | دربار دربار | دربار |
| ۵۵ | سطر آخر | صاحب زادہ | نوادہ |
| ۵۹ | ۶ | [illegible] | ستی [illegible] |
| ۶۲ | ۳ | سیہ | |
| ۶۳ | ۱۰ | زور | روز |
| ۶۴ | ۱۱ | ۱۳۷۰ | ۱۳۷ |
| ۶۸ | ۱۲ | سنہ ۱۸۵۶ء | سنہ ۱۸۶۶ء |

| صفحہ | سطر | غلط | صحیح |
|---|---|---|---|
| ۶۹ | ۱۱ | حسن | حسین |
| ۷۳ | ۴ | یا | ما |
| ۷۵ | ۱ | سنہ ۱۳۱۶ / سنہ ۱۳۱۵ | سنہ ۱۳۱۷ / سنہ ۱۳۱۶ھ |
| ۹۰ | ۷۱ | وطی | دیکھی |
| ۹۱ | ۲ | جنان | جہان |
| ۹۱ | ۸ | بگوید | بگویید |
| ۹۷ | ۲ | گفتہ | گفتا |
| ۹۹ | سطر آخر | الاول | اوّل |
| ۱۰۵ | ۸ | خلعت | خلعت جناب |
| ۱۰۵ | ۹ | رصاحب | رضا صاحب |
| ۱۰۷ | سطر آخر | | سنہ ۱۳۲۲ھ |
| ۱۰۸ | ۴ | علی | علی کامل |
| ۱۳۳ | ۱۰ | ساعت | شام ساعت |
| ۱۴۱ | ۲ | غم | عم |
| ۱۴۵ | ۶ | لکھنئو | لکھنوی |
| ۱۵۷ | ۱۱ | می | مئی |
| ۱۶۶ | ۸ | کر | کیا |
| ۱۶۶ | ۱۱ | معلی | معانی |
| ۱۸۵ | ۸ | شولت | شوکت |
| ۱۸۷ | ۱۰ | ملکہ معظمہ | معظمہ |
| ۱۸۷ | آخر سطر | ہوئین | ہوئی |

| صفحہ | سطر | غلط | صحیح |
| --- | --- | --- | --- |
| ۱۹۰ | ۸ | باردوم | بار دوم |
| ۱۹۱ | ۱۱ | بہمت | بصنعت |
| ۱۹۱ | ۱۱ | انوسیروان | انوشیروان |
| ۱۹۴ | ۷ | خیرانماندیش | خیراندیش |
| ۲۰۳ | ۱۰ | ۱۳۹ | ۶۳۹ |
| ۲۰۶ | ۳ | تاریخ احسن | تاریخ احسن سنہ ۱۲۳۰ھ |
| ۲۰۶ | ۱۳ | ۲۳۶۱ | ۲۲۶۱ |
| ۲۰۷ | ۶ | | سنہ ۱۹۱۲ء |

## غلط نامہ دفتر تاریخ حصہ ششم

| صفحہ | سطر | غلط | صحیح |
| --- | --- | --- | --- |
| ۵ | ۵ | حسینؑ | حسنؑ |
| ۱۲ | ۲ | گلُ | کلُ |
| ۱۴ | ۴ | حسینؑ | حسین |
| ۱۹ | ۲ | ۵۸۲۰ | ۵۸۲ |
| ۳۰ | ۶ | گھوسکھلے | گوسکھلے |
| ۳۷ | ۶ | والاحسب قاضی | والاحسب قاضی سنہ ۹۱ھ |
| ۵۰ | سطر آخر | ۷۱۶ | ۶۱۶ء |
| ۵۱ | ۴ | کھودوایا | کھدوادیا |
| ۵۳ | ۱ | سنہ ۱۳۳۱ھ | سنہ ۱۹۱۳ء |
| ۵۳ | حاشیہ | ۳۴۲ | ۳۴۴ |
| ۵۵ | ۴ | ۹۶۹ | ۱۳۳۹ |
| ۵۹ | ۲ | وقیل | وقیل |
| ۶۱ | ۱۰ | رحمت | زحمت |

تمام شد